باسمہ تعالیٰ

کلیدِ مرکبات

مؤلف:
ڈاکٹر محمد شفیق خان ندوی (علیگ)
بی، یو، ایم، ایس
ریڈر و صدر شعبہ علم الادویہ

Scanned by CamScanner

باسمہ تعالیٰ

کلید مرکبات

مؤلف

ڈاکٹر محمد شفیق خان ندوی (علیگ)

بی، یو، ایم، ایس

ریڈر وصدر شعبہ علم الادویہ

حکیم سید ضیاء الحسن گورنمنٹ یونانی میڈیکل کالج، بھوپال (ایم۔پی)

اِدارہ کتابُ الشّفاءُ

۲۰۷۵۔ کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲

Scanned by CamScanner

© جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

نام کتاب	کلید مرکبات
مؤلف	ڈاکٹر محمد شفیق خان ندوی
باہتمام	سید اسد حسین
صفحات	96
بار اول	۲۰۔ مارچ ۲۰۱۷ء
تعداد	۶۰۰
کمپیوٹر ورک	سید افضل حسین
مطبع	ایم آر پرنٹرس، دہلی
قیمت	Rs. 150/-

IDARA KITAB-UL-SHIFA

iks

2075, 1st Floor Masjid Mazar Wali, Nahar Khan Street,
Kucha Chelan, Darya Ganj, New Delhi-110002
Ph.: 011-23283494,Mob:-09312273887
E:mail- idara.asad@gmail.com

Branch
L.G.F.-20, Ameethi House Near P.O. Aminabad,
Opp. Aminuddula Park,Lucknow - 206018, U.P.

Scanned by CamScanner

انتساب

محترم والد مرحوم کے نام

جن کی جدوجہد اور دعائیں

میرے لئے سرمایۂ حیات ہیں۔

محمد شفیق خاں

Scanned by CamScanner

فہرست

فہرست مضامین	صفحات نمبر	فہرست مضامین	صفحات نمبر
۱۔لفظ دواء لفظ داء کے معنی ومطالب	12	۲۱۔تریاق	28
۲۔دواء کی لغوی واصطلاحی تعریف	13	۲۲۔تریاق اربعہ	29
۳۔اقسام دواء	13	۲۳۔تریاق نزلہ	29
۴۔اشکال ادویہ	14	۲۴۔تریاق ثمانیہ	30
۵۔دواؤں کو مرکب کرنے کی غرض وغایت	15	۲۵۔تریاق فاروق	30
۶۔نیشنل قرابادینی وفامولری یونانی کے	19	۲۶۔تریاق عصابہ	30
مرکبات		۲۷۔جوارش وجہ تسمیہ	30
۷۔قرابادین کی تعریف وتعداد	19	۲۸۔جوارش اور معجون میں فرق	31
۸۔دیسی وطبی اوزان (اوزان وپیمانے)	19	۲۹۔جوارش کی ترکیب تیاری	31
۹۔مرکبات سے متعلق چند ضروری اصطلاحات	22	۳۰۔جوارش آملہ	31
۱۰۔اطریفل وجہ تسمیہ اور موجد	24	۳۱۔جوارش انارین	32
۱۱۔اطریفلات	25	۳۲۔جوارش بسباسہ	32
۱۲۔اطریفل اسطوخودوس	25	۳۳۔جوارش تمرہندی	32
۱۳۔اطریفل زمانی	25	۳۴۔جوارش جالینوس	32
۱۴۔اطریفل کشنیزی	25	۳۵۔جوارش زرعونی سادہ	33
۱۵۔اطریفل مقل	26	۳۶۔جوارش زرعونی عنبری بنسخہ کلاں	33
۱۶۔ایارجات۔وجہ تسمیہ	26	۳۷۔جوارش عودترش	34
۱۷۔ایارج فیقراء	26	۳۸۔جوارش عودشیریں	34
۱۸۔انوشدارو یا نوشدارو	27	۳۹۔جوارش طباشیر	34
۱۹۔برشعشاء	27	۴۰۔جوارش کمونی	34
۲۰۔برودکافوری	28	۴۱۔جوارش کمونی کبیر	35

Scanned by CamScanner

۴۲۔ جوارش مصطگی 35
۴۳۔ حبوب وجہ تسمیہ 35
۴۴۔ حبوب کے قوانین 37
۴۵۔ حب ایارج 37
۴۶۔ حب بخار 37
۴۷۔ حب پان 37
۴۸۔ حب پپیتہ 37
۴۹۔ حب تنکار 37
۵۰۔ حب جدوار 38
۵۱۔ حب شفاء 38
۵۲۔ حب اسگند 38
۵۳۔ حب اذاراقی 38
۵۴۔ حب سورنجان 39
۵۵۔ حب رسوت 39
۵۶۔ حب رال 39
۵۷۔ حب جواہر 39
۵۸۔ حب کبد نوشادری 39
۵۹۔ حب عنبر مومیائی 40
۶۰۔ حب حلتیت 40
۶۱۔ حب ممسک 40
۶۲۔ حب ممسک طلائی 41
۶۳۔ حب مقل 41
۶۴۔ حب مروارید 41
۶۵۔ خمیرہ۔ وجہ تسمیہ 41
۶۶۔ خمیرہ کا قوام 42
۶۷۔ خمیرہ آبریشم سادہ 42
۶۸۔ خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا 43
۶۹۔ خمیرہ آبریشم شیرہ عناب والا 43
۷۰۔ خمیرہ آبریشم عود مصطگی والا 43
۷۱۔ خمیرہ بنفشہ 44
۷۲۔ خمیرہ صندل 44
۷۳۔ خمیرہ گاؤزباں سادہ 44
۷۴۔ خمیرہ گاؤزباں عنبری 44
۷۵۔ خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا 45
۷۶۔ خمیرہ گاؤزباں عنبری جدوار عود صلیب والا 45
۷۷۔ خمیرہ مروارید 45
۷۸۔ خمیرہ خشخاش 45
۷۹۔ دواء المسک وجہ تسمیہ 46
۸۰۔ دواء المسک بارد سادہ 46
۸۱۔ دواء المسک بارد جواہر والی 46
۸۲۔ دواء المسک حار سادہ 47
۸۳۔ دواء المسک حار جواہر والی 47
۸۴۔ دواء المسک معتدل سادہ 47
۸۵۔ دواء المسک معتدل جواہر والی 48
۸۶۔ دیا قوزہ 48
۸۷۔ دواء الکرکم کبیر 48
۸۸۔ دواء الکرکم صغیر 49

Scanned by CamScanner

۸۹۔رب وجہ تسمیہ	49
۹۰۔رب انار / رب بہی	49
۹۱۔رب سیب	49
۹۲۔روغن وجہ تسمیہ	50
۹۳۔روغن آملہ	51
۹۴۔روغن بادام شیریں	51
۹۵۔روغن بیضہ مرغ	51
۹۶۔روغن بیدانجیر	51
۹۷۔روغن قسط / روغن مارکنگنی	52
۹۸۔روغن سماعت کشا	52
۹۹۔روغن کاہو	52
۱۰۰۔روغن کدو	52
۱۰۱۔سفوف وجہ تسمیہ	52
۱۰۲۔سفوف اصل السوس	54
۱۰۳۔سفوف برص	54
۱۰۴۔سفوف چٹکی	54
۱۰۵۔سفوف مقلیاثا	54
۱۰۶۔سفوف مہزل	54
۱۰۷۔سفوف ملین	55
۱۰۸۔سفوف نمک سلیمانی	55
۱۰۹۔سنون پوست مغیلاں	55
۱۱۰۔سنون تمباکو	55
۱۱۱۔سنون کی تعریف	55
۱۱۲۔سکنجبین وجہ تسمیہ	55
۱۱۳۔سکنجبین سادہ	56
۱۱۴۔سکنجبین بزوری	56
۱۱۵۔سکنجبین عنصلی	56
۱۱۶۔سکنجبین فواکہہ	56
۱۱۷۔سکنجبین لیمونی	57
۱۱۸۔سکنجبین نعناعی	57
۱۱۹۔شربت وجہ تسمیہ	57
۱۲۰۔شربت آلو بالو	58
۱۲۱۔شربت اعجاز	59
۱۲۲۔شربت انجبار	59
۱۲۳۔شربت بزوری معتدل	59
۱۲۴۔شربت دینار	59
۱۲۵۔شربت فولاد	60
۱۲۶۔شربت فواکہہ	60
۱۲۷۔شربت ورد	60
۱۲۸۔شیاف وجہ تسمیہ	61
۱۲۹۔شیاف ابیض	61
۱۳۰۔شیاف اسود	61
۱۳۱۔شیاف احمر لین	62
۱۳۲۔ضماد تعریف	62

Scanned by CamScanner

۱۳۳۔ ضماد جالینوس 62
۱۳۴۔ ضماد محلل 62
۱۳۵۔ ضماد سنبل الطیب 63
۱۳۶۔ ضماد مہاسہ 63
۱۳۷۔ طلاء وجہ تسمیہ 63
۱۳۸۔ طلاء سرخ 63
۱۳۹۔ طلاء عروسک 64
۱۴۰۔ طلاء مہاسہ 64
۱۴۱۔ طلاء خاص الخاص 64
۱۴۲۔ عرق وجہ تسمیہ 64
۱۴۳۔ عرق مصفی 65
۱۴۴۔ عرق بادیان 65
۱۴۵۔ عرق برنجاسف 65
۱۴۶۔ عرق شیر مرکب 66
۱۴۷۔ عرق گاؤ زباں 66
۱۴۸۔ عرق گزر 66
۱۴۹۔ عرق ماء اللحم مکو کاسنی والا 66
۱۵۰۔ عرق مکوء 67
۱۵۱۔ عرق کاسنی 67
۱۵۲۔ اقراص وجہ تسمیہ 67
۱۵۳۔ قرص دواء الشفاء 67
۱۵۴۔ قرص ملین / قرص مالتی بسنت 68
۱۵۵۔ قرص مثلث / قرص کافور 68
۱۵۶۔ قیروطی وجہ تسمیہ 69
۱۵۷۔ قیروطی آرد کرسنہ 69
۱۵۸۔ قیروطی آرد جوء 69
۱۵۹۔ کحل تعریف / کحل الجواہر 70
۱۶۰۔ کحل چکنی دواء 70
۱۶۱۔ کحل بیاض 70
۱۶۲۔ کشتہ تعریف 71
۱۶۳۔ کشتہ قرن الایل 71
۱۶۴۔ کشتہ بیضہ مرغ 71
۱۶۵۔ کشتہ سم الفار 71
۱۶۶۔ کشتہ صدف 71
۱۶۷۔ کشتہ طلاء 72
۱۶۸۔ کشتہ قلعئی 72
۱۶۹۔ کشتہ نقرہ 72
۱۷۰۔ کشتہ گؤدنتی 72
۱۷۱۔ گلقند وجہ تسمیہ 73
۱۷۲۔ گل سیوتی 73
۱۷۳۔ گلقند ماہتابی 73
۱۷۴۔ گلقند آفتابی 74
۱۷۵۔ لعوق وجہ تسمیہ 74
۱۷۶۔ لعوق ترکیب تیاری 74
۱۷۷۔ لعوق خشخاش 74
۱۷۸۔ لعوق بادام 75
۱۷۹۔ لعوق خیارشنبر 75
۱۸۰۔ لعوق کتاں 75

Scanned by CamScanner

۱۸۱۔لعوق نزلی آب تربوز والا 75

۱۸۲۔لعوق سپستاں 76

۱۸۳۔لبوب وجہ تسمیہ 77

۱۸۴۔لبوب کبیر 77

۱۸۵۔لبوب صغیر 78

۱۸۶۔معجون وجہ تسمیہ 79

۱۸۷۔قوانین معجون 79

۱۸۸۔معجون آردخرما 80

۱۸۹۔معجون اذاراقی 80

۱۹۰۔معجون حمل عنبری 81

۱۹۱۔معجون دبید الورد 81

۱۹۲۔معجون سپاری پاک 82

۱۹۳۔معجون سورنجان 82

۱۹۴۔معجون عشبہ 82

۱۹۵۔معجون فلاسفہ 83

۱۹۶۔معجون فنجوش 83

۱۹۷۔معجون مروّح الارواح 84

۱۹۸۔مربی /مربہ وجہ تسمیہ 85

۱۹۹۔مربی آملہ 85

۲۰۰۔مربی ترنج 85

۲۱۰۔مربی زنجبیل 85

۲۰۲۔مربی سیب 86

۲۰۳۔مربی ہلیلہ 86

۲۰۴۔مرہم تعریف موجد 86

۲۰۵۔مرہم اشق 86

۲۰۶۔مرہم داخلیون 87

۲۰۷۔مرہم زنگار 87

۲۰۸۔مرہم سیاہ 87

۲۰۹۔مرہم مقل (گوگل کا مرہم) 87

۲۱۰۔مفرحات وجہ تسمیہ 88

۲۱۱۔مفرح اعظم 88

۲۱۲۔مفرح بارد 89

۲۱۳۔مفرح شیخ الرئیس 89

۲۱۴۔مفرح یاقوتی 90

۲۱۵۔نمک تعریف 91

۲۱۶۔نمک بنانے کی ترکیب 91

۲۱۷۔نمک بانسہ 91

۲۱۸۔نمک بھوا 91

۲۱۹۔نمک پودینہ 91

۲۲۰۔نمک ترب 91

۲۲۱۔نمک سلیمانی 92

۲۲۲۔نمک شیخ الرئیس 92

۲۲۳۔یاقوتیات 93

۲۲۴۔یاقوتی حار 93

۲۲۵۔یاقوتی بارد 94

۲۲۶۔مصادر و مراجع 95

Scanned by CamScanner

کلیدِ مرکّبات (ادویہ مرکبہ)

"ان اللّٰہ عزّوجلّ لم ینزلُ داءً الّا انزل لہٗ دواء"

ترجمہ:۔ "اللہ تعالیٰ نے ایسی کوئی بیماری نازل نہیں کی جسکے لیئے اس نے دواء نازل نہ کی ہو"

اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر مرض کے لئے علاج رکھا ہے۔ جیسا کہ حدیث نبوی ہے۔

"لِکُلِّ داءٍ دواءٌ ولِکُلِّ دواءٍ شفاءٌ"

ترجمہ:۔ "ہر مرض کے لئے دواء ہے اور ہر دواء کے لئے شفاء رکھی گئی ہے"

اسی سلسلہ میں عظیم فلسفی بقراط کا منظوم قول پیش ہے جسے حالی نے مسدس حالی میں نقل کیا ہے۔

کسی نے یہ بقراط سے جا کے پوچھا ۔ کہ مرض تیرے نزدیک ہیں کیا کیا
کہ دکھ جہاں میں نہیں ایسا۔ کہ جسکی دواء حق نے نہ کی پیدا۔

اس کے بعد پھر مریضوں کے ذہن کے متعلق بقراط کا قول پیش ہے۔

مگر وہ مرض جسکو آسان سمجھیں۔ کہے جو طبیب اس کو ہذیان سمجھیں۔
سبب یا علامت اگر ان کو سمجھائیں۔ تو تشخیص میں سو نکالیں خطائیں۔
دواء اور پرہیز سے جی چرائیں۔ یوں ہی رفتہ رفتہ مرض کو بڑھائیں۔
طبیبوں سے ہرگز نہ مانوس ہوں وہ۔ یہاں تک کہ جینے سے مایوس ہوں وہ

Scanned by CamScanner

داء - (Disease) -

اس کے معنی بیماری کے آتے ہیں۔یعنی جسکا علاج کیا جاتا ہے جیسے داء الاسد (جذام)، داء الفیل، (فیلپا)، داء الحیۃ (سانپ کی بیماری) وغیرہ۔

دواء -(Drug) -

لغوی تعریف: دواء کی جمع ادویہ ہے۔دواء وہ شے ہے جو مرضی کیفیت کو دور کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

Drug : A medicinal substance used in the treatment of disease

(Taber)

دوسرے لفظوں میں : دواء اپنی کیفیت سے بدن میں کسی قسم کا اثر قائم کرے۔(قرشی)

اصطلاحی تعریف : ہر وہ چیز جو بدن انسان پر وارد ہو کر اور بدنی حرارت ورطوبت سے متاثر ہو کر اپنا اثر قائم کرے اور جز و بدن نہ ہو کر بدن سے خارج ہو جائے (خواہ یہ اثر جسم کی موجودہ کیفیت کے موافق ہو یا مخالف) جیسے کاسنی، مکو، افسنتین وغیرہ یہ اپنی کیفیت خاص کی وجہ سے جگر کے فاسد مواد کو تھوڑا تھوڑا کر کے فنا کر دیتی ہیں اور جسم سے خارج ہو جاتی ہیں۔ اسکے برخلاف غذاء بدن انسان میں وارد ہو کر جز و بدن ہوتی ہے اور صرف غیر ضروری اجزاء فضلات کی شکل میں خارج ہو جاتے ہیں۔جیسے گیہوں، چاول، انڈا اور دیگر لحمیات وشحمیات وغیرہ۔

اقسام دواء -

ا۔ دواء مفرد (Simple drug)

۲۔ دواء مرکب (Compound drug)

ا۔ دواء مفرد (Simple drug) -

ایسی تمام دوائیں جو قدرتی طور پر مختلف اجزائے ترکیبی سے مل کر باہمی فعل وانفعال کے بعد ایک یکساں مزاج پیدا کرتی ہیں ان میں انسانی صنعت کا دخل نہیں ہوتا۔اسکو ترکیب طبعی یا قدرتی ترکیب بھی کہتے ہیں۔
چنانچہ تمام ادویہ نباتیہ، ادویہ حیوانیہ، اور ادویہ معدنیہ میں قدرتی ترکیب پائی جاتی ہے۔ایسی تمام ادویہ طب یونانی میں ادویہ مفردہ کہلاتی ہیں۔

Scanned by CamScanner

۲۔ دواء مرکب (Compound drug) ۔

ایسی تمام دوائیں جو دواء خانوں میں مختلف مفرد دواؤں کو ایک خاص ترکیب و تحلیل کے ذریعہ ملا کر تیار کیجاتی ہیں ان کو طب یونانی میں ادویہ مرکبہ کہتے ہیں ان کو مرکبات صناعیہ بھی کہتے ہیں جیسے۔ جوارشات ،خمیرہ جات ،اطریفلات ، اشربہ اور عرقیات وغیرہ۔

انکے تیار کرنے میں انسانی صنعت کا دخل ہوتا ہے اسلیئے ان کو صناعیہ کہتے ہیں۔

اشکال ادویہ (Forms of the Drugs)

۱۔ جامد ادویہ (Solid drugs)

۲۔ سیال ادویہ (Liquid drugs)

۳۔ نیم جامد (Semi solid)

۴۔ بخاری ادویہ (Gases drugs)

۱۔ ادویۂ جامدہ ۔

جیسے حبوب ،اقراص ،شیاف (بتی) ،سفوف ،اور حمول و فرزجہ وغیرہ۔

''حمول'' مقعد کی مخصوص بتی ہوتی ہے جبکہ فرزجہ صرف اندام نہانی میں مقامی طور پر رکھی جانے والی مخصوص بتی ہوتی ہے۔

۲۔ ادویۂ سیالہ ۔

(بہنے والی دوائیں) جیسے ماء الجبن (پھٹے ہوئے دودھ کا پانی) ، ماء العسل (شہد کا پانی) ، ماء اللحم (گوشت کا پانی) ، ماء الشعیر (جوء کا پانی) ، ماء البقول (سبزیوں کا پانی) اور ماء الاصول (جڑوں کا پانی) وغیرہ۔

۳۔ نیم سیال یا نیم منجمد ادویہ ۔

جیسے معجون ، اطریفل ، انوشدارو ، جوارش ، لبوب ، لعوق ، یاقوتی اور خمیرہ وغیرہ۔

۴۔ ادویہ بخاریہ یا ہوائیہ ۔

اس عنوان کے تحت ایسی تمام دواؤں کا تذکرہ ہوگا جو سیال ہوں یا جامد ہوں لیکن انکے اجزاء ہوائیہ ہوں۔

جیسے: بخور (دھونی)

Scanned by CamScanner

انکباب (بھپارہ)

شموم (سونگھنے والی)

لخلخہ (وہ رقیق یا ٹھوس خوشبودار دواء جو چوڑے منہ کی شیشی میں رکھ کر سونگھی جائے)

دواؤں کو مرکب کرنے کی غرض وغایت یا ترکیب

ادویہ کی ضرورت وافادیت

اس عنوان کے تحت ترکیب ادویہ کی ضرورت اور اس کے قوانین کا تذکرہ کیا جائیگا۔ یعنی ایک دواء کو دوسری دواء کے ساتھ کن کن حالات میں شریک کیا جاسکتا ہے۔

لہٰذا ادویہ کو مرکب کرنے کی مندرجہ ذیل ضرورتیں یا صورتیں ہو سکتی ہیں

۱۔ دواء کی اصلاح

۲۔ اضافۂ قوت

۳۔ تضعیف قوت

۴۔ ابطائے نفوذ کیلئے :

(الف) ابطائے ذاتی

(ب) ابطائے عرضی

۵۔ سرعت نفوذ کے لئے

۶۔ امراض مرکبہ کے علاج کے وقت

۷۔ تحفظ ادویہ کے لئے

۸۔ دواؤں کی مقدار بڑھانے کے لئے۔

دواؤں کو مرکب کرنے کی مذکورہ بالا صورتوں کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

۱۔ اصلاح ادویہ۔ اس کی دو صورتیں ہیں - :

(الف) ایک دواء کو دوسری دواء کے ساتھ شریک کرنا بطور اصلاح ہوتا ہے۔

(ب) بعض دفعہ ظاہری طور سے دواء میں خرابی ہوتی ہے اس کو دور کرنے کے لئے دواء شریک کی جاتی ہے۔

Scanned by CamScanner

۱۔ اصلاح دواء ۔

(الف) اصلاح واضرار کے ذیل میں یہ بیان ہو چکا ہے کہ دواء کی مضرت کی اصلاح جہاں مختلف تدابیر سے کی جاتی ہے وہیں ان کے مضر اثرات کو دفع کرنے کے لئے کوئی دوسری دواء شامل کی جاتی ہے جیسا کہ شیخ نے فرمایا ہے کہ بسا اوقات ایک دواء کو کسی مرض کیلیئے استعمال کرنا ہوتا ہے تو وہ اس مرض کے لئے تو کافی فائدہ مند ہوتی ہے لیکن اس سے دوسری مضرتیں پیدا ہو جاتی ہیں تو اس وقت ہم اس دواء کے ساتھ دوسری دواء شامل کر دیتے ہیں جس سے اس کی مضرت دور ہو جاتی ہے جیسے شحم حنظل (اندرائن) سے پیٹ کا اصل مرض تو دور ہو جاتا ہے مگر آنتوں میں مروڑ کا قوی امکان ہوتا ہے تو اس کی اصلاح کے لئے کوئی مخدر دواء مثلاً اجوائن خراسانی یا لُفاح وغیرہ کو اس کے ساتھ شریک کیا جاتا ہے جس سے معدہ اور آنتیں مروڑ سے محفوظ ہو جاتے ہیں یا ایسی دواء جو لیسدار ہو جیسے صمغ عربی یا کتیرا وغیرہ یہ مسکن امعاء بھی ہوتی ہیں۔

اسی طرح تربد، سقمونیا اور ریوند چینی سے بھی اس قسم کا اندیشہ ہوتا ہے اسلیئے اسکے ساتھ بطور اصلاح زنجبیل کو شامل کیا جاتا ہے۔

(ب) بعض مرتبہ دواء میں کوئی مضرت نہیں ہوتی لیکن اس دواء کے ظاہری خواص و مناظر ایسے کریہہ الصفات ہوتے ہیں کہ مریض کی رغبت اس کی طرف نہیں ہوتی مثلاً - رنگ، بو مزہ وغیرہ خراب ہوتے ہیں تو انکی خرابی دور کرنے کے لئے کوئی دواء شریک کی جاتی ہے جیسے صبر کا مزہ کڑوا ہوتا ہے تو اس کے ہمراہ شہد/شکر کا اضافہ۔ یا بدمزہ چیزوں کو کیپسول میں بھی دیا جاتا ہے یا شکر وغیرہ لپیٹ دی جاتی ہے۔ اسی طرح املتاس یا مچھلی کے تیل میں اتنی خراب بدبو ہوتی ہے کہ انکے ساتھ کسی خوشبودار دواء مثلاً - گلاب، مشک، زعفران، وغیرہ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

۲۔ اضافہ قوت۔

بسا اوقات ایک دواء کے ساتھ دوسری دواء اسلیئے شریک کی جاتی ہے کہ وہ دواء میں اتنی تاثیر موجود نہیں ہے جتنی ہمیں درکار ہے۔ تو اس کے ساتھ کوئی دوسری دواء اسی تاثیر کی مثلاً - قوت قابضہ کہ لئے دم الاخوین ناکافی ہے تو اس کے ساتھ مازو، مائیں جیسی تاثیر کی دواء کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ یا اسی طرح عمل تنفیث کے لئے اصل السوس ناکافی ہوتی ہے تو اس کے ساتھ گل گاؤزباں جیسی دواء کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

۳۔ تضعیف قوت ۔

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ بغرض علاج جو دواء مقصود ہے وہ قوت میں اتنی شدید ہے کہ ہمیں اتنی شدت والی دواء کی ضرورت نہیں ہے تو ایسے موقع پر ہم اس کے مخالف اثر والی دواء شریک کر دیتے ہیں جس سے اس کا زیادہ اثر کم ہو جاتا ہے جیسا کہ شیخ

Scanned by CamScanner

نے فرمایا ہے کہ بسا اوقات ہم کو ایک دواء زیادہ گرم حاصل ہوتی ہے تو اسکی حرارت کو کم کرنے کے لئے ہم کوئی دوسری سرد دواء اس کے ساتھ شریک کر دیتے ہیں جس سے اس کی حرارت کی شدت کم ہو جاتی ہے۔ مثلاً۔ کسی مریض کو ادرار خفیف کی ضرورت تھی لیکن جو دواء حاصل ہوئی ہے وہ شدید مدر یا شدید مسہل ہے تو اس کے لئے ہم کو ادویہ قابضہ کا اضافہ کرنا ہوگا جس سے اسہال وادرار کا عمل کم ہو جائیگا۔

۴۔ ابطائے نفوذ کے لئے ۔

بعض اوقات دواء کی قوت نافذہ کو کم کرنا ہوتا ہے جبکہ یہ قوت دواء میں ضرورت سے زیادہ ہو تو دو طرح سے اسکی قوت کو کم کیا جاتا ہے:

(الف) ابطائے ذاتی ۔

کسی دواء میں قوت نافذہ زیادہ ہے تو اس کو کم کرنے کے لئے اسکے ساتھ کوئی دوسری دواء شریک کر دی جائے جس سے براہ راست اس میں کمی ہو جائے جیسے روغن لطیفہ ''کافور'' سریع النفوذ ہے اسکے ساتھ روغن بیدانجیر جیسی بطی النفوذ دواء کو ملا دینے سے یا سرکہ وشراب میں پانی ملا دینے سے انکی سرعت نفوذ میں سستی آجاتی ہے۔ یا اسی طرح سنکھیا کے استعمال کے بعد گھی یا انڈہ کی سفیدی استعمال کرنے سے سنکھیا کی قوت نفوذ میں سستی آجاتی ہے۔

(ب) ابطائے عرضی ۔

پہلے والی صورت میں براہ راست ایک دواء کی قوت نفوذ کو دوسری دواء کے ذریعہ کم کیا گیا ہے۔ یہاں دوسری صورت ہے یعنی اس کے اثر کو براہ راست کم نہیں کرتے بلکہ بدن میں وہ دواء پہنچا کر عضو میں ایسے تغیرات پیدا کرتے ہیں کہ جس سے اس کے عمل میں کمی واقع ہو جائے اور اس کے نفوذ اور جذب کا عمل جزوی طور پر بدل جاتا ہے۔ مثلاً۔ اگر دواء مدر دواء معرق کے ساتھ شریک کر دی جائے تو تعریق کے عمل میں رکاوٹ وسستی آجائیگی یا اسی طرح دواء مقئی دواء مسہل کے ساتھ شریک کر دی جائے تو وہ اسہال کے عمل میں رکاوٹ وسستی پیدا کر دیگی۔ دواؤں کے اس عمل میں امالۂ مواد کا اصول کارفرما ہے جس کی بنا پر مواد کا روخ کم وبیش دوسری طرف ہو جاتا ہے۔

۵۔ سرعت نفوذ کیلئے ۔

دواء کے عمل کو بڑھانے کے لئے ایک دواء کے ساتھ دوسری دواء کو شریک کیا جاتا ہے۔ مثلاً۔ بہت سی بطی النفوذ دواؤں میں قوت نفوذ پیدا کرنے کے لئے ایسی دوائیں شریک کی جاتی ہیں جو بہت جلد مقام مرض تک پہنچکر اپنا اثر قائم کریں۔

Scanned by CamScanner

ایسی ادویہ بدرقہ بھی کہلاتی ہیں جیسے پانی، سرکہ، شربت اور روغن لطیفہ وغیرہ چنانچہ جلد پر لگائی جانے والی دوائیں اگر بدرقہ کے بغیر استعمال کرائی جائیں تو وہ اندرون جلد نفوذ نہیں ہوتیں اس کے برخلاف اگر ان دواؤں کو کسی روغن یا پانی وغیرہ کے ساتھ استعمال کرایا جائے تو وہ جلد اندرون جلد نفوذ کر جاتی ہیں۔

۶۔ امراض مرکبہ کے علاج کے وقت ۔

دو مختلف المزاج وکیفیات امراض کے بیک وقت بدن پر لاحق ہو جانے کے وقت کسی ایک دواء کا استعمال کافی نہ ہوگا بلکہ ہر جہت کا لحاظ کرتے ہوئے دواء کو شریک کیا جائیگا مثلاً ۔نزلہ کے ہمراہ حمیٰ کی موجودگی کے وقت ایک دواء کے ساتھ دوسری دواء کو شریک کرنا ضروری ہوتا ہے تاکہ ہر جہت کا لحاظ ہو سکے۔

۷۔ تحفظ ادویہ ۔

دواؤں کو محفوظ کرنے کے عمل کے ذیل میں یہ بات بتلائی جا چکی ہے کہ بعض ادویہ کو ایسے محلول میں رکھنا پڑتا ہے جسکی وجہ سے ان میں تعفن و فساد لاحق نہ ہو سکے۔ چنانچہ بعض تازہ پھلوں کو شکر و شہد کے قوام میں بصورت مربہ رکھنا۔ اسی طرح گلقند و شربت وغیرہ اور نمک، سرکہ، الکوحل اور فارمولین وغیرہ بعض ادویہ/ پھلوں میں حفاظت کے خاطر ملانا۔

۸۔ دواؤں کی مقدار بڑھانا ۔

بعد دوائیں بہت تیز سریع الاثر ہوتی ہیں اور بعض دوائیں سمی ہوتی ہیں وہ نہایت قلیل مقدار میں استعمال کرائی جاتی ہیں ایسی ادویہ اگر تنہا استعمال کرائی جاتی ہیں تو ان کے ضائع ہونے کا خدشہ ہے، ایسی صورت میں ان کو محفوظ طریقہ پر بدن انسان میں پہنچانے کیلئے انکی مقدار میں اضافہ کرنا پڑتا ہے جو کسی مناسب دواء کے ذریعہ ہوا کرتا ہے۔ مثلاً ۔سفوف چٹکی کو ماں کے دودھ میں، جواہر مہرہ اور دوسری چیزوں کو کسی مناسب دواء میں ملا کر دیا جاتا ہے۔

ان اغراض کے علاوہ اور بھی بہت سی صورتیں ایسی ہیں جن میں ایک دواء کے ساتھ دوسری دواء کا ملانا ضروری ہوتا ہے مثلاً۔ عفونی و تعفنی بخاروں کی دواء کے ساتھ تلئین اخلاط کی غرض سے ملینات کا شریک کرنا۔

Scanned by CamScanner

قرابادینی و نیشنل فارمولری یونانی کے مرکبات

قرابادین(Pharmacopia) کسے کہتے ہیں؟

قرابادین ادویہ مرکبہ کی وہ مستند کتاب ہے، جو کسی تجربہ کار حکیم کے ذریعہ لکھی گئی ہو جس میں ادویہ مرکبہ کے اجزائے ترکیبی، افعال و خواص اور مقدار خوراک کے علاوہ مضر و مصلح اور بدرقہ کا بھی تذکرہ ہو۔ نیز وہ ہندوستان کے Drug Act سے منظور شدہ ہو۔

اس وقت ہندوستان میں موجودہ تقریباً ۷ قرابادین ہیں جو یہاں درج کئے جا رہے ہیں:

نمبر	نام قرابادین	نام مصنفین	زبان
۱۔	قرابادین کبیر	علامہ کبیرالدین	اردو
۲۔	بیاض کبیر	علامہ کبیرالدین	اردو
۳۔	قرابادین اعظم	حکیم محمد اعظم خاں	فارسی
۴۔	قرابادین احسانی	حکیم محمد احسان	فارسی
۵۔	قرابادین ذکائی	حکیم ذکاء اللہ خاں	فارسی
۶۔	قرابادین قادری	حکیم اکبر ارزانی	فارسی
۷۔	قرابادین ہمدرد	ہمدرد	اردو

ان کے علاوہ اور بھی قرابادین ہیں جیسے قرابادین مجیدی، علاج الاعظم اور مخزن المرکبات وغیرہ

نوٹ : قرابادین بعض کے نزدیک کرابادین سے معرب ہے جسکے معنی نسخہ مرکبہ ہے۔

طبی اوزان اور پیمانے

قدیم طبی اوزان

حبہ	برابر	ایک رتی
قمحہ	برابر	نصف رتی
دانگ	برابر	۴۳/۱ رتی
شعیرہ	برابر	نصف رتی
قیراط	برابر	۲ رتی

Scanned by CamScanner

درہم	برابر	۳۱/۲
مثقال	برابر	۱/۴۴ماشہ
دام خام	برابر	۱۴ماشہ
دام پختہ	برابر	۲۱ماشہ
اوقیہ	برابر	۲۱/۲تولہ تقریبا
رطل	برابر	نصف سیر تقریبا

دیسی اوزان کا مقابلہ عشری اوزان سے

ایک چاول	برابر	۵/۸۱۵ ملی گرام
ایک رتی	برابر	۱۲۵ گرام
ایک ماشہ	برابر	ایک گرام تقریبا
ایک تولہ	برابر	۱۱،۶۶۴ گرام
۵تولہ	برابر	۵۸،۳۱۹ گرام
ایک سیر	برابر	(۸۰تولہ) برابر۹۳۲،۱۰۴

جدید عشری اوزان

۱۰ملی گرام	برابر	۱ سینٹی گرام
۱۰سینٹی گرام	برابر	۱ ڈیسی گرام
۱۰ڈیسی گرام	برابر	۱ گرام
۱۰ گرام	برابر	۱ ڈیکا گرام
۱۰ ڈیکا گرام	برابر	۱ ہیکٹو گرام
۱۰ ہیکٹو گرام	برابر	۱ کلوگرام

Scanned by CamScanner

خانگی پیمانوں کا مقابلہ

پیمانہ	متروکہ مقدار	مروجہ مقدار عشری
چائے کا چمچہ فل	۱ فلوئیڈ ڈرام	۴ ملی لیٹر
کھانے کا چمچہ (ٹیبل اسپون فل)	۴ فلوئڈ ڈرام	۱۵ ملی لیٹر
شراب کا گلاس	۲ فلوئڈ اونس	۶۰ ملی لیٹر
چائے کا کپ	۶ فلوئیڈ اونس	۱۸۰ ملی لیٹر
ناشتہ کا پیالہ	۸ فلوئڈ اونس	۲۴۰ ملی لیٹر
پانی پینے کا گلاس	۸ فلوئڈ اونس	۲۴۰ ملی لیٹر
کھیر کا چمچہ (ڈرٹ اسپون فل)	۲ فلوئیڈ ڈرام	۸ ملی لیٹر

دیسی اوزان

۸ چاول	=	ایک رتّی
۸ رتی	=	ایک ماشہ
۱۲ ماشہ	=	ایک تولہ (لیکن آجکل ۱۰ ماشہ ہی کو ایک تولہ مان لیتے ہیں)
۵ تولہ	=	ایک چھٹانک
۲ چھٹانک	=	آدھ پاؤ
۴ چھٹانک	=	ایک پاؤ
۸ چھٹانک	=	آدھ سیر
۱۶ چھٹانک	=	ایک سیر
۲۰ چھٹانک	=	ایک سیر پختہ

Scanned by CamScanner

مرکبات سے متعلق چند ضروری اصطلاحات (Terminalogy)

۱۔ موصلین سے مراد	موصلی سفید و موصلی سیاہ
۲۔ بہمنین	سرخ و سفید
۳۔ تودریین	سرخ و زرد
۴۔ قاقلتین	چھوٹی و بڑی الائچی
قاقلہ صغار و قاقلہ کبار (عربی)	(ہیل خورد و کلاں) (فارسی) (چھوٹی بڑی ایلا ئچی)
۵۔ صندلین	صندل سرخ و صندل سفید
۶۔ فلفلین	فلفل دراز (پیپلی)، فلفل سیاہ (کالی مرچ)
۷۔ ترپھلہ	ہلیلہ، بلیلہ، آملہ
۸۔ ہلیلہ جات	ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ کابلی
۹۔ ہلیلہ	ہلیلہ زرد۔
۱۰۔ اطریفل	ہر اطریفل میں ہڑ، بہیڑہ، آملہ ہوتا ہے۔
۱۱۔ بعد غذائین	دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد دوا دی جائے
۱۲۔ نہار منہ	خالی پیٹ صبح بغیر کھانا کھائے دواء دی جائے
۱۳۔ ہمراہ شیر	دودھ کے ساتھ
۱۴۔ ہمراہ آب نیم گرم	گنگنے پانے کے ساتھ
۱۵۔ وقت خواب	سوتے وقت (HS)
۱۶۔ عقب آں	اسکے بعد
۱۷۔ جوشاندہ	جوش دی ہوئی دواء
۱۸۔ صاف نمودہ	صاف کیا ہوا
۱۹۔ حلکردہ	حل کیا ہوا
۲۰۔ بنوشند	پیو
۲۱۔ درآب جوشاندہ	پانی میں جوش دیا ہوا۔

Scanned by CamScanner

۲۲۔ قطرہ قطرہ بلیسند	تھوڑا تھوڑا چاٹیں
۲۳۔ قبل از غذا ئین	کھانے سے پہلے
۲۴۔ بطور ضماد (ضماداً)	لیپ کر کے استعمال کرنا
۲۵۔ بطور زرو (زروراً)	چھڑک کر استعمال کرنا
۲۶۔ بطور شرب/شُرباً	پلا کر
۲۷۔ بطور اکل/اکلاً	کھلا کر
۲۸۔ بدرقہ/انوپان	وہ چیز جو کسی دواء کو پلانے میں معاون و مددگار ہو
۲۹۔ پاشیدہ	چھڑکنا (جیسے خاکسی پاشیدہ)
۳۰۔ رابطہ	جس سے حبوب واقراص بنائے جاتے ہیں

رابطہ (Binding Material)

چند مخصوص اصطلاحات اور انکے مترادف جو دواسازی کے وقت بروئے کار لائی جاتی ہیں۔

یونانی نام	مترادف نام	یونانی نام	مترادف نام
۱۔ الکحل خشبی	میتھلیٹ اسپرٹ	۲۔ بینجول بنجاوی	بینزول بینزمیٹ
۳۔ بنفشین	ایوڈین	۴۔ حامض بورقی	بورک ایسڈ
۵۔ حامض رودیفی	ٹینک ایسڈ	۶۔ رب لفاح	اسٹریکٹ بلاڈونا
۷۔ ربوین	ایفی ڈرین	۸۔ روغن اسفیدار	یوکلپٹس آئل
۹۔ روغن سفید معدنی	وہائٹ ایئل	۱۰۔ ست اجوائین	تھائمول
۱۱۔ ست پودینہ	پپر مینٹ	۱۲۔ ست مازو	گیلک ایسڈ
۱۳۔ سفیدہ جست	زنک اکسائڈ	۱۴۔ سوداخوردنی	سوڈا بائی کارب
۱۵۔ سیماب بنفشی	ایوڈائیڈ اف مرکری	۱۶۔ شکرلبنی	شوگر اف ملک
۱۷۔ شمعین	پیرافین لکوئڈ	۱۸۔ شمدین	گلیسرین

Scanned by CamScanner

۱۹۔ ملح فرنگی	میگ سلف	۲۰۔ نطرون بنجاوی	سوڈیم بینزوئیٹ
۲۱۔ نطرون منوم	سوڈیم برومائڈ	۲۲۔ نمک بنفشی	پوٹاشیم ایوڈائڈ
۲۳۔ نمک منوم	پوٹاشیم برومائڈ	۲۴۔ برکین	کونین

محللات ادویہ

۱۔ ایلکوحل (Alcohol)

۲۔ ایتھر (Ether)

۳۔ کلوروفارم (Chloroform)

۴۔ پیٹرولیم (Petroleum)

۵۔ بینزوئین (Benzoin)

۶۔ ایتھائیل الکوحل (Ethyl Alcohol)

۷۔ ایسی ٹون (Acetone)

۸۔ پانی (Water)

اطریفل (ITRIFAL)

وجہ تسمیہ ۔ اطریفل کی وجہ تسمیہ کے بارے میں عام طور پر سمجھا جاتا ہے کہ یہ ہندی لفظ ترپھلہ کا معرب ہے اور اس سے ہلیلہ، بلیلہ اور آملہ تین پھل مراد ہیں۔

اطریفل ایک قسم کی قوامی دواء ہے، جس میں ترپھلہ (ہلیلہ، بلیلہ، آملہ) بطور جزو اعظم شامل کئے جاتے ہیں۔ اس میں کم و بیش وہی ترکیب اختیار کی جاتی ہے جو معجون میں برتی جاتی ہے، فرق صرف اس قدر ہے کہ ترپھلہ کو باریک کوٹ پیس چھان کر روغن بادام شیریں یا روغن زرد (گھی) میں چرب کیا جاتا ہے پھر قوام میں شامل کیا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ تدہین (چرب کرنا) سے جہاں دواء کی قوت زیادہ عرصہ تک قائم رہتی ہے وہیں قوام نرم رہتا ہے (قوت قابضہ بڑھ جاتی ہے)۔

لیکن طری صرف ہندی میں ہی تین کے لئے نہیں استعمال کیا جاتا ہے۔ بلکہ یونانی زبان میں بھی اس کے یہی معنی ہیں۔ اس طرح ثابت ہوا کہ یہ ہندی سے نہیں یونانی سے معرب ہے۔ داؤد انطاکی کے یہاں اس کی وضاحت ملتی ہے۔ اس نے اطریفال لکھا ہے۔ علم الادویہ کے ذخیرہ میں طرفلین اور طریفلون (جسکے معنی ہیں تین پتوں والی دواء) کے نام

Scanned by CamScanner

سے ایک دوا ملتی ہے۔ حند قوقی اور اسی طرح ثعلب مصری کے لئے بھی یہ نام استعمال کیا جاتا ہے۔ ان دونوں دواؤں کو تین پتوں کی وجہ سے طریفلن کا مترادف سمجھا گیا اور عربی ترجمہ نگاروں نے انھیں طریفلین سے خلط ملط کر دیا۔ چنانچہ کتاب المعتمد جیسی علم الادویہ کی عربی کتابوں میں ثعلب مصری کا یونانی نام طریفلون لکھا ہے۔ یونانی ہی سے بواسطہ لاطینی انگریزی میں بھی طری سے تھری بنایا گیا ہے۔

اطریفل کا موجد یونانی طبیب اندروماخس ہے۔ دوسرے مرکبات کی طرح مختلف اجزاء کے لحاظ سے اس کے بھی متعدد نسخے ہیں۔ اطباء نے اطریفلات کے استعمال کی زیادہ سے زیادہ مدت دو ماہ مقرر کی ہے اور اس کی مداومت سے منع کیا ہے اس کا مستقل استعمال ضعفِ معدہ کا باعث ہوتا ہے۔

اطریفلات

نمبر	مرکب دواء	جز خاص واہم اجزاء	افعال وخواص	مقدار خوراک
۱	اطریفل اسطو خودوس	اسطوخودوس پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ کابلی، بلیلہ، آملہ، افتیمون، مصطگی، سناء مکی، کشمش، مویز منقی، تربد، بسفائج (ہموزن)	دماغی امراض خاصکر دردسر، امراض بلغمی وسوداوی، تنقیہ دماغ، اور بالوں کو سیاہ کرتا ہے	۵تا۱۰گرام ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲۰ ایم ایل یا پانی ۱۰تا۲۰گرام
۲	اطریفل زمانی	تربد (اطریفلات کے علاوہ) پوست ہلیلہ زرد ۸۰گ، کابلی ۴۰گ، بلیلہ ۲۰گ، آملہ مقشر ۲۰گ، سقمونیا ۴۰گ، کشنیز ۸۰گ، ہلیلہ سیاہ ۴۰گ، عناب ۹ دانہ، گل بنفشہ ۴۰گ، صندل سفید، کتیرا ۱۰گ،	دماغ ومعدہ کا تنقیہ کرتا ہے، سر، آنکھ، کان کے امراض جو معدہ کی خرابی ونزلہ کی وجہ سے ہوتے ہیں ان میں مفید ہے۔	۵تا۱۰ گرام
۳	اطریفل کشنیزی	کشنیز، پوست ہلیلہ زرد کابلی وسیاہ، پوست بلیلہ، آملہ مقشر (ہموزن)	مالیخولیا، دردسر، قولنج، مالیخولیائے مراقی، دائمی نزلہ وغیرہ	۵تا۱۰گرام

Scanned by CamScanner

۴	اطریفل مقل	مقل ۹۵ گ، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ کابلی، پوست بلیلہ، آملہ مقشر ہر ایک ۳۰ گ۔	دافع قبض، بواسیر دموی و بادی میں مفید ہے	۵ تا ۱۰ گرام ہمراہ عرق بادیان

ایارج - ایارجات

ایارج یونانی لفظ ایارہ کا معرب ہے۔ ایارج کے لغوی معنی دوائے الٰہی (خدا کی دواء) کے ہیں لیکن اصطلاح طب میں اس کے معنی مسہل دواء کے ہیں اس نام کا مسہل پہلا مرکب ہے جسے اہل یونان نے اسہال وتنقیہ دماغ کے لئے مرتب کیا ہے بعد میں اس کے اجزاء میں ترمیم ہوگئی۔ دواء الٰہی کے متعلق مخزن الجواہر میں لکھا ہے۔ دواء کا اسہال بقدرت الٰہی ہوتا ہے۔

ایارج فیقرا۔

فیقرا کے معنی یونان میں تلخ نافع کے ہیں چونکہ اس کے نسخہ کا اصل عمود صبر زرد (ایلوا) ہوتا ہے اور وہ تلخ ہوتا ہے اسلئے اسکا نام ایارج فیقرا رکھا گیا ہے۔

ایارج

نمبر	مرکب دواء	جز خاص واہم اجزاء	افعال وخواص	مقدار خوراک
۱	ایارج فیقرا	صبر زرد ۳۰ گ، بالچھڑ، دارچینی، عود بلسان، تج قلمی، مصطگی، اسارون، زعفران، ہر ایک ۵ گرام۔	معدہ ودماغ کا تنقیہ کرتا ہے۔ فالج لقوہ، وجع المفاصل، استرخاء اور قولنج میں مفید ہے۔	۵ گرام ہمراہ آب گرم وشہد بوقت خواب

انوشدارو - نوشدارو

وجہ تسمیہ ۔ انوشدارو یا نوشدارو فارسی لفظ ہے۔ جس کے معنی ''دوائے ہاضم'' کے ہیں نیز اس کے معنی ''بے ذائقہ'' کے بھی بیان کئے گئے ہیں۔

حکیم سید ظل الرحمٰن صاحب نے لکھا ہے کہ بعض محققین کے نزدیک لفظ ''نوش'' ہلیلہ، بلیلہ، آملہ، خبث الحدید اور شہد کے لئے وضع کیا گیا ہے چنانچہ اس لئے ان پانچوں کے اجزاء کے مرکب کو ''پنجنوش'' کہا جاتا ہے۔ چونکہ اس کا عمدہ ترین جز آملہ ہوتا ہے اسلئے اس کا ''نوشدارو'' نام رکھا گیا ہے۔

Scanned by CamScanner

یہ معجون کی قسم کا ایک مرکب ہے جسکا جزاعظم آملہ ہوتا ہے۔ یہ دواء خوشبودار اور لذیذ ہوتی ہے۔ یونانی عہد میں سے اسکا استعمال نہیں ملتا ہے۔ یہ ایک ہندی ترکیب ہے عرب اطباء میں ''کندی'' نے سب سے پہلے اس کو تیار کیا اس لئے اس کا نام جوارش کندی بھی ہے۔

انوشدارو۔نوشدارو

نمبر	مرکب دواء	جز خاص واہم اجزاء	افعال وخواص	مقدار خوراک
۱	انوشدارو (نوشدارو)	نصف کلوآملہ مقشر، گل سرخ ۲۰ گ، سعدکوفی ۱۰۰گ، قرنفل، مصطگی، اسارون، سنبل الطیب ہرایک ۱۰گ، دانہ الائچی کلاں، زرنب، جاوتری، جائفل، خرفہ، زعفران ہرایک ۷ گرام۔	منقی دماگ ومعدہ، دردسر، مقوی معدہ، ہاضم، نافع اسہال وخفقان۔	۵ گرام ہمراہ آب

برشعشا (BARSHASHA)

اس کا موجد ''جالینوس'' ہے۔

وجہ تسمیہ ۔ اسکی اصل ''برءالساعہ'' ہے جسکے معنی فوری یا بہت جلد شفاء دینے والی دواء کے ہیں۔ براہ کے معنی چھٹکارا اور نجات کے آتے ہیں۔ بعض محققین کے نزدیک یہ سُریانی زبان کا لفظ ہے جسکے معنی دواء ''سریع النفع'' کے ہیں یعنی بہت جلد نفع دینے والی یعنی مرض سے جلد خلاصی دینے والی دواء کے ہیں اسی وجہ سے اسکا نام ''برشعشا'' رکھا گیا ہے۔ اس کا دوسرا نام ''معجون برش'' بھی ہے۔ برءالساعہ زکریارازی کی ایک کتاب کا نام بھی ہے جسمیں تقریباً ۲۷ Emergency drugs ہیں اور اس کا نسخہ مرادابادشاہی کتب خانہ میں موجود ہے

Scanned by CamScanner

برشعشا

نمبر	مرکب دواء	جز خاص واہم اجزاء	افعال وخواص	مقدار خوراک
۱	برشعشا	افیون ۳۰گ، فلفل سیاہ، فلفل سفید، اجوائن خراسانی، ہرایک ۴۰گ، زعفران ۱۰گ، سنبل الطیب، عاقرقرحا ہرایک ۴گ۔	نزلہ وزکام، امراض دماغی و سوداوی، فالج، لقوہ، ضعف اعصاب، رعشہ، ونسیان وغیرہ میں مفید ہے۔	نصف گرام سے ۲ گرام۔

بروڈکافوری (Burood Kafoori)

وجہ تسمیہ - برد کے معنی ٹھنڈک کے ہیں۔ابتداء میں یہ مُبردات عین (یعنی آنکھ کو ٹھنڈک پہنچانے والے) اجزاء سے ترتیب دیا گیا تھا۔ بعد میں سرد اجزاء کالحاظ نہیں کیا گیااور برود کے نسخوں میں غیر سرد اجزاء بھی شامل کیے جانے لگےلیکن اسکا نام آج بھی برود ہی ہے۔

اسمیں چونکہ جزاعظم ' کافور' ہوتا ہے اسلئے اس کو برود کافوری کہا جاتا ہے۔

برودکافوری

نمبر	مرکب دواء	جز خاص واہم اجزاء	افعال وخواص	مقدار خوراک
۱	برودکافوری	کافور اگ، سنگ بصری (توتیائے کرمانی) ۴۰گ، (کچے انگور کے رس میں تین روز تک بھگو کر خشک کیا ہوا)	سوزش عین وسرخی، عین یعنی آنکھ میں گرمی کی حالت میں ٹھنڈک پیدا کرتا ہے۔	بوقت ضرورت آنکھ میں بطور سرمہ لگائیں۔

تریاق-تریاقات (Antidotes)

فاد زہر وہ مرکبات کیمیاوی اجزاء ہیں جس کے استعمال سے سمی اثرات کو باطل یا زائل کیا جاتا ہے۔

وجہ تسمیہ - تریاق کا مخترع اندروماخس اوّل ہے۔بحر الجواہر میں لکھا ہے کہ تریاق یونانی زبان کا لفظ ہے جو تریوق سے

Scanned by CamScanner

مشتق ہے اس کے معنی حیوان مثلاً ۔ سانپ وغیرہ کے کاٹنے کے ہیں۔ بعض کتب میں لکھا ہے کہ یہ نام اس وقت دیا گیا جب اس میں سانپ کا گوشت شامل کیا گیا۔ بہت سی کتابوں کے مطابق تریاق جو یونانی لفظ تریوق سے نکلا ہے۔ اس کے معنی زہریلے اور ڈسنے والے کے ہیں۔ اور یہ یونانی زبان میں سمی ادویہ قاتلہ کیلئے بھی بولا جاتا ہے لیکن اب یہ ہر قسم کے زہر کے لئے مفید دواء کے معنی میں استعمال کیا جاتا ہے۔

بعض مصنفین کا کہنا ہے کی تریاق فارسی سے معرب ہے۔ صاحب غیاث کے مطابق یہ تریاک (بافتح) کی تعریب ہے جو بمعنی معجون دافع زہر اور بمعنی مطلق فاد زہر اور بمعنی افیون آتا ہے۔

تریاک (بالکسر) بمعنی فادزہر یعنی زہر مہرہ آتا ہے جو مجازاً اس معجون کیلئے مستعمل ہے جو دافع زہر ہوتی ہے۔ دافع زہر ادویہ کے علاوہ تریاق کا لفظ سریع الاثر مرکبات کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

تریاقات

نمبر	مرکب دواء	جز خاص واہم اجزاء	افعال وخواص	مقدار خوراک
۱	تریاق اربعہ	حب الغار، جنطیانا رومی، مرکی، زراوند طویل۔ (ہموزن)	سرد زہروں اور سرد امراض خفقان، صرع، اور قولنج میں مفید ہے۔	ایک سے پانچ گرام ہمراہ آب
۲	تریاق نزلہ	پوست خشخاش ۹۰گ، اجوائن خراسانی ۹۰گ، تخم کاہو ۶۰گ، تخم خشخاش سفید ۱۲۰گ، اسطوخودوس ۱۵گ، گل گاؤزباں، حب الآس، کشنیز خشک ہر ایک ۳۰گ۔ رب السوس، نشاستہ، صمغ عربی، کتیرا، مرکی، ہر ایک ۱۵گ	نزلہ، نزلہ مزمن، کھانسی اور رطوبت دماغی میں مفید ہے۔	۵ سے ۱۰ گرام

Scanned by CamScanner

۳	تریاق ثمانیہ	پکھان بید ۳۰ گ، تج قلمی ۲۰ گ، حب الغار ۳۰ گ، دارچینی ۱۰ گ، فلفل سیاہ ۲۰ گ، قسط تلخ ۳۰ گ، مرمکی ۳۰ گ، زعفران ۴ گ، شہد ۱۲۰ گرام،	زہروں کے اثرات دور کرتا ہے۔ فالج، لقوہ، رعشہ، مرگی اور قولنج میں مفید ہے، ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔	۵ گرام ہمراہ عرق بادیان یا پانی سے۔
۵	تریاق فاروق	اجمود، اجوائن دیسی، اذخر مکی، اسطوخودوس ہر ایک ۱۵ گ، اقاقیا ۶۰ گ، سویہ ۲۰ گ، ایرسا ۳۰ گ، بادیان ۱۰ گ، بالچھڑ ۱۵ گ، بوزیدان ۵ گ، بہروزہ خشک ۵ گ، بھنگرہ ۵ گ، پکھان بید ۱۰ گ، پودینہ خشک ۱۰ گ، پیپل کلاں ۱۵ گ، تج ۱۹ گ، تخم جرجیر ۱۵ گ، تخم شلجم ۳ گ، مازو ۵ گ، جند بید ستر ۵ گ، حب الغار ۱۰ گ، دارچینی و رب السوس ۳۰ گ۔	فالج، لقوہ، مرگی اور رعشہ وغیرہ جیسے بلغمی و عصبی امراض میں مفید ہے۔	ایک گرام ہمراہ دواء المسک ۵ گرام یا خمیرہ گاؤزباں عنبری ۵ گرام میں ملا کر کھائیں۔
۶	تریاق عصابہ	اسطوخودوس ۷ گ۔ کشنیز ۵ گ۔ فلفل سیاہ ایک گرام	ضعف اعصاب و صداع میں مفید ہے	۵ گرام جوش دیکر صبح شام

جوارش (Jawarish)

وجہ تسمیہ۔ جوارش فارسی لفظ 'گوارش' کا معرب ہے۔ جس کے معنی فارسی میں ''گوارندہ'' یا اُردو میں ''دواء ہاضم'' کے آتے ہیں۔

- گوار کے معنی قابلِ برداشت، من بھاتا اور خوش ذائقہ کے آتے ہیں۔
- بحرالجواہر میں لکھا ہے کہ دواء سازی میں جوارش اس مرکب کو کہتے ہیں جو اصلاحِ ہضم کے لئے تیار کی جاتا ہے۔ زیادہ تر اسکو ہضم طعام کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

تعریف۔ اصطلاح میں یہ وہ نیم جامد مرکب ہے جو کہ دواؤں کے دُردُرے سفوف کو شہد یا شکر کے قوام میں

Scanned by CamScanner

ڈالکر تیار کیا جاتا ہے۔

- جوارشات کا سفوف دردرا اسلیئے رکھا جاتا ہے کہ وہ معدہ میں زیادہ دیر تک قائم رہ سکے اور قوتِ ہاضمہ کی اصلاح میں معاون ومددگار ثابت ہو سکے۔

- اگر قابض جوارش تیار کرنا ہو تو اسکے اجزاء کو پہلے بریاں کرنا چاہیئے۔

مخترع ۔ موجد کے سلسلے میں بعض نے شیخ الرئیس بو علی سینا کا نام لکھا ہے۔

لیکن اطباء ایران اس کے موجد مانے جاتے ہیں۔

دراصل جوارش معجون کی ہی ایک قسم ہے اس لئے اسکی ترکیبِ تیاری بالکل اسکی طرح ہے۔

معجون اور جوارش میں مندرجہ ذیل فرق ہے ۔

۱۔ جوارش خوش ذائقہ ہوتی ہے جب کہ معجون کے لئے ضروری نہیں۔

۲۔ جوارش کو کیونکہ نظام ہضم میں استعمال کیا جاتا ہے اس لئے اس کا سفوف دُردُرا رکھا جاتا ہے۔
تاکہ وہ دیر تک معدہ میں قائم رہ سکے اور اپنا اثر دکھا سکے، جب کے معجون کا سفوف باریک ہوتا ہے۔

۳۔ جوارش کا قوام رقیق ہوتا ہے۔ بمقابلے معجون کے۔

۴۔ عام طور پر جوارش ہضم کے لئے استعمال کی جاتی ہے، جبکہ معجون کے لئے یہ ضروری نہیں۔

۵۔ جوارش میں مغزیات نہیں ہوتے، جبکہ معجون میں مغزیات کی شمولیت ہوتی ہے۔

ترکیب تیاری ۔ مطلوبہ ادویہ کو کوٹ پیس چھان کر سفوف کرلیں اور سہ چند شکر کا علٰحیدہ سے قوام بنا کر ادویہ مسفوفہ کو قوام میں شامل کر کے جوارش تیار کریں۔

جوارشات

نمبر	مرکب دواء	جز خاص واہم اجزاء	افعال وخواص	مقدار خوراک
۱	جوارش آملہ	آملہ خشک ۶۰ گ، پوست ترنج، صندل سفید ہر ایک ۱۰ گ، پوست بیرون پستہ، دانہ ہیل خورد ہر ایک ۱۰ گ	ضعف معدہ، اعضائے رئیسہ (جگر، دل دماغ) میں نفع بخش ہے۔ تبخیر وصفراوی دستوں میں مفید ہے۔	۵ گرام سے ۱۰ گرام

Scanned by CamScanner

۲	جوارش انارین	آب انارین شیریں وترش، آب لیموں کاغذی ہر ایک ۱۲۵ ملی لیٹر، شربت حب الآس ۱۵۰ ملی لیٹر، آب پودینہ سبز، شیرہ مربہ آملہ ۷۰ ملی لیٹر، شربت لیموں ۵۰ ملی لیٹر، دانہ ہیل خرد ۵ گ، زہر مہرہ ۵ گ، جائفل ۲ گ، طباشیر ۲ گ۔	معدہ وجگر کو تقویت دیتی ہے، مشتہی طعام، قابض ہونے کی وجہ سے، اسہال میں مفید ہے۔	۵ گرام سے ۱۰ گرام
۳	جوارش بسباسہ (جاوتری)	بسباسہ، تج قلمی، ہیل خورد، زنجبیل، فلفل دراز، دار چینی، اسارون ہر ایک ۱۰ گ، قرنفل ۲۰ گ، فلفل سیاہ ۲۵ گ، ہیل کلاں ۵۰ گ۔	برودت معدہ وبد ہضمی کو دور کرتی ہے، ریاحی درد میں مفید ہے، ہاضم طعام ہے، اور پیٹ کے بڑھنے کو روکتی ہے۔	۵ سے ۱۰ گرام
۴	جوارش تمر ہندی	تمر ہندی ۵ گ، گل سرخ ۱۰ گ، کشنیز خشک ۱۰ گ، مصطگی ۵ گ، دانہ الائچی خرد ۵ گ، زرشک ۵ گ، طباشیر ۵ گ، برگ پودینہ ۵ گ، صندل ۵ گ، مربہ آملہ ایک عدد، انار شیریں ایک عدد۔	صفراوی دست، قئے ومتلی میں مفید ہے، ہاضم طعام ہے، پیٹ جگر اور معدہ اور دل کو قوت دیتی ہے، بھوک لگاتی ہے۔	۵ سے ۹ گرام ہمراہ عرق گاؤزباں
۵	جوارش جالینوس	زعفران ۷ گ، مصطگی ۲۱ گ، سنبل الطیب، دانہ الائچی خورد، تج قلمی، دار چینی، خولنجان، قرنفل، سعد کوفی، زنجبیل، فلفل سیاہ، دار فلفل، قسط شیریں، عود بلساں، اسارون، حب الآس، چرائتہ شیریں، ہر ایک ۷ گ۔	امراض معدہ میں خاص تاثیر ہے۔ وجع معدہ، سوء ہضم، ریاحی بواسیر، تبخیر، بوئے دہن، ضعف باہ، ضعف مثانہ، اسہال وزحیر اور کثرت بول میں مفید ہے۔	۵ سے ۱۰ گرام

Scanned by CamScanner

٦	جوارش زرعونی سادہ	زعفران ۱۰گ، تخم گزر، تخم اسپست، تخم کرفس، تخم خربوزہ، تخم خیارین، نانخواہ، بادیان، قرنفل، پوست بیخ کرفس، فلفل سیاہ، ہرایک ۲۰گ، عاقر قرحا، دارچینی، مصطگی، عود خام، جاوتری ہر ایک ۱۰گرام۔	گردہ ومثانہ کوقوت دیتی ہے۔ ریڑھ کی ہڈی کو مضبوت کرتی ہے۔ پیشاب کی زیادتی میں مفید ہے۔ مادہ تولید کو بڑھاتی ہے۔	۵گرام تا۹گرام ہمراہ عرق گاؤزباں
۷	جوارش زرعونی عنبری بنسخہ کلاں	عنبر۵گ، ثعلب مصری، مغز سرکنجشگ، چرائتہ، قضیب گاؤ، خار خسک، خرما ہرایک ۱۰گ۔ تخم کرفس، تخم گذر، تخم شلجم، تخم خربزہ، تخم خیارین، بادیان، نارجیل ہرایک ۲۰گ، عنبر۵ گ، مشک۲گ، قرنفل، جائفل، جاوتری، فلفل سیاہ، عاقر قرحا، کباب خنداں، زنجبیل، گل سرخ، تخم اسپست، تخم گندنا، حب الرشاد ہرایک ۱۰ گرام، زعفران، کندر، مصطگی، عود ہرایک ۱۵گرام، بہمن سرخ وسفید، بوزیدان، شقاقل مصری، اندر جوشیریں ہرایک ۲۰گرام، شہد خالص سوا کلو	گردہ ومثانہ کوقوت دیتی ہے، ریڑھ کی ہڈی کومضبوط کرتی ہے، پیشاب کی زیادتی میں مفید ہے، مادہ تولید بڑھاتی ہے۔	۵تا۱۰گرام

Scanned by CamScanner

۸	جوارش عود ترش	عود ھندی ۳۰گ، بالچھڑ ۵گ، قرنفل ۵گ، زعفران ۵گ، ترنج ۵گ، دار چینی ۵گ، بادرنجبویہ ۵گ، مصطگی ۵گ، طباشیر ۵گ، آب سیب ۲۲۵ ملی لیٹر، عرق گلاب ۲۷۰ ملی لیٹر، آب لیمو ں کاغذی ۷۰۰ ملی لیٹر۔	جوع البقر میں نفع بخش ہے، معدہ و جگر کی رطوبات اور نفخ شکم ختم کرتی ہے، معدہ کی چاروں قوتوں کو طاقت دیتی ہے، برودت معدہ زائل کر کے بھوک لگاتی ہے۔	۵ تا ۱۰ گرام۔
۹	جوارش عود شیریں	عود شیریں ۱۰گ، دانہ ہیل خورد و کلاں، دار چینی، زنجبیل، دار فلفل، زعفران۔ ہر ایک ۵ گرام، قرنفل ۱۰ گرام۔	معدہ کو قوت دیتی ہے، رطوبت کو دفع کرتی ہے، ہاضم اور مشتہی ہے۔	۵ تا ۷ گرام
۱۰	جوارش طباشیر	طباشیر ۳۰گ، گل سرخ، آملہ مقشر ۳۵گ، کافور ۵گ، صندل ۳۵ گ، حب الآس ۲۰گ، پوست ترنج ۲۰گ، پوست سماق، مصطگی ۲۰ گ۔ کشنیز خشک ۳۵گ۔	مقوی معدہ، بخارات کو صعود کرنے سے روکتی ہے، دوران سر، قئے متلی اور صفراوی دستوں کو فائدہ دیتی ہے۔	۵ تا ۱۰ گرام
۱۱	جوارش کمونی	زیرہ سیاہ ۱۰۰گ، زنجبیل ۲۰گ، برگ سُداب، فلفل سیاہ، بورہ ارمنی، ہر ایک ۱۰گ۔	معدہ کو قوت دیتی ہے، ریاح اور نفخ شکم کو دفع کرتی ہے اور معدہ کی رطوبت کو خشک کرتی ہے۔	۵ گرام سے ۱۰ گرام

Scanned by CamScanner

۱۲	جوارش کمونی کبیر	زیرہ سیاہ مدبر ۳۵۰گ، برگ سداب ۷گ، تخم قلمی، دارچینی، قرنفل، حب بلساں، سنبل الطیب، مصطگی، ہر ایک ۷گ، فلفل سیاہ ۵۰گ، زنجبیل ۵۰گ، بورہ ارمنی ۱۷گ۔	برودت معدہ، ترش ڈکاریں، فواق و استسقاء میں نفع بخش ہے، قولنج ریحی، استسقاء طبلی، برودت عصب، قیلہ ریحی، شہوت کلبی اور مرض طحالی سوداوی میں مفید ہے۔	۵ گرام سے ۱۰ گرام
۱۳	جوارش مصطگی	مصطگی ۲۵گ، قند سفید ایک کلو، عرق گلاب ۷۵ ملی لیٹر	معدہ، جگر و امعاء کو تقویت دیتی ہے۔ آلات ہضم کی برودت ختم کرتی ہے۔ رال، کثرت لعاب دہن کو کم کرتی ہے اور دستوں کو بند کرتی ہے۔	۵ تا ۱۰ گرام۔

حبوب (PILLS)

وجہ تسمیہ ۔ حب عربی لفظ ہے جس کی جمع حبوب ہے۔ اس کے عام معنی "دانہ" کے ہیں۔ لیکن علم الصیدلہ کی اصطلاح میں حب یا گولی دواء کی وہ قسم ہے جس میں ادویہ کا سفوف کرکے کسی سیال میں ملا کر گول شکل میں بناتے ہیں۔ عام طور پر گولیوں کا سائز مٹر، چنا اور مونگ کے برابر ہوتا ہے بعض اس سے بھی بڑی ہوتی ہیں جیسے بنادق البزور۔

حبوب میں بعض اوقات خشک دواؤں کا سفوف استعمال کیا جاتا ہے اور بعض اوقات تر دواء کو کھرل کرکے شامل کیا جاتا ہے۔ دونوں صورتوں میں دوائیں جس قدر باریک پسی ہوں گی گولی اسی قدر خوب صورت اور آسانی سے بن سکے گی۔

۱۔ حبوب کے نسخہ میں دواء کم مقدار میں اور سخت ہو مثلاً موتی اور دوسرے جواہرات ایسی صورت میں ان کو دوسری دواؤں سے پہلے خوب باریک کھرل کریں اس سے دواؤں کے اجزاء باہم مل کر ایک ذات ہو جائیں گے۔

۲۔ حبوب کی دواؤں کو بعض اوقات علیحدہ کوٹنے، چھاننے کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ ان کو کھرل میں ایک ساتھ پیسا جاتا ہے۔

Scanned by CamScanner

اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ پہلے سب سے کم وزن والی دوائیں پیسی جاتی ہیں پھر اسی میں زیادہ مقدار والی دواء پیسی جاتی ہیں

۳۔ نسخہ میں مصطگی شامل ہو تو علیحدہ سے ہلکے ہاتھوں سے کھرل کریں اس طرح باریک پس جائیگی اس کے بعد دوسری دواؤں کے سفوف کے ساتھ ملائیں۔

۴۔ نسخہ میں روغنی دوائیں: مغز کدو، مغز بادام شامل ہوں تو ان کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر شامل کریں۔

۵۔ نسخہ میں رسوت، افیون، گوگل یا کوئی اور دواء جو پسی نہ جاسکے یا زعفران، مشک وغیرہ شامل ہوں تو ان کو کسی مناسب عرق یا پانی میں خوب اچھی طرح حل کر کے شامل کریں۔

۶۔ نسخہ میں کافور، اجوائن اور ست پودینہ جیسی دوائیں ہوں تو ان کو احتیاط سے پیسنا اور سب سے آخر میں ملانا چاہئے۔

۷۔ نسخہ میں کچلہ شامل ہو تو اس کو مدبر کر کے نرمی کی حالت میں پیس لیں، ورنہ خشک ہو جانے پر اس کا کوٹنا پیسنا، انتہائی دشوار ہو جاتا ہے۔ جب خشک ہو جائے تو اس کو ریتی سے برادہ کریں پھر کھرل کر کے دوسری دواؤں میں اچھی طرح ملائیں تاکہ اس کے اجزاء دوسری دواؤں میں یکساں تناسب میں شامل ہو جائیں اور کسی گولی میں کچلہ کا تناسب کم وبیش نہ رہے۔

۸۔ نسخہ میں ایسے دوائی اجزاء شامل ہوں جو فولاد اور لوہے کے زیر اثر آکر فساد قبول کریں تو ان کو اس طرح کے برتن میں کھرل کرنے اور کوٹنے پیسنے سے احتراز کریں۔ پارہ، رسکپور، دارچکنہ، ہلیلہ جات، پوست انار، گل سرخ اور آملہ اسی طرح کی دوائیں ہیں۔

۹۔ نسخہ میں سنکھیا یا اسی طرح کی سمی ادویہ ہوں جو عام طور پر انتہائی قلیل مقدار میں شامل کی جاتی ہیں تو پہلے ان کے ساتھ سخت دواء مثلاً طباشیر دوگنا وزن میں ملا کر پیسیں اس کے بعد نسخہ کے دوسرے اجزاء خوب اچھی طرح ملائے جائیں تاکہ سنکھیا اور اسی طرح کی دوسری سمی دوا کے اجزا یکساں طور پر دوسرے سفوف میں مل جائیں اور کسی گولی میں اس کے کم وبیش ہونے کا اندیشہ نہ رہے۔

حبوب (PillS)

نمبر	مرکب دواء	جز خاص واہم اجزاء	افعال وخواص	مقدار خوراک
۱	حب ایارج	تربد ۳ گ، ایارج فیقرا ۴ گ، حب النیل (کالادانہ)، اسارون ۲ گ، غاریقون ۳ گ، نمک ہندی، شحم حنظل، کتیرا۔ ہر ایک ڈیڑھ گرام۔	سر اور بدن کے بلغمی ماڈوں کا تنقیہ کرتی ہے۔ صرع سکتہ اور سر درد کی اکثر قسموں میں مفید ہے۔	۵ سے ۱۰ گرام رات تین بجے کھائیں، صبح منضج و مسہل کا نسخہ استعمال کریں
۲	حب بخار	مغز کرنجوہ ۶۰ گ، فلفل سیاہ ۱۵ گ، لعاب صمغ عربی (بقدر ضرورت)۔	تپ، لرزہ اور موسمی بخاروں میں مفید ہے۔	۲ گولی صبح دوپہر شام
۳۔	حب پان	سم الفار، طباشیر، کات سفید، عرق پان ہر ایک ۳ گرام	آتشک میں خاص طور پر مفید ہے۔	ایک گولی مکھن میں رکھ کر کھایں۔
۴۔	حب پپیتہ	پپیتہ ولایتی ۱۰ گ، زنجبیل، فلفل سیاہ، پودینہ خشک، گھیگوار، نمک لاہوری، نمک سیاہ، عرق لیموں، ہر ایک ۲۰ گرام	معدہ کی تقویت اور ہضم کی اصلاح کرتی ہے۔ تخمہ اور ہیضہ میں مفید ہے۔	ایک گولی بعد طعام ہمراہ آب
۵۔	حب تنکار	سہاگہ ۲۰ گ، اجوائن خراسانی ۳۰ گ، فلفل سیاہ ۱۲۰ گ، صبر زرد ۷۵ گ۔	مشتہی طعام، دافع قبض، اور معدہ کو قوت دیتی ہے۔	۲ تا ۴ گولی بعد غذا ئین

Scanned by CamScanner

۶	حب جدوار	افیون ۶۰ گ، جدوار ۱۰ گ، زعفران ۵ گ، ناریل ایک عدد، صبر زرد ۱۷۰، شیر گاؤ ۱۵ ملی لیٹر، جاوتری، بہمن، سنبل الطیب ہر ایک ۱۵ گ، مغز بادام شیریں ۳۰ گ، مغز چلغوزہ، تخم خرفہ، بنفشہ، طباشیر، اجوائن خراسانی، لُفاح ہر ایک ۲ گ، روغن بلسان ۱۰ ملی لیٹر، مصری ۱۰ گ۔	کھانسی، اور نزلہ مزمن میں مفید ہے، اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے، ضعف باہ، جریان اور اسہال کے لئے مفید ہے۔	ایک سے دو عدد ہمراہ شیر گاؤ
۷	حب شفاء	تخم دھتورہ ۶۰ گ، ریوند چینی ۴۰ گ، زنجبیل، صمغ عربی ۲۰ گ۔	ہر قسم کے درد سر اور پرانے بخاروں میں مفید ہے۔ نوبتی بخاروں میں دورہ سے قبل اسکا استعمال مفید ہے۔ افیون کی عادت چھڑاتی ہے۔	ایک گولی صبح و شام
۸۔	حب اسگند	اسگند ۴۰ گ، موصلی، پیپل، پیپلا مول، اجوائن دیسی، ہر ایک ۱۴ گ، ستاور، زنجبیل، اسگندنا گوری ہر ایک ۴۰ گ۔ گڑ ۴۰ گ۔	وجع المفاصل اور درد کمر میں مفید ہے۔ مقوّی عام و مسمن بدن ہے۔	۲ گولیاں بوقت خواب ہمراہ آب
۹	حب اذاراقی	اذاراقی مدبر (برادہ کچلہ) ۲۰ گ، دار چینی، جائفل، جاوتری، عود صلیب، قرنفل، ہر ایک ۱۰ گرام، (عرق پان یا عرق نان خواہ میں کھرل کرکے)	مقوی اعصاب، پٹھوں کو قوت دیتی ہے، فالج لقوہ اور گٹھیا اور عصبی بیماریوں اور جسم کے کسی بھی حصہ کے درد میں مفید ہے۔	ایک ایک گولی کھانا کھانے کے بعد

Scanned by CamScanner

۱۰	حب سورنجان	سورنجان شیریں ۸۰گ، ایلوا، تخم سویہ ہر ایک ۳۰گ، تربد ۹۵گ، حب النیل ۳۰گ، گوگل، مصطگی ہر ایک ۱۰گ۔	پٹھوں اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔ قبض کو دور کرتی ہے۔	۳-۳ گولی صبح یا رات کو ہمراہ آب
۱۱	حب رسوت	رسوت، پوست ہلیلہ زرد، گوگل، ہر ایک ۵۰ گرام۔	بواسیر خونی و دستوں میں مفید ہے۔	۲ گولی صبح شام ہمراہ آب
۱۲	حب رال	رال سفید ۷۵گ، گوند کیکر ۲۵گ۔	معدہ اور آنتوں کی کمزوری سے جو دست آتے ہیں ان گولیوں کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے، سنگرہنی میں مفید ہے۔ آنتوں کی خراش میں بھی مفید ہے۔	۲ گولی صبح وشام کھانا کھانے کے بعد
۱۳	حب جواہر	یاقوت، نیلم ایک گرام، پکھراج، زمرد سبز، مروارید، بُسد احمر، یشب سبز، عقیق، لاجورد، مصطگی، نارجیل دریائی، جدوار، ورق طلاء ہر ایک ڈیڑھ گرام، عرق گلاب ۱۰۰ ملی لیٹر، عرق کیوڑا ۱۰۰ ملی لیٹر	مقوی اعضاء رئیسہ، حرارت غریزی کی حفاظت کرتی ہے۔ بیماری کے بعد کی نقاحت و کمزوری کو دور کرتی ہے۔	ایک سے ۲ گولی یا ایک گولی ہمراہ دواء المسک معتدل سادہ ۵ گرام میں رکھ کر صبح نہار منھ استعمال کریں۔
۱۴	حب کبد نوشادری	نوشادر، نمک طعام، نمک سیاہ، نمک لاہوری، ہلیلہ سیاہ و کابلی، فلفل سیاہ، زنجبیل، سہاگہ، باؤبڑنگ، نرکچور، ہموزن ادویہ۔	ورم جگر، عظم جگر، قبض میں مفید ہے۔ غذاء ہضم کرتی ہے نیز گرانی شکم میں مفید ہے	۲ سے ۴ گولی صبح و شام بعد الطعام

Scanned by CamScanner

۱۵	حب عنبر مومیائی	عنبر اگ، مومیائی خالص، مصطگی رومی ہر ایک نصف گرام، روغن پستہ ۳ ملی لیٹر، فادزہر معدنی اگ، مشک خالص اگ، مروارید، طباشیر، قرنفل، جاوتری، جائفل، بہمنین، زنجبیل، ثعلب مصری، جدوار ہر ایک نصف گرام۔	دل و دماغ اور اعصاب کے ضعف کو دور کرتی ہے، تقویت باہ اور اعضاء رئیسہ کے لئے مخصوص فعل کی حامل ہے۔	ایک گولی صبح یا رات کو سوتے وقت ہمراہ شیر
۱۶	حب حلتیت	حلتیت ۴۰ گ، زنجبیل ۳۰ گ، نمک سیاہ، نمک لاہوری ہر ایک ۲۰ گ، قرنفل، خولنجان، فلفل سیاہ، فلفل دراز، دانہ ہیل خورد، کباب چینی، مصطگی، فلغمونیہ، نانخواہ، پوست ہلیلہ کابلی، پوست بلیلہ، آملہ مقشر، شونیز ہر ایک ۱۰ گرام	ہضم طعام تقویت معدہ اور تحلیل ریاح کیلئے نفع بخش ہے۔ ضعف باہ اور بدن کی عام کمزوری میں بھی مفید ہے۔	ایک سے ۲ گولی ہمراہ آب کھانا کھانے کے نصف گھنٹہ بعد کھائیں۔
۱۷	حب ممسک	جوزبوا (جائفل) شنگرف رومی عاقرقرحا، افیون ہر ایک ہموزن شہد بقدر ضرورت۔	سرعت کی شکایت کو دور کرتی ہے۔ مقوی باہ ہے۔ خاص طور سے قوت امساک کو بڑھاتی ہے۔	قبل المباشرت ایک سے ۲ گولی ۳ گھنٹہ پہلے دودھ سے کھائیں

Scanned by CamScanner

۱۸	حب ممسک طلائی	اجوائن خراسانی، تخم خشخاش، تخم دھتورہ، تخم کاہو، مغز بادام شیریں، مغز پستہ، مغز کدو، مغز فندق، ہر ایک ۴ گ، جاوتری، جائفل، ہر ایک ۲۰ گ، سلاجیت ۵۰ گ، اخروٹ ۸۰ گ، بہمن سرخ ۱۲۵ گ، موصلی ۲۵۰ گ، افیون ۲۲ گ، بھنگ ۳۱۰ گ۔	مقوی باہ ہے۔ قوت امساک کو بڑھاتی ہے عام مقوی جسم ہے، مقوی اعصاب ہے، اعصاب کو قوت فراہم کر کے جسم میں چستی و چالاکی پیدا کرتی ہے۔	غذا ہضم ہونے کے بعد مباشرت سے دو گھنٹہ قبل ایک گولی ۲۰۰ ملی لیٹر دودھ کے ساتھ کھائیں کوئی کھٹی چیز استعمال نہ کریں
۱۹	حب مقل	مقل (گوگل)، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک ۱۰ گ، تربد ۱۰۰ گ، تخم گندنا، سکبینج ۵۰ گ، خردل ۲۰ گ	بواسیر ریحی اور قبض میں مفید ہے۔	دو سے چار گولی ہمراہ آب نیم گرم بوقت خواب
۲۰	حب مروارید	مروارید (موتی) ۱۵ گ، سہاگہ بریاں، مازو ۶۰ گ (سوختہ)، مصطگی ۱۲۰ گ، کچلہ مدبر ۶۰ گ، عنبر ۱۵ گ، عرق گلاب (حل کرنے کے لئے)	مقوی اعضاء رئیسہ، مرض کے بعد کی نقاہت و کمزوری میں مفید ہے۔ سیلان الرحم اور عورتوں کی کمزوری میں مفید ہے۔ بحالت حمل اس کا استعمال ممنوع ہے۔	ایک سے دو گولی صبح و شام ہمراہ عرق عنبر

خمیرہ (Formented Confection)

وجہ تسمیہ ۔ خمیرہ کو خمیرہ اسلئے کہا جاتا ہے کہ اسکی ترکیب تیاری میں کم و بیش خمیر پیدا ہو جاتا ہے۔

خمیرہ اطباء ہند کی ایجاد ہے۔ عربی اور ایرانی عہد میں اس کا استعمال نہیں تھا۔ شاہان مغلیہ جہاں اپنے جاہ و جلال اور شان و شوکت میں مشہور ہیں وہیں اپنی نفاست اور نزاکت طبع میں بھی اپنی مثال آپ ہیں چنانچہ اطباء نے انکی فرمائش اور انکی نفاست کے پیش نظر طب میں ایک نئے خوشبودار خوش ذائقہ مرکب کا اضافہ کیا ہے۔ یہ معجون کی خاص قسم ہے۔ جوارش جس

Scanned by CamScanner

طرح معدہ کے لئے مخصوص ہے۔اسی طرح خمیرہ تقویت اعضاء رئیسہ خصوصاً قلب ودماغ کے لئے مخصوص ہے لطافت اور تفریح اسکے نسخوں کی خاص خصوصیت ہے۔

قوام ۔ خمیرہ کا قوام معجون کی طرح زیادہ سخت اور گاڑھا نہیں ہوتا ہے لیکن شربت کے مقابلہ میں گاڑھا رکھا جاتا ہے۔

جس میں کم وبیش ادویہ جوش دی جاتی ہیں بعدہ ان کو مل چھان کر اور شیرینی ملا کر غلیظ قوام کر کے دوسری خشک ادویہ جو ملائی ہوتی ہیں سفوف کر کے ملائی جاتی ہیں۔اسکے بعد چولھے سے اتار کر لکڑی کے گھوٹے سے اس قدر گھوٹتے ہیں کہ قوام کی رنگت سفید ہو جاتی ہے۔خمیرہ کو جتنی دیر تک گھوٹا جاتا ہے اسی قدر اس میں سفیدی زیادہ آتی ہے۔اور خمیرہ جتنا سفید ہوتا ہے اتنا ہی اچھا تصور کیا جاتا ہے۔

اگر خمیرہ میں عنبر،مشک،زعفران میں سے کوئی چیز ملانی ہو تو ان کو گھوٹنے کے دوران میں کسی مناسب خوشبودار عرق میں حل کر کے ملائیں۔خمیرہ گھوٹنے کے واسطے خاص طور پر لکڑی کا گھوٹنا بنایا جاتا ہے جو آگے سے چپٹا اور موٹا ہوتا ہے اور اس کا دستہ مضبوط رکھا جاتا ہے تا کہ خوب زور کے ساتھ گھوٹا جا سکے۔

(Formented Confection) خمیرہ

نمبر	مرکب دواء	جز خاص واہم اجزاء	افعال وخواص	مقدار خوراک
۱	خمیرہ آبریشم سادہ	آبریشم خام مقرض ۱۰۰گ،گاؤزباں،بلّی لوٹن ہر ایک ۵گ،آبریشم ۱۰گ،گل گاؤزباں،تخم فرنجمشک ہر ایک ۸گ،تخم کہربا،یشب،بیخ مرجان ہر ایک ۴گ،۳لیٹر پانی،شکر ۲۵۰گ،شہد ۱۲۵گ،عرق گلاب ۱۵۰ملی لیٹر	مقوی قلب ودماغ، دافع وحشت و گھبراہٹ وپریشانی اور مقوی بصر ہے۔	۵تا۱۰گرام ہمراہ عرق گاؤزباں

Scanned by CamScanner

۲۔	خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا	آبریشم ۲۲۵ گ، عود غرقی ۴ گ، بالچھڑ، پوست بیرون ترنج، مصطگی، قرنفل، دانہ ہیل خورد، تیز پات ۵ گ، برادہ صندل ۶ گ، عرق گاؤزباں، عرق گلاب، عرق بید مشک، آب سیب شیریں، آب انار شیریں، آب بہی شیریں، ہر ایک ۱۵۰ ملی لیٹر، ورق طلاء، ورق نقرہ، کہرباء مرجان، ہر ایک ۶ گ، مروارید، یاقوت، یشب، ہر ایک ۹ گ، مشک و عنبر و زعفران ہر ایک ۵ گرام۔	تفریح وتقویت قلب کیلئے نہایت مفید ہے۔ خفقان، وساوس، مالیخولیا، نزلہ حار، بیماری کے بعد کی نقاحت و کمزوری میں بہت مفید ہے۔	۲ سے ۵ گرام ہمراہ عرق گاؤزباں ۱۲۵ ملی لیٹر۔
۳	خمیرہ آبریشم شیرہ عناب والا	آبریشم ۱۵۰ گ، سیب شیریں و سیب ترش، انار ترش، انگور شیریں، بہی شیریں، شیرہ عناب، شیرہ گاؤزباں، صندل، ہر ایک ۳۰ ملی لیٹر، عرق گلاب ۱۵۰ ملی لیٹر، شکر ۱۰۰ گ، زعفران ۳ گ، مشک و عنبر ۲ گ۔	تفریح وتقویت قلب، خفقان، سل و دق، خشک کھانسی اور قوت حافظہ میں مفید ہے۔	۳ سے ۵ گرام ہمراہ عرق گاؤزباں
۴	خمیرہ آبریشم عود مصطگی والا	آبریشم ۳۵۰ گ، عود، مصطگی، مشک ۲ گ، یاقوت، کہرباء، مرجان، یشب ہر ایک ۴ گ، مروارید، عنبر ہر ایک ۹ گ، برگ بادرنجبویہ، برگ فرنجمشک ہر ایک ۵۷ گ، آب طلاء تاب و آب آہن تاب (سونا اور لوہے کا بجھا ہوا پانی)	معدہ، دل و دماغ و جگر کو تقویت دیتا ہے، مالیخولیائے مراقی میں مفید ہے، نیز برے خیالات و وحشت کو دور کرتا ہے، بادی بواسیر کے لئے نافع ہے۔	۳ سے ۵ گرام ہمراہ عرق گاؤزباں ۱۲۵ ملی لیٹر

Scanned by CamScanner

۵	خمیرہ بنفشہ	بنفشہ ۱۵۰ گ، نبات سفید ۱۵۰ گ، ۲ لیٹر پانی۔	یہ خمیرہ امراض صدر و ریہ کیلئے مخصوص ہے۔ مرطب دماغ، دافع قبض ہے	۲۰ سے ۴۰ گرام ہمراہ عرق گاؤزباں ۱۲۵ ملی لیٹر
۶	خمیرہ صندل	برادہ صندل ۷۵ گ، عرق گلاب نصف سیر، نبات سفید ایک کلو۔	قلب کو تقویت دیتا ہے، خفقان، گھبراہٹ اور حرارت کو زائل کرتا ہے، مسکن عطش ہے	۵ سے ۱۰ گرام ہمراہ عرق گاؤزباں ۱۲۵ ملی لیٹر
۷	خمیرہ گاؤزباں سادہ	برگ گاؤزباں ۳۰ گ، گل گاؤزباں ۱۰ گ، کشنیز خشک، آبریشم خام، صندل سفید ۱۰ گ، تخم بالنگو، بہمن سرخ و سفید، تخم فرنجمشک، بلی لوٹن ہر ایک ۱۰ گ۔	قلب و دماغ کو قوت دیتا ہے، خفقان و وحشت اور مالیخولیا میں مفید ہے، بینائی کو فائدہ دیتا ہے۔	۵ سے ۱۰ گرام ہمراہ عرق۔ گاؤزباں ۱۲۵ ملی لیٹر
۸	خمیرہ گاؤزباں عنبری	برگ گاؤزباں ۳۰ گ، عنبر ۲ گ۔ ہمراہ عرق کیوڑہ، گل گاؤزباں، کشنیز خشک، آبریشم خام مقرض، بہمن سفید، صندل سفید، تخم بالنگو، تخم فرنجمشک، بادرنجبویہ، اسطوخودوس، تودری سرخ و سفید ہر ایک ۱۰ گ، شکر ایک کلو، شہد ۲۵۰ گ، ورق طلاء و ورق نقرہ ہر ایک ۶ گرام۔	تقویت قلب و دماغ کے علاوہ حافظہ کو قوی کرتا ہے۔	۳ سے ۵ گرام ہمراہ عرق گاؤزباں ۱۲۵ ملی لیٹر

Scanned by CamScanner

۹	خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا	گاؤزباں ۲۰گ، کشنیز خشک، آبریشم خام مقرض، بہمن سفید، صندل سفید، تخم بالنگو، تخم فرنجمشک ہر ایک ۱۰گ، نبات سفید ایک کلو، شہد ۲۵۰گ، عنبر ۲گ، ورق طلاء ورق نقرہ ہر ایک ۵گ، مروارید، یاقوت، زمرد، زہرمہرہ ہر ایک ۴گ۔	یہ خمیرہ اعلیٰ درجہ کا مقوی قلب ودماغ و مفرح ہے، خفقان، مالیخولیا اور وساوس میں مفید ہے	۳ گرام سے ۵ گرام ہمراہ عرق گاؤزباں ۱۲۵ ملی لیٹر
۱۰	خمیرہ گاؤزباں عنبری جدوار عودصلیب والا	خمیرہ گاؤزباں عنبری میں جدوار اور عودصلیب ہر ایک ۱۰ گرام کا اضافہ کرنا ہے باقی اجزاء وہی ہیں جو عنبری میں ہیں۔	دماغی امراض باردہ، صرع، فالج، لقوہ، رعشہ میں مفید ہے۔	۳ گرام ہمراہ عرق گاؤزباں ۱۲۵ ملی لیٹر۔
۱۱	خمیرہ مروارید	مروارید ۴گ، کہربا شمعی، طباشیر، یشب، زہرمہرہ، صندل سفید، ورق نقرہ ہر ایک ۳گ، شربت سیب، شربت انار، شربت بہی، ہر ایک ۶۰ ملی لیٹر، قند سفید ۱۵۰گ، ورق نقرہ بقدر ضرورت	دل ودماغ کو قوت دیتا ہے، خفقان، وحشت اور حرارت زائل کرتا ہے۔ موتی جھرہ، چیچک وخسرہ اور بیماری کے بعد کی کمزوری میں مفید ہے۔	۳ گرام سے ۵ گرام ہمراہ عرق گاؤزباں ۱۲۵ ملی لیٹر

۱۲	خمیرہ خشخاش	کوکنار مسلم ۱۰۰ اعدد، نبات سفید ڈیڑھ کلو، آب باراں ڈھائی لیٹر۔	نزلہ حار اور حاد میں مفید ہے۔ نزلاوی رطوبات کو پھیپھڑوں کی طرف گرنے سے روکتا ہے۔ سل وکھانسی میں مفید ہے، کثرت طمث میں بھی مفید ہے۔ اور پھیپھڑوں کے زخم میں مفید ہے	۵ گرام سے ۱۰ گرام ہمراہ عرق گاؤزباں ۱۲۵ ملی لیٹر

Scanned by CamScanner

دواء المسک

وجہ تسمیہ ۔ دواء المسک کو دواء المسک اسلئے کہتے ہیں کہ اس میں ''مشک'' بطور جز خاص شامل ہے۔ عربی میں مشک کو 'مسک' کہتے ہیں۔

مختلف مزاجوں کی رعایت کرتے ہوئے حار و بارد اجزاء کی زیادتی و اعتدال اور جواہرات کی شمولیت و عدم شمولیت کی بنا پر اس کے مختلف نسخے ترکیب دیے گئے ہیں۔

مثلاً : دواء المسک بارد سادہ، حار سادہ، معتدل سادہ، بارد جواہر والی، حار جواہر والی، اور معتدل جواہر والی۔

دواء المسک

نمبر	مرکب ادویہ	جز خاص و اہم اجزاء	افعال و خواص	مقدار خوراک
۱	دواء المسک بارد سادہ	مشک خالص ایک گرام، گل سرخ، کشنیز، صندل سفید، تخم خرفہ، طباشیر، ہر ایک ۱۵ گ، کہربا ء شمعی، بسد احمر، آبریشم خام مقرض، ہر ایک ۷ گ، نبات سفید ۳۰۰ گرام۔	خفقان و وحشت کو دور کرتی ہے۔ دل و دماغ اور روح کو قوت دیتی ہے۔ قلب کی بڑھی ہوئی حرارت کو کم کرتی ہے۔	۵ سے ۱۰ گرام ہمراہ عرق گاؤزباں ۵ ملی لیٹر
۲	دواء المسک بارد جواہر والی	مشک خالص ایک گرام، مروارید، مرجاں، کہربا ء، زہر مہرہ، بسد احمد ہر ایک ۷ گ، طباشیر ۱۰ گ، گل سرخ، کشنیز خشک، صندل سفید، تخم خرفہ، گل گاؤزباں ہر ایک ۱۵ گ، آبریشم خام مقرض ۷ گ۔	تمام افعال میں بارد سادہ سے زیادہ قوی اور موثر ہے۔	۳ سے ۵ گرام ہمراہ عرق گاؤزباں ۱ شربت انار

Scanned by CamScanner

۳	دواء المسک حار سادہ	مشک خالص ۵ گرام ہمراہ عرق کیوڑہ، زرنباد، درونج عقربی، کہرباء، بسد احمر ہر ایک ۳۰ گ، آبریشم خام مقرض، بہمنین سرخ و سفید، بالچھڑ، تیزپات، الائچی خورد، قرنفل، ہر ایک ۲۰ گ، اشنہ، فلفل دراز، زنجبیل ہر ۱۵ گ، عسل خالص ایک کلو۔	دل ودماغ اور روح کی تقویت اور خفقان و وحشت دور کرنے کے علاوہ مالیخولیا، دوسرے سوداوی امراض اسی طرح بلغمی بیماریوں فالج، لقوہ، استرخاء وکزاز وغیرہ میں مفید ہے۔ معدہ کی اصلاح کرتی ہے۔	۳ سے ۵ گرام ہمراہ عرق بادیان یا عرق گزر
۴	دواء المسک حار جواہر والی	زرنباد، درونج عقربی، ہر ایک ۳۰ گ، آبریشم خام مقرض، بہمن سرخ وسفید، بالچھڑ، ساذج ہندی، ہیل خورد، قرنفل ہر ایک ۲۰ گ، اشنہ، فلفل دراز، زنجبیل ہر ایک ۱۵ گ، شہد ایک کلو، مشک ۵ گ، مروارید، کہرباء، بسد احمر ہر ایک ۳۰ گ۔	جواہرات کی وجہ سے تمام صورتوں میں حار سادہ سے زیادہ قوی اور مفید ہے۔	۳ سے ۵ گرام ہمراہ عرق بادیان ۵۷ ملی لیٹر۔
۵	دواء المسک معتدل سادہ	مشک، عنبر ہر ایک ۲ گ، زرشک، بہدانہ ۱۵ گ، طباشیر، صندل سرخ وسفید، کشنیز، گل گاؤزباں، آملہ مقشر، تخم خرفہ، ہر ایک ۱۰ گ، گل سرخ، آبریشم خام مقرض، دارچینی، بہمن سرخ، وسفید، درونج عقربی، ہر ۷ گ، عود ہندی، بادرنجبویہ ہر ایک ۵ گ، مصطگی، اشنہ، دانہ ہیل خورد ہر ایک ۴ گ، دوچند قند سفید، ہموزن شہد خالص، ہموزن آب سیب شیریں، زعفران ۵ گ۔	خفقان سوداوی، مالیخولیا مراقی میں خاص طور پر مفید ہے۔ دل وجگر اور معدہ کو قوت دیتی ہے۔	۵ سے ۷ گرام ہمراہ عرق گاؤزباں یا عرق بادیان

Scanned by CamScanner

۶	دواء المسک معتدل جواہر والی	مشک وعنبر ہر ایک ۲گ، زعفران ۵گ، زرشک، بہدانہ ہر ایک ۱۵ گرام، طباشیر، صندل سرخ وسفید، کشنیز خشک، گل گاؤزباں، آملہ مقشر، تخم خرفہ ہر ۱۰گ، گل سرخ، آبریشم خام مقرض، دارچینی، بہمن سرخ وسفید، درونج عقربی ہر ۷گ، عود ہندی، بلی لوٹن ہر ۵گ، مصطگی، اشنہ، دانہ ہیل خورد ہر ایک ۴گ، دوچند شکر، ہموزن شہد نیز ہموزن آب سیب شیریں، مروارید، کہربا ہر ایک ۷گ، عرق کیوڑہ۔	تمام خواص میں دواء المسک معتدل سادہ سے زیادہ قوی اور موثر ہے۔	۳ سے ۵ گرام ہمراہ عرق گزر یا عرق عنبر
۷	دیاقوزہ	پوست خشخاش مسلم (کوکنار مسلم) ۲۰ عدد، اصل السوس ۶۰ گ، تخم خطمی، تخم خبازی، صمغ عربی، کتیرا ۶۰ گ، بہدانہ شیریں ہر ایک ۱۵ گ، اسپغول ۳۰ گ۔	خشک کھانسی میں خاص طور سے مفید ہے، نزلہ دور کرتا ہے، نیز نزلہ کو سینے کی طرف گرنے سے روکتا ہے اگر پھیپھڑوں میں بلغم ہو تو اس کو خارج کرتا ہے۔	۵ سے ۱۰ گرام ہمراہ آب
۸	دواء الکرکم کبیر	زعفران ۳۵ گ، سنبل الطیب ۳۰ گرام، اسارون ۱۵ گ، انیسون ۱۵ گ، تخم کرفس ۱۰ گ، ریوند چینی ۱۵، تج قلمی ۱۰ گ، رب السوس ۱۰ گ، مصطگی ۱۰ گ، گل غافث ۱۰ گ، دارچینی ۳۰ گ، شگوفہ اذخر ۳ گ، حب بلساں ۳ گ، روغن بلساں ۱۵ ملی لیٹر	جگر وطحال کے ان امراض میں جو برودت کی وجہ سے ہوتے ہیں مفید ہے۔ جگر، گردہ ومثانہ کو قوت دیتی ہے، مفتح سدد ہے۔	۵ سے ۷ گرام ہمراہ عرق گاؤزباں یا شربت دینار

Scanned by CamScanner

۹	دواء الکرکم صغیر	زعفران ۱۰ گ، تج قلمی ۱۰ گ، سنبل الطیب ۱۰ گ، شگوفۂ اذخیر، مرکی، قسط شیریں، دار چینی، ہر ایک ۵ گ، شراب انگور، شہد سہہ چند	جگر وطحال کے امراض میں مفید ہے۔ بقیہ وہی خواص ہیں جو کرکم کبیر کے ہیں۔	۵ سے ۷ گرام ہمراہ عرق گاؤزبان یا شربت دینار

رُب (Extaract)

وجہ تسمیہ ۔رب پھلوں کے رس کو پکا کر گاڑھے کیئے ہوئے شیرہ اور انکے خلاصہ کو کہتے ہیں۔ یہ پھلوں کے رس میں شکر ملا کر یا بغیر شکر ملائے ہوئے گاڑھا کر کے بنالیا جاتا ہے اس طرح یہ پھلوں کو محفوظ کرنے کی ایک طبی شکل ہے جس سے غیر موسم میں بھی بوقت ضرورت پھل کو استعمال کیا جا سکتا ہے طبی اغراض کے کیلیئے مختلف پھلوں کے رب تیار کیئے جاتے ہیں مثلا رب انگور رب جامن اور رب سیب وغیرہ

رُب

نمبر شمار	مرکب ادویہ	جز خاص واہم اجزاء	افعال وخواص	مقدار خراک
۱	رُب انار	انار کا رس ایک لیٹر اور شکر ۲۵۰ گرام	مفرح ومقوی قلب ودماغ ہے صفراوی دستوں اور متلی وُقئے میں مفید ہے، پیاس کو تسکین دیتا ہے	۵۔۱۰ گرام ہمراہ عرق گاؤ زباں
۲	رُب بہی	بہی کا نچوڑہ ہوا رس ایک کیلو اور نصف وزن شکر	مفرح ومقوی قلب ومعدہ ہے اور متلی اور قئے میں مفید ہے اور دستوں کو روکتا ہے	۵۔۱۰ گرام ہمراہ عرق گاؤ زباں
۳	رُب سیب	اب سیب شیریں ۱۰ لیٹر شکر سفید ۳۵۰ کیلو نطرون بنجاوی ۳۵ گرام، عرق گاؤزباں ۱۰۰ ملی لیٹر	دل کو قوت وفرحت بخشتا ہے دل کی گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔ معدہ کو قوت دیتا ہے۔	۲۵ ملی لیٹر ہمراہ آب

Scanned by CamScanner

روغن (دُہن / تیل) (Oil)

تعریف ۔ یہ وہ قابل استعمال سیال ہے۔ جو مختلف ادویہ سے مختلف طریقوں سے تیار کیا جاتا ہے۔ اور اسکی خاص خصوصیت یہ ہے کہ پانی سے میل نہیں کھاتا یعنی پانی سے آمیزش نہیں رکھتا۔ جن ادویہ سے تیل نکالا جاتا ہے ان کو مندرجہ ذیل تین حصّوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

۱۔ کثیر الدُّہن ادویہ : زیادہ روغن والی ادویہ جسے مغزیات، مغز اخروٹ، مغز چلغوزہ ، مغز بادام وغیرہ۔

۲۔ قلیل الدُّہن ادویہ : کم روغن والی ادویہ جسے کشنیز، زیرہ ، بادیان وغیرہ۔

۳۔ عدیم الدُّہن ادویہ : بالکل کم روغنی اجزا والی ادویہ جسے اطیان (مٹیاں) سنکھیا ، حجریات وغیرہ۔

(۱) کثیر الدُّہن ادویہ سے تیل کشید کرنے کے طریقے۔

اگر زیادہ روغن والی ادویہ سے تیل نکالنا ہو اور تھوڑی بہت مقدار میں نکالنا ہو تو دباؤ کے اصول پر اور شکنجہ دار مشینوں کے ذریعہ تیل نکالے جاتے ہیں۔ لیکن اگر وافر مقدار میں تیل کشید کرنا ہو تو پھر کولھو کے ذریعہ تیل نکالا جاتا ہے۔ جسے روغن سرشف (سرسوں)، روغن کنجد اور روغن مالکنگنی وغیرہ کے تیل اسی طریقہ سے نکالے جاتے ہیں۔

(۲) قلیل الدُّہن ادویہ : کم روغن والی ادویہ

ان ادویہ سے بھی روغن کشید کیا جاتا ہے جن میں اجزاء بہت کم مقدار میں ہوتے ہیں۔ وہ حسب ذیل ہیں۔

(الف) ۔ ایک ترکیب تو یہ ہے کہ جس دواء کا تیل نکالنا مقصود ہو اس کو پہلے پانی میں خوب جوش دیکر مل چھان لیتے ہیں۔ اس کے بعد پانی کے ہموزن کوئی دوسرا تیل ڈاکر اسقدر جوش دیتے ہیں کہ پورا پانی جل جاتا ہے جو باقی رہتا ہے وہی تیل ہے۔ اس تیل کو اس دواء کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ جو پانی میں جوش دی جاتی ہے۔

(ب) ۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اس دواء کو ہی تیل میں اسقدر جوش دیا جاتا ہے کہ وہ بالکل اس تیل میں خاکستر ہو جائے۔ یعنی جل جائے پھر اس تیل کو چھان لیا جاتا ہے اور اس کا نام بھی وہی دواء کے نام پر رکھا جاتا ہے جو تیل میں اپنا وجود کھو چکی ہوتی ہے۔

(۳) ۔ عدیم الدُّہن ادویہ : وہ ادویہ جن میں روغن اجزاء بالکل موجود نہ ہوں

ان ادویہ سے بھی روغن کشید کیا جاتا ہے جن میں روغنی اجزاء بالکل نہ ہوں یا بہت ہی کم مقدار میں ہوں۔ دراصل اس عدیم

Scanned by CamScanner

الدھن ادویہ کے تیل انکے اپنے ذاتی تیل نہیں ہوتے بلکہ انکے ذاتی خواص دیگر ادویہ میں منتقل کر دیئے جاتے ہیں اوران تیلوں کا نام ان ہی ادویہ کے نام سے موسوم ہوتا ہے۔

مثلاً سنکھیا کا تیل دراصل سنکھیا کا تیل نہی بلکہ انڈوں کا تیل ہے۔ اسی طرح روغن آملہ حقیقت میں آملہ کا تیل نہی ہے بلکہ روغن کنجد میں آملہ کے دوائی خواص منتقل کردیے جاتے ہیں۔ اسی طرح روغن مقل، روغن چمیلی اور روغن مورچہ کا حال ہے جو دیگر تیلوں پر بنائے جاتے ہیں اور متعلقہ ادویہ کے نام سے موسوم ہوتے ہیں۔

روغن

نمبر	مرکب ادویہ	جز خاص واہم اجزاء	افعال وخواص	مقدار خراک
۱	روغن آملہ	آملہ سبز ۲۰۰ گرام، بالچھڑ زرنباد نیم کوفتہ	یہ تیل سر میں لگانے سے بالوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا اوران کو گرنے سے محفوظ رکھتا ہے۔ بالوں کی سیاہی قائم رکھتا ہے ان کو چمکدار اور ملائم بناتا ہے	روزانہ سر میں لگائیں
۲	روغن بادام شیریں	مغز بادام حسب ضرورت مشین یا کولہو سے تیل نکالیں	قبض کو دفع کرتا ہے دماغ کی خشکی کو دور کرتا ہے سر پر لگائیں اور ناک میں ٹپکائیں اس کے استعمال سے دماغ اور طبعیت میں تسکین ہوتی ہے	قبض کو دور کرنے کے لئے ۵۔۱۰ ملی لیٹر دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر میں ملا کر پلائیں
۳	روغن بیضہ مرغ	مرغی کے انڈے ۱۰ اعدد روغن کنجد ۷۰۰ ملی لیٹر	جس جگہ بال نا نکلتے ہوں روغن بیضہ مرغ لگا کر مالش کرنے سے بال اگ جاتے ہیں	بوقت ضرورت مالش کریں
۴	روغن بیدانجیر	ارنڈی کے بیجوں کو بقدر ضرورت لیکر انکا مغز نکالیں اور مشین کے ذریعہ تیل نکال لیں	قبض کو دور کرتا ہے، آنتوں سے سدّہ ول، کو نکالتا ہے، پیچش میں مفید ہے	۲۰۔۵۰ ملی لیٹر ہمراہ شیر ۲۰۰ ملی لیٹر

Scanned by CamScanner

۵	روغن قسط	قسط تلخ، سنبل الطیب روغن زیتون ۵۰۰ ملی لیٹر اور پانی ۵۰۰ ملی جند بیدستر، فلفل سیاہ، فرفیون، میعہ سائلہ ہر ایک ۳۰ گرام	فالج لقوہ رعشہ کزاز وجع المفاصل ضعف اعصاب کو قوت دیتا ہے دافع درد ہے۔	بوقت ضرورت گرم کر کے مالش کریں
۶	روغن مالکنگنی	مالکنگنی ۶ کلو بادام ۳ کلو دونوں چیزوں کو ملا کر کولہو کے ذریعہ تیل نکالیں	فالج لقوہ وجع المفاصل، نقرس عرق النساء اور درد کمر میں مفید ہے	نیم گرم مالش اور اوپر سے روئی گرم کر کے باندھیں۔
۷	روغن سماعت کشا	زہرہ گاؤ، آب لہسن ۱۰ ملی لیٹر۔ روغن گل ۲۰ ملی لیٹر	دودی طنین (کان بجنا)، بخار کے بعد سماعت کی کمزوری میں مفید ہے۔	نیم گرم چند قطرے کان میں ٹپکائیں
۸	روغن کاہو	تخم کاہو بقدر ضرورت لیکر اور اس سے نصف روغن کنجد لیکر مشین کے ذریعہ سے تیل نکالیں	گرمی کے درد کو تسکین دیتا ہے خشکی دماغ کو دور کرتا ہے نیند لاتا ہے	سر پر لگائیں
۹	روغن کدو	مغز کدو بقدر ضرورت اور روغن کنجد لیکر مشین کے ذریعہ تیل نکالیں	گرمی سے پیدا ہونے والے درد کو تسکین دیتا ہے دماغ کو قوت دیتا ہے دماغ کی خشکی دور کرتا ہے نیند لانے کا سبب ہے	سر پر مالش کریں اور کان ناک میں ٹپکائیں

سفوف (Powder)

تعریف ۔ سفوف اس دواء کو کہتے ہیں جو خشک حالت میں ہو اور ایک یا چند ادویہ کو پیس کر بنائی جائے۔ آیورویدیک میں سفوف کو چورن کہتے ہیں۔

فن دواء سازی میں سفوف سب سے پہلا مرکب ہے اس سے قبل جڑی بوٹیوں کو مسلم ہی چبایا یا کھایا جاتا تھا۔
کحل، سنون اور ذرور وغیرہ از قسم سفوف ہی ہیں۔ مواقع استعمال کے لحاظ سے الگ الگ ناموں سے موسوم ہیں۔

موجد ۔ اس کے موجد کے سلسلے میں اختلاف ہے اس کے موجد اطبا قدیم ہیں اور بعض نے کہا اسکا موجد ارسطو ہے۔ جو صحیح

Scanned by CamScanner

نہیں ہے کیونکہ ارسطو کا زمانہ تیسری صدی عسوی کا ہے جبکہ سفوف کا رواج مصر میں یونانی اعہد سے کافی سال پہلے ہو چوکا تھا۔

سفوف کی قوت کتنی مدت قائم رہتی ہے؟

اسکے متعلق حکماء کا اختلاف ہے بعض کا خیال ہے کہ دو ماہ کا عرصہ گزرنے کے بعد سفوف میں قوت کم ہو جاتی ہے۔ مگر ارسطاطالیس ایک سال تک سفوف کی قوت باقی رہنے کا قائل ہے۔ بہر کیف سفوف کو بہت زیادہ مقدار میں نہیں بنانا چاہیے۔ خصوصاً موسم برسات میں بہت جلد سفوف کی قوت زائل ہو جاتی ہے۔ لہذا ان ایام میں اتنا ہی بنایا جائے جتنا ہفتہ عشرہ میں ختم ہو جائے۔

سفوف کی تیاری کے متعلق چند ہدایات۔

(۱) اگر سفوف میں سخت ادویہ از قسم حجریات وغیرہ ملانا مقصود ہو تو ان کو پہلے علحدہ کھرل میں باریک پیسیں پھر دوسری ادویہ باریک شدہ ملالیں۔

(۲) مصطگی رومی کو شامل کرنا ہو تو اس کو تنہا کھرل میں ڈال کر بالکل ہلکے ہاتھ سے کھرل کریں ورنہ زوردار ہاتھوں سے کھرل کرنے کی صورت میں بجائے باریک ہونے کے کھرل کے ساتھ ہی چمٹ کر رہ جائیگی۔

(۳) زعفران کافور یا منقی زرشک وغیرہ سفوف میں ملانا چاہیں تو پہلے دوسری ادویہ کا سفوف تیار کر کے پھر انکو شامل کریں اور اس حد تک کھرل کریں کے باہم خوب مل جائیں۔

(۴) اگر سفوف میں مغزیات شامل ہوں تو ان کو علحدہ باریک پیسکر دیگر ادویہ کے سفوف کے ساتھ ملانا چاہیے۔

(۵) اگر سفوف کے اندر نوشادر شورہ قلمی وغیرہ جیسی جاذب رطوبت چیزیں ہوں جن کے موسم برسات میں نم ہو کر خراب ہونے کا اندیشہ ہو تو ایسے سفوف کو شیشی میں ڈالکر اس کے اندر چونے کی پوٹلی ایک دھاگے کے ذریعہ باندھکر لٹکائیں تاکے چونا ہوا کی نمی کو خوب جزب کرتا رہے اس ترکیب سے سفوف نم نہیں ہوگا۔

علاوہ ازیں اگر ایسا سفوف اپنے ظرف میں اچھی طرح ہوا سے محفوظ رہے تو اسکے نم ہونے کا کوئی امکان نہیں ہے اس میں نمی اگر آتی ہے تو بیرونی ہوا کی رطوبت سے آتی ہے۔ جس کا داخلہ جب بند ہو جائگا اور کوئی راستہ نہ ملے گا تو نم ہونے کی کوئی صورت باقی نہیں رہے گی۔

Scanned by CamScanner

سفوف

نمبر	مرکب ادویہ	جزء خاص واہم اجزاء	افعال وخواص	مقدار خوراک
۱	سفوف اصل السوس	اصل السوس، گلنار فارسی، گل سرخ، تخم سداب، تخم سنبھالو، ہم وزن	رقت منی جریان وسرعت انزال میں مفید ہے	۱۰ گرام ہمراہ آب
۲	سفوف برص	بابچی، تخم پنواڑ، پوست انجیر دشتی، درخت نیم کی اندرونی چھال، ہموزن	برص وبہق میں مفید ہے	۵ گرام زلال پئیں اور پھوگ مقام ماؤف پر لگائیں
۳	سفوف چٹکی	سہاگہ، ہلیلہ سیاہ، پودینہ خشک، زرنباد فلفل سیاہ، نمک طعام، ہموزن	بچوں کے دست اور بد ہضمی اور نفخ میں خاص طور پر فائدہ مند ہے، بڑوں کو بھی دیا جاسکتا ہے مقدار خوراک بڑھ جائے گی	نصف گرام
۴	سفوف مقلیا ثا	ہالوں بریاں ۶۰ گرام، زیرہ سیاہ مدبر بریاں ۲۰ گرام، تخم کتاں ۱۰ گرام، تخم گندنا، ہلیلہ سیاہ بریاں ہر ایک ۱۰ گرام، مصطگی ۵ گرام	زلق معدہ وامعاء، اسہال کہنہ وزحیر میں مفید ہے معدہ اور آنتوں کی کمزوری کو ختم کرتا ہے	۵۔۷ گرام ہمراہ آب
۵	سفوف مہزل	لک مغسول ۱۰ گرام، بادیان، نانخواہ، زیرہ سیاہ ۲۰ گرام، مرزنجوش، بورہ ارمنی ۵ گرام،	فربہی اور موٹاپے کو دور کرتا ہے اور بدن کو سڈول بناتا ہے	۵ گرام ہمراہ آب یا عرق زیرہ

Scanned by CamScanner

۶	سفوف ملین	پوست سنا مکی ، ہلیلہ زرد، زنجبیل نمک سیاہ، ہرایک ۱۰۰گرام	قبض کودور کر کے پیٹ کی گرانی اور درد کودافع کرتا ہے	۵گرام صبح یا رات میں ہمراہ آب نیم گرم
۷	سفوف نمک سلیمانی	نمک سانبھر۶ کلو ،اذخر مکی ۱۳۰گرام، اصل السوس ۶۰ گرام ،افتیمون ۱۰گرام،تخم سویہ تخم ،انجدان،تخم قرطم، تج قلمی ،زنجبیل ہر ایک ۶۰ گرام، بالچھڑ۱۰گرام،تخم کرفس ۳۰ گرام ،زیرہ سیاہ۱۰گرام،فلفل سیاہ ۲۰۰ گرام ،نوشادر ،آب مکو، ہینگ ۱۰گرام	معدہ کوقوت دیتا ہے غذا کو ہضم کرتا ہے بھوک خوب لگاتا ہے پیٹ کی ریاحی درد کودور کرتا ہے ریاہ کو خارج کرتا ہے	۱۔۲گرام ہمراہ آب، کھانے کے بعد یا سوتے وقت۔
۸	سفوف پوست مغیلاں (سنون)	پوست بیخ مغیلاں ۴۰گرام ،سنگ جراحت، کات سفید، فلفل سیاہ، زنجبیل، ہرایک ۱۰ گرام	دانت اور مسوڑوں کی جڑوں کومضبوط کرتا ہے دانتوں کی چمک برقرار رکھتا ہے	بطور منجن استعمال کرائیں
۹	سفوف تمباکو (سنون)	تمباکو ، فلفل سیاہ ،ہموزن	دانتوں کے درد میں مفید ہے اور دانتوں کو مضبوط رکھتا ہے	بطور منجن استعمال کرائیں

سنون (Tooth powder)

تعریف ۔ یہ عربی لفظ ہے۔سن عربی میں دانت کو کہتے ہیں اسنان اسکی جمع ہے۔سنون اس سفوف کو کہتے ہیں جسکو دانتوں پر ملا جاتا ہے جسکا مترادف اردو میں منجن ہے اور انگریزی میں ٹوتھ پاؤڈر کہتے ہیں۔

سکنجبین (Sekanjabeen)

تعریف ۔ سکنجبین۔ سکنگبین کا معرب ہے اور سکنگبین سرکہ انگبین کا مخفف ہے۔انگبین فارسی میں شہد کو کہتے ہیں اس اعتبار سے سکنجبین اس شربت کو کہتے ہیں جو سرکہ اور شہد کو پکا کر تیار کیا جاتا ہے لیکن آجکل شہد کے بجائے شکر سفید سے بھی

Scanned by CamScanner

سکنجبین تیار کرلیا جاتا ہے اسی کو سکنجبین سادہ کہتے ہیں۔
اگر سرکہ کے ساتھ کوئی دوسری دوا ملا کر سکنجبین بنائی جاتی ہے تو سکنجبین اسی سے منسوب کر دی جاتی ہے جیسے سکنجبین بزوری، لیموں، عنصلی وغیرہ

موجد ۔ بقراط

سکنجبین

مقدار خوراک	افعال و خواص	نسخہ مع مقدار اجزاء	مرکب ادویہ	نمبر
۲۰ ملی لیٹر ہمراہ ۱۲۰ ملی لیٹر عرق گاؤزبان یا ہمراہ آب	صفراوی بخاروں میں مفید ہے۔ بخاروں کو دور کرتی ہے اور متلی و قے کو روکتی ہے۔	سرکہ ۵۰۰ ملی لیٹر، شکر سفید ۵۰۰ گرام، پانی ۱ لیٹر، ست لیموں ۲۰ گرام	سکنجبین سادہ	۱
۲۰ ملی لیٹر ہمراہ ۱۲۰ ملی لیٹر عرق بادیان	مدر بول و حیض ہے۔ جگر و طحال کے فضلات خارج کرتا ہے۔	تخم کاسنی، تخم کرفس، بادیان ہر ایک ۲۵ گرام، سرکہ خالص ۲۰۰ ملی لیٹر، پانی ۱ لیٹر	سکنجبین بزوری	۲
۲۵ ملی لیٹر	صلابت جگر و طحال میں مفید ہے	عنصل ۲۵۰ گرام، سرکہ خالص ۲۰۰ ملی لیٹر، شکر سفید ۵۰۰ گرام	سکنجبین عنصلی	۳
۲۵ ملی لیٹر	سکنجبین مقوی ہے معدہ اور قلب کو طاقت دیتی ہے متلی اور قے دور کرتی ہے بھوک لگاتی ہے اور پیاس بجھاتا ہے	آب انار شیریں، آب انار ترش، آب سیب، آب بہی ترش، آب بہی شیریں، آب امرود، آب نارنگی، آب عناب، آب تمر ہندی ہر ایک ۲۰۰ ملی لیٹر، آب لیموں ۲۰۰ ملی لیٹر، سرکہ ایک کلو، شکر خالص ایک کلو، قند سفید ایک کلو، زعفران ۱۰ گرام، عنبر ۵ گرام	سکنجبین فواکہ	۴

۵	سکنجبین لیمونی	آب لیموں ۱۰۰ ملی لیٹر، سرکہ دیسی ۳۰۰ ملی لیٹر، شکر سفید ۴ کلو، ست لیموں ۱۲۰ گرام، پانی ۵۰۰ ملی لیٹر	صفراوی بخاروں میں مفید ہے متلی وقئے کو دور کرتی ہے پیاس کو بجھاتی ہے	۲۵ ملی لیٹر
۶	سکنجبین نعنائی	پودینہ خشک ۲۵ گ، آب لیموں ۱۰۰ ملی لیٹر، قند سفید نصف کلو، پانی ۳ لیٹر	صفراء کی تیزی کو کم کرتی ہے متلی اور قئے کو روکتی ہے، ہضم غذاء میں مدد کرتی ہے	۲۵ ملی لیٹر ہمراہ عرق گاؤزباں

شربت (Syrup)

شربت کے معنی پینے والی چیز کے ہیں۔ یہ عربی لفظ ہے جو شرب سے مشتق ہے جس کے معنی پینے کے آتے ہیں شارب یا شرابی پینے والے کو کہتے ہیں مشروب پینے کی چیز کو کہتے ہیں۔

تعریف ۔ دواسازی میں شربت اس سیال شیریں مرکب کو کہتے ہیں جو میوہ جات کے پانی (مثلاً آب انگور، آب انار، آب سیب وغیرہ) یا ادویہ کے خیساندہ یا جوشاندہ سے بنایا جاتا ہے اور قند سفید یا مصری وغیرہ ملاکر قوام بنایا جاتا ہے۔

شربت کو فیثا غورس کی اختراعات میں سمجھا جاتا ہے۔

شربت بنانے سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ شکر کے قوام کی وجہ سے متعفن ہونے والی اور بگڑنے والی چیزیں (مثلاً تازہ میوہ جات کے رس اور ادویہ کے خیساندے وجوشاندے) بگڑنے سے محفوظ ہوجاتے ہیں۔ نیز ادویہ کی قوتیں شیرینی اور قابل حل مادہ میں معلق رہتی ہیں۔ اس لئے بدمزہ چیزوں کی بدمزگی کی بھی بہت حد تک اصلاح ہوجاتی ہے۔ شربت کی شکل میں جو ادویہ قوام کے اندر محلول یا معلق ہوتی ہیں ان کے استعمال میں بھی سہولت ہے کہ پانی یا عرق میں ملایا اور پلادیا۔

میوہ جات کا شربت ۔ اگر شربت میوہ جات آبدار (مثلاً انگور، انار، سیب وغیرہ) کا بنانا ہوتو ان کا رس (پانی) نکال کر اس سے ڈھائی یا تین گنی شیرینی ملاکر شربت کا قوام بنائیں۔

اگر ایسے میوہ جات کا شربت بنانا ہو اور جنکو نچوڑنے سے پانی نہیں نکلتا ہو اور وہ اگر ترش ہوں مثلاً آلو بخارا، املی، زرشک وغیرہ تو ان کو پانی میں بھگوکر اور مل کر چھان لیں۔ پھر اس میں شیرینی ملاکر شربت بنائیں۔ اور اگر میوے شیریں ہیں مثلاً عناب۔ انجیر وغیرہ تو ان کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں۔ پھر اس میں شیرینی ملاکر شربت کا قوام بنائیں۔

خشک ادویہ کا شربت ۔ اگر خشک ادویہ سے شربت بنانا ہوتو ادویہ کو آٹھ گنے یا دس گنے پانی میں رات کے وقت

Scanned by CamScanner

بھگودیں اور صبح کے وقت جوش دیں۔ جب تہائی حصہ پانی رہے تو خفیف طور پر مل کر چھان لیں اور دو چند یا کم و بیش شیرنی ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔

قوام شربت ۔ شربت کا قوام جس قدر گاڑھا ہوگا اسی قدر زیادہ عرصہ تک خراب نہ ہوگا۔

شربت کے قوام کے پختہ ہونے کی علامت یہ ہے کہ قوام کے ایک دو قطرے علیحدہ لیکر انگلی سے اٹھائیں۔ اگر اس میں تار نکلے تو سمجھ لیں کہ قوام پختہ ہو گیا ہے۔

پختہ قوام کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ قوام کا ایک قطرہ جہاں گرایا جاتا ہے وہ گول رہتا ہے پھیلتا نہیں ہے۔

بعض شربتوں میں قند سفید یا مصری کے ہمراہ شیر خشت، شہد یا ترنجبین ملا کر قوام بنایا جاتا ہے لیکن ترنجبین کو پہلے ادویہ کے پانی یا جوشاندہ یا خیساندہ میں حل کر کے چھان لینا چاہیے تاکہ کانٹوں اور تنکو ں سے صاف ہو جائے۔ پھر آگ پر چڑھا کر قوام تیا کرنا چاہیے۔ اسی طرح جب شربت کی ترکیب میں شہد ہو تو اس کو چھان کر شامل کرنا چاہیے تاکہ مکھیوں اور تنکوں وغیرہ سے صاف ہو جائے۔

شربت بنانے میں اگرچہ عموماً ادویہ کے پانی یا جوشاندہ یا خیساندہ میں دو چند یا سہ چند قند سفید یا مصری ملا کر قوام بنایا جاتا ہے۔ لیکن بعض شربتوں میں اس کی مقدار کم و بیش بھی ہوتی ہے۔

اگر شربت میں کتیرا، دم الاخوین وغیرہ جیسی حل نہ ہونے والی دوائیں ملانی ہوں تو ان کو شربت کا قوام تیار ہونے پر نیچے اتار کر اور بہت بارک پیس کر ملانا چاہیے۔

اجزاء اور امراض کے لحاظ سے دوسرے مرکبات کی طرح اس کی بہت سی قسمیں ہیں۔ اس کی عمر عام طور پر ایک سال تسلیم کی جاتی ہے۔

شربت

نمبر	مرکب ادویہ	جزء خاص واہم اجزاء	افعال وخواص	مقدار خراک
۱	شربت آلو بالو	آلو بالو نصف کلو ،قند سفید ۲ کلو، ۲ لیٹر پانی	مدر بول ،ومخرج سنگ گردہ و مثانہ ہے	۲۵۔۵۰ ملی لیٹر

Scanned by CamScanner

۲	شربت اعجاز	برگ اڑوسہ آدھا کلو، اعناب ولایتی ۲۰ عدد، سپستاں ۶۰ عدد، صمغ عربی، کتیرا ہر ایک ۱۰ گ، بہدانہ شیریں ۱۵ گ، اصل السوس، تخم خطمی، تخم خبازی، گل نیلوفر، گل بنفشہ، ہر ایک ۲۰ گ، قند سفید ایک کلو۔	سل ودق اور خشک کھانسی میں مفید ہے۔	۲۵_۵۰ ملی لیٹر
۳	شربت انجبار	بیخ انجبار ۲۵ گرام ، خرنوب شامی ۲۰ گرام، برادہ صندل سرخ ، برادۂ صندل سفید، حب آلاس، ہر ایک ۱۰ گرام، قند سفید نصف کلو، آب آہن تاب (بقدر ضرورت)	جریان الدم، نفث الدم، نزف الدم، نکسیر، اسہال دموی، کثرت طمث میں مفید ہے	۲۵_۵۰ ملی لیٹر
۴	شربت بزوری معتدل	تخم کاسنی۔ تخم خربزہ۔ تخم خیار۔ تخم خیارزہ (تخم خیارین) بیخ بادیان، ہر ایک ۲۵ گرام، بیخ کاسنی ۵۰ گرام، قند سفید ایک کلو۔	گردہ ومثانہ اور رحم کے فضلات خارج کرتا ہے مرکب بخاروں میں مفید ہے۔	۲۵_۵۰ ملی لیٹر
۵	شربت دینار	پوست بیخ کاسنی ۱۰۰ گرام، تخم کاسنی گل سرخ، ہر ایک ۵۰ گرام، گل نیلوفر، گاؤزباں، ہر ایک ۲۵ گرام، تخم کشوث (بصرہ بستہ) ۸۰ گرام، قند سفید ایک کلو	امراض جگر اور تلیین شکم کے لئے مخصوص ہے۔ معدہ وجگر رحم اور مثانہ کے دردوں، استسقاء، ذات الجنب اور موسمی بخاروں میں مفید ہے۔	۲۵_۵۰ ملی لیٹر

Scanned by CamScanner

۶	شربت فولاد	بادیان، نانخواہ، برگ پودینہ، تخم شبت، حلتیت خالص، کشنیز خشک، فلفل دراز فلفل سیاہ، سعد کوفی، ساذج ہندی تخم خرفہ سیاہ، تج قلمی، سنبل الطیب، زنجبیل، تخم ہالوں، ہر ایک ۵ گ، تیزاب شورہ ۱۲۵ ملی لیٹر، برادۂ فولاد ۲۵ گ، سرکہ جامن ۲۴۰ ملی لیٹر، ست لیموں ۷ گرام، ترشۂ تیزاب، ترشۂ کبریت، ہر ایک ۱۲ ملی لیٹر، ترشۂ سم الفار ڈھائی ملی لیٹر، شکر ۲ کلو ۷۵ گ	خون کی کمی میں بہت مفید ہے خون میں حمرۃ الدم کی مقدار بڑھاتا ہے۔ عام جسمانی کمزوری دور کرتا ہے اور ہضم غذا میں مدد دیتا ہے۔	۵۔۱۰ ملی لیٹر بعد غذا
۷	شربت فواکہہ	آب انار شیریں، آب انار ترش، آب بہی شیریں، آب بہی ترش، آب سیب شیریں، آب سیب ترش، آب امرود، ہر ایک ایک لیٹر، آب زرشک نصف لیٹر	عام جسمانی کمزوری دور کرتا ہے اور تمام اعضاء کو قوت دیتا ہے	۲۵۔۵۰ ملی لیٹر
۸	شربت ورد	گل سرخ ایک کلو، قند سفید ۳ کلو، ۵ لیٹر پانی	امراض معدہ امراض جگر و طحال میں نافع ہے۔ نیز گردہ و مثانہ، فساد خون اور حمیٰ مرکبہ و غیر مرکبہ مفید ہے۔	۲۵۔۵۰ ملی لیٹر

نوٹ ۔ شربت ورد کو عام طور پر مکرر استعمال کیا جاتا ہے اس کی ترکیب یہ ہے کہ پہلی والی ترکیب کے بعد پھر مزید ایک کلو گل سرخ کو جوش دیں پانی تہائی رہنے پر چھان لیں اور قند سفید ۲ کلو کا قوام بنائیں اس تکرار کی وجہ سے یہ شربت ورد مکرر کہلاتا ہے۔

Scanned by CamScanner

شیاف / شیافات (Suppository)

تعریف ۔ شیافات یہ شافہ کی جمع ہے جس کے معنی بتی کے آتے ہیں ۔اصطلاح دواسازی میں شافہ اس بتی کو کہتے ہیں جس کی ادویہ کسی مشروب وسیال میں کھرل کر کے بشکل بتی بنا کر خشک کر لی جاتی ہیں پہلے شافہ صرف اس بتی کو کہتے تھے جو آنکھ تک محدود تھی یعنی اسکو صرف امراض چشم کے لئے تیار کیا جاتا تھا بعد میں اسکا دائرہ وسیع ہو کر آنکھ کے علاوہ دیگر اعضاء بدن کے بیرونی سوراخوں مثلاً ناک، کان، احلیل ،فرج اور گہرے زخم وغیرہ کے لئے استعمال کیا جانے لگا۔

اس کے موجد کے سلسلے میں اختلاف ہے ۔بعض نے اس کا موجد بقراط کو بتلایا ہے۔لیکن وہ درست نہیں ہے۔البتہ شیاف ابیض کا نسخہ بقراط کا ترتیب کردہ ہے۔

شیافات

نمبر	مرکب ادویہ	جزءخاص واہم اجزاء	افعال وخواص	مقدار خوراک
۱	شیاف ابیض	سفیدہ کاشغری ،کتیرا،گوند ببول ۱۰گرام ،نشاستہ ۳گرام سفیدی بیضہ مرغ ،ضرورت کے مطابق	آنکھوں کی سرخی اور اور اسکی کھٹک میں مفید ہے آنکھ کے دیگر حار امراض میں بھی مفید ہے	بوقت ضرورت ۳۔۴ قطرے پانی میں یا عرق گلاب میں حل کر کے سلائی سے آنکھوں میں لگائیں ۔
۲	شیاف اسود	سفیدہ کاشغری، صمغ عربی، کتیرا، ہرایک ۱۰گ ،نشاستہ ۳گ، لعاب اسپغول یا انڈے کی سفیدی بقدر ضرورت	آنکھ کے زخموں میں مفید ہے شیاف احمرلین کے ہمراہ استعمال کریں یا تنہا استعمال کریں	بوقت ضرورت ۳۔۴ قطرے پانی میں گھس کر سلائی سے آنکھول میں لگائیں۔

Scanned by CamScanner

۳	شیاف احمر لین	شادنج عدسی مغسول ۲۵ گرام، مس سوختہ ۲۰ گرام، بسد، مروارید نا سفتہ، ساذج ہندی ہر ایک ۱۰ گرام، صمغ عربی، کتیرا، مرمکی ہر ایک ۵ گرام، دم الاخوین، زعفران ہر ایک ۳ گرام۔	سلاق و رمد مزمن میں مفید ہے	بوقت ضرورت عرق گلاب میں گھس کر آنکھوں میں لگائیں

ضماد (لیپ) (Paste)

تعریف ۔ضماد کی جمع ضمادات ہے۔اس کے معنی 'لیپ' کے ہیں۔ضماد اس نیم سیال دواء کو کہتے ہیں جو کسی ظاہری عضو پر گاڑھی گاڑھی لگائی جائے۔اسے طبی اصطلاح میں ضماد (لیپ) کہتے ہیں۔

بقول حکیم ظل الرحمن صاحب یہ قدیم ایجاد ہے یونانی عہد میں اس کا استعمال عام تھا۔اس کے ایجاد کرنے کا سہرا غالباً مصریوں کے سر ہے۔

ضماد

مرکب ادویہ	اجزاء وجزو خاص	افعال وخواص	مقدار خوراک
ضماد جالینوس	صبر زرد، جاوشیر ۳۰۰ گرام، بہروزہ خشک ۳۷۵ گرام، زنجبیل، کندرہ، ہر ایک ۱۵ گرام، روغن ارنڈی ۳۰۰ ملی لیٹر، روغن کنجد ۶۷۵ ملی لیٹر، موم ۴۵۰ گرام۔	یہ ضماد اندرونی اعضاء مثلاً جگر ومعدہ آنتوں اور رحم کے ورم کو تحلیل کرتا ہے۔	بوقت ضرورت نیم گرم ورم کی جگہ لگائیں۔
ضماد محلل	برگ سذاب ۱۰ گرام، اشق ۷ گرام، پودینہ خشک، بورہ ارمنی ہر ایک ۳ گرام، سب کو پیس کر نیم گرم استعمال کریں۔	یہ طحال (تلی) کی صلابت و سختی کو خاص طور سے دور کرتا ہے۔	نیم گرم ضماد استعمال کریں

Scanned by CamScanner

ضماد سنبل الطیب	آرد جو، ناخونہ، بابچھڑ، گل بابونہ ہر ایک ۱۰۰ گرام، املتاس ۱۵۰ گرام، مکو خشک ۲۰۰ گرام	معدہ جگر آنتوں اور رحم وغیرہ کے اندرونی اعضاء کے ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔	یہ ضماد بوقت ضرورت پانی میں ملا کر نیم گرم لیپ کریں۔
ضماد مہاسہ	ایرسا، برگ نیم، پوست سرس، گھونگچی سفید، نمک سانبھر، ہر ایک ۵۰ گرام	مہاسے جو جوانی میں چہرہ پر نکل آتے ہیں ان میں مفید ہے۔	ضرورت کے مطابق لیکر تھوڑا پانی ملا کر رات کو لگائیں صبح نیم گرم پانی سے دھوئیں۔

طلاء (Liniment)

تعریف ۔ اس کے اصطلاحی معنی سیال یا نیم سیال دواء کے ہیں جسے کسی ظاہری عضو پر لگایا جاتا ہے یا اسکی مالش کی جاتی ہے لیکن یہ لفظ اب اس سیال دواء کیلئے مخصوص ہوگیا جو عضو مخصوص پر لگائی جاتی ہے۔ حکیم سید ظل الرحمٰن صاحب نے صاحب رشیدی کے حوالے سے لکھا ہے کے طلاء غالباً ہندی لفظی تلہ کا معرّب ہے جو زرد نیز ملمع کے معنی میں آتا ہے۔ ضماد و طلاء میں فرق یہ ہے کہ طلاء رقیق وسیال ہوتا ہے اور ضماد گاڑھا اور غلیظ ہوتا ہے۔

طلاء

نمبر	مرکب ادویہ	جزء خاص واہم اجزاء	افعال وخواص	مقدار خوراک
۱	طلاء سرخ	مغز جمال گوٹہ ۴۰ گرام، سم الفار ۵ گرام، شنگرف ۳۰ گرام، مکھن ۲۰۰ گرام، موم ۳۰ گرام	یہ طلاء عضو مخصوص پر لگانے سے ہلکے دانے نکل آتے ہیں جس سے رطوبت خارج ہو کر قضیب میں طاقت آجاتی ہے	۵۰ گرام یہ طلاء عضو مخصوص پر مالش کریں ہر سمت لگائیں صرف حشفہ اور سیون بچائیں اس کے بعد پان گرم کر کے باندھیں۔

۲	طلاء عروسک	بیر بہوٹی، تخم پیاز ۱۲۰ گرام، عاقر قرحا ۳۰ گرام، گھونگچی سرخ ۲۴۰ گرام، گھونگچی سفید ۲۴۰ روغن کنجد ۷۵ ملی لیٹر، عطر حنا ۱۳ ملی لیٹر، روغن صندل ۱۲ گرام	بری عادتوں کی وجہ سے عضو مخصوص میں جو خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں ان کو دور کرتا ہے رگوں اور پٹھوں کو مضبوط کرتا ہے	۴ قطرے لیکر مالش کریں عضو مخصوص کی پشت پر دائیں و بائیں حصہ پر مالش کرکے اوپر سے پان گرم کرکے پندرہ دن تک باندھیں
۳	طلاء مہاسہ	بیخ سوسن، پوست سرس، برگ نیم ہموزن پانی میں پیسکر طلاء کریں	جوانی میں چہرے پر اکثر دانے نکلتے ہیں ان کو زائل کرنے کے لئے یہ بہت مفید ہے	بقدر ضرورت لیکر تھوڑا پانی ملائیں اور رات کو سوتے وقت چہرہ پر لگائیں اور صبح نیم گرم پانی سے دھوئیں۔
۴	طلاء خاص الخاص	چربی شیر، چربی خوک (مینڈک) ہر ایک ڈیڑھ تولہ، قرنفل، جاوتری، زعفران، مالکنگنی، اجوائن خراسانی، لہسن، ہیرا ہینگ، کافور، سہاگہ، پونے دو تولہ، بلادر، مغز سر کنجشک ۶ عدد، بیر بہوٹی، خراطین، بیش، جند بید ستر، ہر ایک ۱۴ گرام،	قضیب کی لاغری و کجی کو دور کرتا ہے۔ قوت باہ میں اضافہ کرتا ہے قضیب کو سخت و فربہ کرتا ہے	یہ طلاء عضو مخصوص پر دائیں و بائیں سیون چھوڑ کر استعمال کریں۔

عرق (Arq)

تعریف ۔ عرق کی جمع عرقیات ہے عرق ایک یا چند ادویہ کے اس صاف مقطر پانی کو کہتے ہیں جو ادویہ کو بھگو کر بذریعہ حرارت جوش دیکر بخارات کی صورت میں تبدیل کرکے برودت کے ذریعہ مائی شکل میں حاصل کیا جاتا ہے۔ عرق حاصل کرنے کی یہ ترکیب اطبائے عرب کی ایجاد ہے۔ عرق عام طور پر عربی میں لفظ ماء سے تعبیر کیا جاتا ہے جیسے ماء الورد (عرق گلاب)، ماء الخلاف (عرق بید مشک) وغیرہ۔

Scanned by CamScanner

عرق عموماً پانچ آلات کے ذریعہ حاصل کیا جات ہے

۱۔ قرع انبیق

۲۔ دیگ بھپکا

۳۔ ڈسٹیلیشن پلانٹ

۴۔ حمام مائیہ

۵۔ تعریق لوبلی

عرق

نمبر	مرکب ادویہ	جزء خاص واہم اجزء	افعال وخواص	مقدار خراک
۱	عرق مصفی	برگ نیم، پوست نیم، پوست بکائن، برگ بکائن، مولسری، پوست کچنال، دودھی خورد، برگ بھنگرہ، برگ بانسہ، پوست گولر، برگ حنا، منڈی، شاہترہ، سرپھوکہ، گل نیلوفر، برادہ صندل سرخ، گل سرخ، کشنیز، تخم کاسنی، بیخ کاسنی، برگ بید سادہ، برادہ چوب شیشم، مجیٹھ، ہرایک ۱۲۵ گرام، ۲۴ لیٹر پانی	تصفیہ خون کے لئے مخصوص ہے خارش پھوڑے پھنسی اور آتشک کو فائدہ دیتا ہے۔	۱۲۵ ملی لیٹر
۲	عرق بادیان (سونف کا عرق)	بادیان نیم کوفتہ ۲۵۰ گرام، پانی ۵ لیٹر۔	جگر، معدہ، گردہ اور آنتوں کی بیماریوں میں مفید ہے معدہ کو طاقت دیتا ہے ریاح کو خارج کرتا ہے۔	۱۲۵ ملی لیٹر
۳	عرق برنجاسف	برنجاسف، شکاعی، بادآورد، بادرنجبویہ، بادیان، مویز منقی، ہرایک ۱۰۰ گرام، پانی ۱۲ لیٹر، آب مکوسبز ۷۵۰ ملی لیٹر	امراض جگر اور اورام احشاء اور بلغمی بخاروں میں مفید ہے۔	۱۲۵ ملی لیٹر

Scanned by CamScanner

۴	عرق شیر مرکب	بکری کا دودھ ۱۰ لیٹر گل نیلوفر گل، بید سادہ، کسیرو تازہ ہر ایک ۲۵ گرام، برگ کاہو، کدوئے دراز ۵۰ گرام، خرفہ ۳۰ گرام، گاؤزباں، گل سرخ، گل کنول، کشنیز خشک، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم خیاریں، تخم کاہو، ہر ایک ۲۰ گرام، تخم کاسنی، طبا شیر، برادہ صندل سرخ وسفید، ہر ایک ۵ گرام، انار شیریں، سیب شیریں ہر ایک ۲ عدد، کھیرا تازہ مقشر، بہی، ناشپاتی، ہر ایک ۱ عدد، عرق مکو، عرق نیلوفر، عرق بید مشک، ہر ایک ۴ لیٹر،	امرض سوداوی ودق میں مفید ہے تسکین حرارت، تصفیہ دم اور تقویت قلب میں اسکا خاص فعل ہے	۱۲۵ ملی لیٹر
۵	عرق گاؤزباں	برگ گاؤزباں ۲۵۰ گرام، پانی ۶ لیٹر	دل ودماغ اور جگر کو تقویت دیتا ہے خفقان وگھبراہٹ میں مفید ہے۔	۱۲۵ ملی لیٹر
۶	عرق گزر (گاجر کا عرق)	گاجر ایک کلو (چھلکا اور کیل علیحدہ کی ہوئی) برگ گاؤزباں ۲۰ گرام، گل گاؤزباں ۱۵ گرام، صندل سفید ۱۸ گرام، بہمن سفید، تودری سرخ ۱۲ گرام، ۶ لیٹر پانی	مفرح قلب ودماغ ہے بدن کی عام کمزوری کو دور کرتا ہے	۵۰-۱۲۵ ملی لیٹر
۷	عرق ماء اللحم مکو کاسنی والا	گوشت حلوان ۴ کلو، مکو کاسنی، برنجاسف، شکاعی، بادآورد، بادرنجبویہ، بادیان، مویز منقیٰ، بیخ کبر، بیخ اذخر، اصل السوس، مکو خشک گلوئے سبز، ہر ایک ۱۲۵ گرام، برگ گاؤزباں، گل گاؤزباں ۶۰ گرام، گرم پانی ۲۰ لیٹر، آب کاسنی سبز، آب برگ مکو سبز، گلو سبز، ہر ایک ۲ لیٹر۔	محلل اورام شکم ہے معدہ وجگر کے ضعف کو دور کرتا ہے	۵۰ ملی لیٹر سے ۱۰۰ ملی لیٹر۔

Scanned by CamScanner

۸	عرق مکو	مکو خشک ۲۵۰ گرام، ۶ لیٹر پانی	نافع امراض جگر اور مسکن حرارت ہے	۱۲۵ ملی لیٹر
۹	عرق کاسنی	تخم کاسنی ۲۵۰ گرام پانی ۵ لیٹر	خون کی حدت اور صفراء کی تیزی کو سکون دیتا ہے نافع صداع حار، ورم جگر اور مسکن عطش ہے	۱۲۵ ملی لیٹر

قرص (Tablet)

تعریف ۔ قرص کی جمع اقراص ہے۔ جس کے لفظی معنی ٹکیہ کے ہیں یہ چھوٹی بڑی حجم کے اعتبار سے مختلف سائز کی ہوتی ہیں۔ جو بالکل گول سڈول تو نہیں لیکن گول چپٹی یا گول لمبوتری ہوتی ہیں۔ قرص کا رواج روز بروز بڑھتا جا رہا ہے اور گولیوں کی شکل کمتر ہوتی جا رہی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ برقی آلات کی مدد سے مختلف حجم کی ڈائیوں کے ذریعہ اقراص تیار کی جا سکتی ہیں چھوٹے بڑے قرص بنانے والے سانچے دوا کی مقدار خوراک کا خیال رکھتے ہوئے تیار کرائے جاتے ہیں۔ اقراص کے سفوف کے قوانین وہی ہیں جو حبوب کے سلسلے میں بیان کئے جا چکے ہیں البتہ ایک اصول ہے کہ جس قدر زیادہ باریک سفوف ہوگا اسی قدر زیادہ عمدہ اقراص تیار کئے جا سکتے ہیں۔

اقراص کی تیاری میں جہاں باریک ترین سفوف کی ضرورت ہوتی ہے وہیں اچھے قسم کا رابطہ اور اس سے تیار کردہ دانہ (گرینولس) کی تیاری کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ قرص کا موجد اندروماخس ثانی کو بتلایا جاتا ہے۔

قرص

نمبر	مرکب ادویہ	جزء وخاص واہم اجزاء	افعال وخواص	مقدار خوراک
۱	قرص دواء الشفاء	اسرول، فلفل سیاہ ہموزن ادویہ	منوم، مسکن اعصاب، ہیجان، جنون، مالیخولیا اور اختناق الرحم وغیرہ میں مفید ہے۔	۲ گرام ہمراہ آب

Scanned by CamScanner

۲	قرص ملیّن	آملہ خشک ۲۵ گرام، سناء مکی ۵۶۵ گرام، سقمونیا ۳۷۵ گرام، بادیان، مصطگی، سنگجراحت ہرایک ۵۰ گرام، بہیڑہ، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ ۲۵ گرام، تربد، گوند ہر ایک ۱۰۰ گرام، پیسٹ اراروٹ، ۳۰۰ گرام، پیسٹ جلاٹین ۳۰۰ گرام، شمعین ۱۵ گرام، ریوند چینی ۵۱۵ گرام	معدہ اور آنتوں کے فضلات خارج کرتی ہے نزلہ، آشوب چشم، ناک وکان کے دردوں میں مفید ہے اور دافع قبض ہے۔	۲۔۴ قرص ہمراہ شیر ۲۵۰ ملی لیٹر
۳	قرص مالتی بسنت	مالتی بسنت ۱۵ گرام، گیروسائیدہ ۱۰ گرام	معدہ وامعاء کو قوت دیتی ہے ضعف معدہ سے جو دست آتے ہیں انکو بھی روکتی ہے	یہ ۱ قرص ہمراہ معجون سنگدانۂ مرغ ۵ گرام میں رکھکر کھائیں
۴	قرص مثلّث (تکونی قرص)	مرمکی، لاذن، کافور، زعفران، صندل سفید، اجوائین خراسانی، پوست بیخ لفاح ہر ایک ۲۵ گرام، کندر، انزروت، آملہ، گل ارمنی ہر ایک ۵۰ گرام ۔عرق گلاب برائے رابطہ۔	شقیقہ (آدھا سیسی)، صداع اور بے خوابی میں مفید ہے۔	بوقت ضرورت ایک قرص پانی میں پیس کر پیسانی پر ضماد کریں
۵	قرص کافور	کافور ۱ گرام، زرشک، طباشیر، گل سرخ ہر ایک ۷ گرام، تخم خرفہ، تخم کاہو، تخم کاسنی، کتیرا ہر ایک ۳ گرام، مغز تخم خربزہ، مغز تخم کدوئے شیریں ہر ایک ۵ گرام، صندل سفید، رب السوس ہر ایک ۲ گرام	سل ودق، حمیات حادہ اور یرقان میں مفید ہے۔	۳ گرام کے بقدر صبح وشام

Scanned by CamScanner

قیروطی (Pultice)

تعریف۔ قیروطی کو قیروطی اس لئے کہتے ہیں کہ اسمیں دوسرے اجزاء کے علاوہ موم اور روغن بطور جزء خاص شامل ہوتے ہیں اور قیروطی موم رروغن کو کہتے ہیں ۔اس لئے یہ نام رکھا گیا ہے۔اجزاء کے اعتبار سے قیروطی کے مندرجہ ذیل نسخے ہیں ۔جیسے قیروطی آرد کرسنہ، قیروطی آرد جوء،اور قیروطی بابونہ وغیرہ

قیروطی

نمبر	مرکب ادویہ	جزءوخاص واہم اجزاء	افعال وخواص	مقدار خراک
۱	قیروطی آرد کرسنہ	آرد کرسنہ (مٹر کا آٹا)، آردحلبہ (میتھی کا اٹا) ہرایک ۵۰گ، شونیز،اصل السوس ہر ایک ۲۰گ،عاقرقرحا ۱۵گ، موم روغن۔	ذات الجنب،ذات الریہ اور جمود الصدر،ضیق النفس میں مفید ہے۔	بوقت ضرورت سینہ پر مالش کریں
۲	قیروطی آرد جوء	آرد جوء (جوء کا آٹا)،گل بنفشہ،صندل سفید، تخم خطمی، سبوس گندم، ناخونہ (ہموزن) روغن بنفشہ بقدرضرورت۔	ذات الجنب،ذات الریہ میں درد کو تسکین دیتا ہے اور ورم کو تحلیل کرتا ہے۔	بوقت ضرورت سینہ پر مالش کریں

نوٹ ۔موم روغن ۔موم کو کسی روغن مثلاروغن گل،روغن چمیلی اور روغن کنجد وغیرہ مین پگھلا کر موم روغن بنایا جاتا ہے ،اسے موم روغن کہتے ہین ۔

کحل (Collirium)

تعریف۔ کحل یہ عربی لفظ ہے جس کے معنی لغت میں سرمہ کے آتے ہیں یہ وہ سفوف ہے جو نہایت باریک کھرل کر کے تیار کیا جاتا ہے یعنی یہ وہ مخصوص سفوف ہے جو آنکھوں کے لئے نہایت باریک کھرل کر کے تیار کیا جاتا ہے۔
اجزاء کے لحاظ سے دوسرے مرکبات کی طرح اس کے بھی بہت سے نسخے ہیں ۔جیسے کحل چکنی دواء، کحل بیاض اور کحل الجواہر وغیرہ ۔

Scanned by CamScanner

کحل

نمبر	مرکب ادویہ	جزءوخاص واہم اجزاء	افعال وخواص	مقدارخراک
۱	کحل الجواہر	مروارید ناسفتہ، پوست ہلیلہ زرد، ۴۰ گرام، کافور ۱۰ گرام، نمک ہندی، لونگ، اشنہ، ۱۵ گرام، نمک اندرانی، سفیدہ قلعی، کالی مرچ، بالچھڑ، زعفران ہر ایک ۲۰ گرام، نوشادر، سرمہ اصفہانی، مس سوختہ، ہلدی، ہرایک ۳۰ گرام، صبر سقوطری، عصارہ مامیثا، یاقوت فیروزہ، ہرایک ۵۰ گرام، کف دریا، اقلیمیائے طلاء، اقلیمیائے نقرہ، ہرایک ۱۰۰ گرام، عرق گلاب بقدرضرورت	ضعف بصارت میں مفید ہے آنکھوں کی بینائی بڑھاتا ہے	بقدرضرورت سلائی سے استعمال کریں
۲	کحل چکنی دواء	صابون ۶۰ گرام، توتیا، رال ۳۰ گرام	ابتداء نزول الماء جالہ پھولہ ودھند کے لئے مفید ہے	بقدرضرورتدواء پانی میں حل کرکے بذریعہ سلائی آنکھ میں لگائیں
۳	کحل بیاض	نحاس محرّق، شادنج مغسول ہرایک ۵ گرام، اقلیمیائے نقرہ ۲ گرام، زنگار، صبر زرد، بورۂ ارمنی ہر ایک ایک گرام، فلفل سیاہ، فلفل دراز، زعفران ہرایک آدھا گرام	بیاض، پھولہ، ناخونہ، ودھوند میں مفید ہے	بقدرضرورت استعمال کریں (بذریعہ سلائی)

Scanned by CamScanner

کشتہ (Calcination)

تعریف ۔ یہ فارسی لفظ ہے جس کے معنی مارا ہوا کے ہیں لیکن طبی اصطلاح میں کشتہ اس جلد اثر کرنے والی اور تھوڑی مقدار میں استعمال کی جانے والی دواء کو کہتے ہیں جو کسی دھات یا اپدھات یا حجریات کو بترتیب خاص جلا کر بنایا جاتا ہے۔ عربی میں کشتہ کو مکلس اور اس فن کے لئے تکلیس کی اصطلاح استعمال کی گئی ہے عام طور پر یہ کہا جاتا ہے کے ہندوستان میں اس فن کو آیوروید سے حاصل کیا گیا ہے لیکن یہ صحیح نہیں ہے۔ جہاں تک فن تکلیس کا تعلق ہے عربی عہد میں بھی اس کا استعمال ہوتا رہا ہے ۔ چنانچہ ابن سینا کی کتاب میں ایک رسالہ ''رسالہ تکلیس'' ملتا ہے لیکن پھر بھی آخر میں کہونگا کہ یونانی میں کشتہ کا بکثرت رواج اور فروغ اطبا ہند کی کاوشوں کا نتیجہ ہے یا یہ کہ یہ مرکب اطبائے ہند اور اطبائے عرب کی ملی جلی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔

کشتہ

نمبر	مرکب ادویہ	جزءوخاص واہم اجزاء	افعال وخواص	مقدار خوراک
۱	کشتہ قرن الایل (کشتہ بارہ سنگھا)	بارہ سنگھا، برادہ شیر مدار، پانچ کلو اپلوں کی آنچ	ضیق النفس، سعال بلغمی، ذات الجنب، وجع الصدر اور وجع الاضلاع کے لئے مفید ہے	۱۲۵۔۵۰۰ ملی گرام
۲	کشتہ بیضہ مرغ	پوست بیضہ مرغ مصفی کو شیر مدار میں حل کر کے قرص بنائیں پھر ۱۵ کلو اپلوں کی آنچ دیکر بذریعہ عمل تکلیس کشتہ بنائیں	ضیق النفس، سعال مزمن، نفث الدم، نزف الدم، سل ودق، اسہال کبدی، سوزاک، جریان، سیلان الرحم، کثرت طمث، ضعف باہ، سرعت انزال اور سلسل بول میں مفید ہے	۱۲۵۔۲۵۰ ملی گرام
۳	کشتہ سم الفار (کشتہ سنکھیا)	سم الفار ۱۰ گرام، پھٹکری ۲۰ گرام (۵ کلو اپلوں کی آنچ)	ضعف باہ، آتشک، سوزاک اور وجع المفاصل میں مفید ہے۔	۱۵ ملی گرام ہمراہ مناسب بدرقہ
۴	کشتہ صدف	صدف اور ۱۰ کلو اپلوں کی آنچ	کثرت طمث اور حمی مزمن میں مفید ہے۔	۵۰۰ ملی گرام سے ۱ گرام

Scanned by CamScanner

۵	کشتہ طلاء (کشتہ سونا)	برادہ طلاء خالص ۱۰ گرام، عرق گلاب دوچند، سنگ سماق کی کھرل میں ڈالکر تیار کیا جاتا ہے۔	صداع مزمن، خفقان، مالیخولیا، ضیق النفس، سل ودق اور ضعف باہ میں مفید ہے۔	۶۰ سے ۱۲۵ ملی گرام
۶	کشتہ قلعی	قلعی ۵ گرام، بھنگ، ہلدی، پوست خشخاش ۲۰ گرام، شیرہ گھیکوار حسب ضرورت	امراض گردہ ومثانہ، ضعف باہ، جریان، سیلان الرحم وذیابیطس میں مفید ہے ۔	۱۲۵۔۲۵۰ ملی گرام
۷	کشتہ نقرہ (کشتہ چاندی)	چاندی ۱۰ گرام، ہڑتال طبق ۱۰ گرام، لیموں ایک عدد	اعضائے رئیسہ وباہ اور بدن کو قوت دیتا ہے، مولد ومغلظ منی ہے سل ودق مالیخولیا اور غشی میں سریع التاثیر ہے	۶۰ سے ۱۲۵ ملی گرام
۸	کشتہ گودنتی	گئودنتی، اسگندناگوری ۵۰ گرام، شیرہ گھیکوار حسب ضرورت (۲۰ کلو اپلوں کی آنچ ۹	فالج لقوہ، خدر اور ضعف اعصاب میں مفید ہے	۱۲۵۔۲۵۰ ملی گرام

Scanned by CamScanner

گلقند (Gulqand)

اس کے موجد اطباء ایران ہیں یہ ایک فارسی لفظ ہے جس میں گل کے معنی پھول اور قند کے معنی کھانڈ کے ہیں کیونکہ اس میں دونوں چیزیں ملتی ہیں۔ اس لئے اسکا نام گلقند مشہور ہوگیا۔ اس کی قوت دو سال تک باقی رہتی ہے۔ جو گلقند شہد میں تیار ہوتی ہے اس کو گلقند عسلی یا گلقند انگبین اور عربی میں جلنجبین کہتے ہیں۔

تعریف۔ یہ ایک نیم جامد مرکب ہے جو گل اور قند سے بنتا ہے۔ گل کے معنی گل سرخ اور قند کے معنی شکر کے آتے ہیں ان ناموں کے مرکبات حقیقت میں مربے ہی ہیں جن میں پھلوں کے بجائے پھول شکر یا قند کے قوام یا شہد کے قوام میں حل کر کے بنائے جاتے ہیں یہاں گل کے معنٰی اگرچہ گلاب کے پھول کے ہیں لیکن اب بعض دوسرے پھولوں سے بھی ایسے مرکبات تیار کئے جانے لگے ہیں اور ان کو بھی گلقند ہی کہا جاتا ہے۔

ترکیب تیاری۔ گلاب کے جن پھولوں کا گلقند بنانا ہو وہ تازہ لیکر زیرہ کی گھنڈی (جو بیچ میں ہوتی ہے) کو بیچ کی سبزی سے اچھی طرح صاف کرلیں۔ محض پنکھڑیاں لیکر اس میں مصری یا قند سفید یا قند سرخ یا شہد خالص میں ملا کر رکھ دیتے ہیں۔ شیرینی پھولوں کے ہم وزن سے لیکر ڈھائی گنا تک ملانا بہتر ہے۔ یہاں اس بات کی وضاحت کر دینا ضروری ہے کہ اگر تازہ پنکھڑیاں نامل سکیں تو خشک پنکھڑیوں کو عرق گلاب میں تر کر کے یا پانی میں تر کر کے استعمال کریں اور دوسری بات ذہن نشین کرنے کی یہ کہ گلقند کے لئے مٹی کے چکنے روغنی برتن یا کانچ کے برتن استعمال کریں۔

گلقند

نمبر شمار	مرکب ادویہ	جزاء و جز و خاص	افعال و خواص	مقدار خوراک
۱	گلقند سیوتی	گل سیوتی ایک کلو، قند سفید ۳ کلو، عرق بید مشک بقدر ضرورت	مقوی قلب دافع وحشت و خفقان	۲۵ گرام ہمراہ عرق گاؤزباں ۱۲۵ ملی لیٹر
۲	گلقند ماہتابی	گل چاندنی ایک کلو، قند سفید ۳ کلو عرق گلاب بقدر ضرورت	خفقان و وحشت دور کرتا ہے	۱۰۔۲۵ گرام

Scanned by CamScanner

۳	گلقند آفتابی	پھول اور شیرینی باہم ملا کر ۲ ہفتہ کسی برتن میں رکھ کر دھوپ میں رکھ کر تیار کیا جائے	مقوی قلب، خفقان و وحشت دور کرتا ہے	۱۰۔۲۵ گرام

لعوق (Linctus)

تعریف۔ لعوقات لعوق کی جمع ہے جو لعق سے مشتق ہے جس کے معنی چاٹنے کے ہیں یہ دواء کیونکہ چاٹی جاتی اس لئے اس کو لعوق (چٹنی) کہتے ہیں۔ اس کا موجد جالینوس ہے۔ اصطلاح طب میں اس مرکب کو کہتے ہیں جو چٹنی کی طرح چاٹا جاتا ہے اور اس کے چاٹ نے کی وجہ یہ ہے کہ وہ آلات تنفس کہ ساتھ مخصوص ہے۔ جس سے مقامی طور پر حلق و مری کو فائدہ ہوتا ہے۔ اگر لعوق کو خشک ادویہ سے بنانا ہو تو ان کو باریک سفوف کر لیں اور اس میں شکر ملا کر لعوق تیار کریں اور اگر لعوق میں جوشاندہ کی ادویہ ہوں تو ان کو ۸ گنا پانی میں رات کو بھگو کر صبح جوش دیکر بشکل جوشاندہ بنائیں اور اس میں پانچ گنا شکر ملا کر قوام تیار کریں اس کا قوام شربت سے زیادہ گاڑھا اور معجون کے قوام سے رقیق ہوتا ہے۔

لعوق

نمبر	مرکب ادویہ	جزءوخاص واہم اجزاء	افعال وخواص	مقدار خراک
۱	لعوق خشخاش	پوست خشخاش مع تخم، عناب ۲۰ گرام، قند سفید نصف کلو، نشاستہ، کتیرا، صمغ عربی، تخم کدو شیریں، مغز بادام ہر ایک ۱۵ گرام (باریک پیس کر اضافہ کریں)	سعال، نفث الدم اور سل میں افادیت رکھنے کے علاوہ جنون کو فائدہ دیتا ہے نیز نیند لاتا ہے	دن میں ۳۔۴ مرتبہ تقریباً ۲۰ گرام چٹائیں

Scanned by CamScanner

۲	لعوق بادام	مغز بادام شیریں ۵۰ گرام، مویز منقی ۵۰ گرام، مغز تخم خیار، نشاستہ، کتیرہ، صمغ عربی، مغز تخم کدو شیریں ہر ایک ۲۰ گرام، رب السوس، تخم خشخاش سفید، بہدانہ شیریں ہر ایک ۳۰ گرام، آرد باقلہ، تخم خطمی ۴۰ گرام ،شربت انار شیریں بقدر ضرورت، قند سفید سہ چند	سعال یابس اور سل میں مفید ہے	۵۔۱۰ گرام
۳	لعوق خیار شنبر	مغز املتاس ۴۵ گرام، عناب، سپستاں ۱۵ عدد، بنفشہ ۹ گرام، خطمی ۵ گرام، سناء مکی، شیرخشت ۱۵ گرام، خمیرہ بنفشہ ۳۰ گرام، ترنجبین ۶۰ گرام، قند سفید ۲۵۰ گرام، روغن بادام شیریں ۵ ملی لیٹر قوام غلیظ ہونے پر ملائیں۔	خشونت حلق، ذات الجنب اور ضیق النفس میں مفید ہے تلیین شکم کرتا ہے	۱۰۔۲۰ گرام
۴	لعوق کتاں	لعاب تخم کتاں نصف کلو، قند سفید اور شہد خالص ہر ایک اکلو	بلغمی کھانسی اور ضیق النفس میں مفید ہے	۱۰۔۲۰ گرام
۵	لعوق نزلی آب تربوز والا	آب تربوز ۲۰ ملی لیٹر، صمغ عربی، کتیراء، نشاستہ ۱۵ گرام، مغز تخم کدو، مغز تخم خیارین ،مغز تخم خرفہ، مغز تخم کاہو، ہر ایک ۱۸ گرام، بادام شیریں ۳۰ گرام، روغن بادام ۶۰ گرام، ترنجبین ۱۵ گرام، مغزیات کا شیرہ بقدر ضرورت	نزلہ، خشک، کھانسی اور سل میں مفید ہے	۵ گرام دن میں تین بار چٹائیں

Scanned by CamScanner

۶	لعوق سپستاں	سپستاں ۴۰ عدد، عناب ۲۵ عدد، اصل السوس، تخم خطمی، خبازی، پرسیاؤشاں، گل گاؤزباں، گل زوفاء خشک ہر ایک ۱۰ گرام، بہدانہ شیریں ۵۰ گرام، انجیر زرد ۲۰ عدد، مویز منقی ۵۰ عدد، پوست خشخاش ۷۵ گرام، قند سفید سہ چند، جوء مقشر، شکر تیغال، رب السوس، تخم خشخاش ہر ایک ۱۰ گرام	نزلہ اور کھانسی میں مفید ہے۔ بلغم کا سینہ سے اخراج کرتا ہے	۵۔۱۰ گرام

Scanned by CamScanner

لبوب (Pulp)

تعریف۔ ''لبوب'' یہ لب کی جمع ہے جس کے معنی مغز کے ہیں کیوں کے معجون کی اس قسم میں مغزیات بطور جزو اعظم شامل ہوتے ہیں۔اس لئے اس مرکب کو لبوب کے نام سے موسوم کیا گیا ہے ضعف باہ اور اعضاء رئیسہ کو تقویت دینے والے مرکبات میں اس کا شمار ہے۔لبوب کی ایجاد اطباء متاخرین کی کوششوں کی مرہون منت ہے۔اس کے بنانے کی ترکیب معجون جیسی ہے۔

بنانے کی ترکیب۔ نیم منجمد مرکب ہے جس میں دواؤں کو پیسکر شہد یا شکر کے قوام میں شامل کر کے تیار کیا جاتا ہے۔

لبوب

نمبر	مرکب ادویہ	اجزاء وجزو خاص	افعال وخواص	مقدار خراک
۱	لبوب کبیر	مغز سر کنجشک ۳۰ گرام ،ثعلب مصری، نارجیل تازہ ۳۰ گرام ،خشخاش سفید ۳۰ گرام ،مغز بادام، مغز فندق، مغز اخروٹ ،مغز چلغوزہ ،مغز حب الزم ماہی ،روبیا ،خولنجان ،کنجد مقشر ،دارچینی ،شقاقل مصری، بہمن سرخ و سفید ،تودری سرخ وزرد ،زنجبیل ہر ایک ۱۵ گرام ،بوزیدان ،ملوہ خشک ،سورنجان ،برادہ قضیب گاؤ ہر ایک ۱۲ گرام ،سعد کوفی ،قرنفل ،کباب چینی ،بالچھڑ ،اندر جو شیرین ،درونج عقربی ،زرنباد ،حب القلقل ،تخم گزر ،تخم پیاز ،تخم ترب ،تخم شلغم تخم اسپست ،تخم ہلیون ،ہر ایک ۱۰ گرام ،جاوتری ،جائفل ،اشنہ ،فلفل دراز ،ہر ایک ۷ گرام ،مایہ شتر اعرابی ،زعفران ، مصطگی ہر ایک ۱۲ گرام ، عود خام ۸ گرام ،عنبر ۴ گرام ،مشک ۳ گرام ،ورق طلاء ۳۰ عدد ،ورق نقرہ ۵۰ عدد	تقویت باہ کے لئے بہت مفید ہے اعصاب دل ودماغ وگردوں کو تقویت دیتی ہے بدن کو فربہ بناتی ہے اور مولد منی ہے۔	۵ گرام ہمراہ شیر

Scanned by CamScanner

۲	لبوب صغیر	مغز چلغوزہ، مغز بادام شیریں، مغز اخروٹ، مغز حب الزم، مغز فندق، مغز پستہ، نارجیل تازہ، مغز حب القلقل، مغز حبۃ الخضرا، قرفہ، تخم شلجم، تخم جرجیر، تخم پیاز، تخم اسپست، خشخاش سفید، تودری زرد و سرخ، کنجد مقشر، بہمن سرخ و سفید، زنجبیل، فلفل دراز، عاقر قرحا، تخم ہلیون، کباب چینی، شقاقل مصری، خولنجان سب ہم وزن	مقوی باہ مقوی گردہ ومثانہ اور مولد منی ہے۔	۵۔۷ گرام

Scanned by CamScanner

معجون (Confection)

وجہ تسمیہ۔ معجون ایک عربی لفظ ہے جو عجن سے بنا ہے۔ جس کے معنی گوندھنا کے آتے ہیں۔ معجون گوندھی ہوئی چیز کو کہتے ہیں۔ یہ گوندھے ہوئے آٹے کی طرح ہوتی ہے۔ اس لئے اس کو معجون کہتے ہیں۔

تعریف ۔ اس نیم منجمد مرکب کو جس میں دوائیں پیس کر شہد یا شکر کے قوام میں ملائی جاتی ہیں معجون کا نام دیا گیا ہے۔ اطریفل ، خمیرہ ، جوارش ، لعوق ، مفرح وغیرہ سب معجون کی قسمیں ہیں۔ ان میں سب سے پہلے معجون ہی ایجاد کی گئی ہے اور یہ اس قسم کے مرکبات کی سب سے ابتدائی شکل ہے۔ قدیم مصری عہد میں اسکا استعمال شروع ہوا۔ مصر کے مشہور حکیم ہرمس' کو اس کا موجد بیان کیا گیا ہے۔

معجون بنانے کی ترکیب۔ معجون جن ادویہ سے بنانا مطلوب ہو پہلے ان کو کوٹ پیس چھان کر باریک سفوف کر لیں۔ اس کے بعد علیدہ سے تین گنا شکر یا شہد کا قوام بنا کر اس میں ادویہ مسفوفہ شامل کر کے معجون تیار کریں۔

ا ۔ معجون میں اگر کسی عرق کی شمولیت کی ہدایت دی گئی ہو تو مصری یا شکر کا قوام اس عرق میں تیار کرنا چاہئے ، ورنہ حسب ضرورت پانی شامل کرنا ضروری ہے ۔

۲۔ قوام ایسا ہو کہ خشک دواؤں کا پاؤڈر شامل کرنے پر وہ جذب کرنے کے بعد حلوہ کی طرح نرم وملائم رہے۔

۳ ۔ معجون کی شیرینی اگر شہد ہو تو اسے چھان کر ہلکی آنچ پر جوش دیں اور جھاگ نیز میل صاف کر کے نیچے اتار کر سفوف شدہ دوائیں ملائیں ۔

۴ ۔ اگر معجون کے قوام میں ترنجبین کی شمولیت کی ہدایت کی گئی ہو تو اس کو کسی مناسب عرق میں حل کر کے چھان لیں پھر تھوڑی دیر بعد نتھار کر اس سیال میں حسب دستور قوام تیار کریں۔

5 ۔ شیرینی اگر قند سیاہ (گڑھ) کی قبیل سے ہو تو اس کو ٹکڑے۔ ٹکڑے کر کے پانی ڈال کر آگ پر رکھیں جب گڑھ گھل جائے تو اتار کر چھان لیں، پھر تھوڑی دیر بعد دوبارہ چھان کر پکائیں۔ جب قوام تیار ہو جائے تو اتار کر مطلوبہ دواؤں کا سفوف شامل کریں ۔

۶ ۔ معجون میں مصطگی شامل ہو تو اس کو دوسری دواؤں کے ساتھ نہ کوٹیں بلکہ علیحدہ سے کھرل میں ڈال کر انتہائی آہستہ آہستہ کھرل کریں، اور جب قوام ٹھنڈا ہو جائے تو شامل کریں۔

۷۔ باریک سفوف کروہ دواؤں کو قوام میں تھوڑا۔ تھوڑا کر کے شامل کریں اور چمچے وغیرہ سے چلاتے رہیں تا کہ دوائیں اچھی

Scanned by CamScanner

طرح مل جائیں۔

۸ ۔ معجون میں ورق طلاء یا ورق نقرہ شامل کرنے کی ہدایت ہو تو ان کو دوسری داؤں کے ملانے کے بعد ایک ۔ایک کر کے خوب اچھی طرح ملانا چاہیئے ۔

۹۔ خوشبودار ادویہ مشک، زعفران، عنبر وغیرہ شامل کرنا ہو تو ان میں تھوڑا سا عرق کیوڑہ یا عرق بید مشک شامل کر کے معجون کا قوام سرد ہونے پر شامل کریں۔

۱۰۔ حجریات شامل کرنا ہو تو ان کو خوب اچھی طرح کھرل کر کے شامل کریں۔

معجون

نمبر	مرکب ادویہ	اجزاء وجز و خاص	افعال وخواص	مقدار خراک
۱	معجون آردخرما	آردخرما، صمغ عربی، سنگھاڑا خشک ہر ایک نصف کلو، مغز بادام شیریں، مغز چلغوزہ، مغز فندق ہر ایک ۵۰ گرام، ترنجبین، شہد خالص ہر ایک ڈھائی سو گرام، مغز پنبہ دانہ ۱۰ گرام، قرنفل ۶ گرام، جاوتری، جائفل ہر ایک ۳ گرام	مغلظ منی اور مقوی باہ ہے۔ رقت، جریان، سرعت انزال اور کثرت احتلام کو فائدہ دیتی ہے	۱۰ گرام
۲	معجون اذاراقی	کچلہ مدبّر ۲۰ گرام، برگ گاؤزباں ۱۵ گرام، اسطوخودوس، نارجیل، مغز چلغوزہ ۱۲ گرام، دانہ ہیل خورد، زرنباد، شقاقل مصری، صندل سفید، آملہ مقشر، ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۹ گرام، عود ہندی، قرنفل ہر ایک ۴ گرام، شہد خالص سہ چند	امراض عصبی، بلغمیہ، وجع المفاصل، نقرس، عرق النساء، فالج، لقوہ، رعشہ اور آتشک میں مفید ہے ۔معدہ، مثانہ و باہ کو تقویت دیتا ہے موسم سرما میں بوڑھوں کے لئے بہت مفید ہے۔	۳۔۵ گرام

Scanned by CamScanner

۳	معجون حمل عنبری	عنبر ۳۰ گرام، مروارید، کہرباء، صندل سرخ و سفید، طباشیر، مازو، درونج عقربی، عود صلیب، آبریشم، بیخ انجبار، گل ارمنی ہر ایک ۵ گرام، مغز تخم پیٹھا، تخم خرفہ ۹ گرام، ورق طلاء، ورق نقرہ ۱۰ عدد، شہد خالص ۱۰۰ گرام، شربت انگور ۱۵۰ ملی لیٹر، قند سفید ۳۰۰ گرام	معین حمل ہے اسقاط کی شکایت دفع کرتی ہے۔ زمانہ حمل میں اس کا استعمال زچہ اور بچہ دونوں کے لئے نہایت مفید ثابت ہوتا ہے نیز بچہ کی صحت پر اچھا اثر ڈالتی ہے نیز حمل کی کمزوری کو دور کرتی ہے اورام الصبیان جیسی بیماریوں سے محفوظ رکھتی ہے۔	۳-۵ گرام
۴	معجون دبید الورد	گل سرخ تمام ادویہ کے مجموعی وزن کے برابر، سنبل الطیب، مصطگی، زعفران، طباشیر، اذخر، دارچینی، اساروں، قسط شیریں، تخم کرفس، لک مغسول، تخم کاسنی، زراوند طویل، حب بلساں، تخم کشوث، گل غافث، عود غرقی، قرنفل، دانہ ہیل خرد ہم وزن	امراض جگر کی مخصوص دواء ہے ضعف جگر و معدہ ورم جگر ورحم واستقاء میں بہت مفید ہے	۵-۷ گرام

۵	معجون سپاری پاک	سپاری ۲۰۰ گرام، مجیٹھ ۱۰۰ گرام، چھوارہ ۴۰۰ گرام، شیر گاؤ ۱۰ لیٹر، آرد مونگ بریاں ۱۰۰ گرام، صمغ عربی بریاں ۲۵۰ گرام، روغن زرد ایک کلو، نشاستہ بریاں ۲۵۰ گرام، مغز بادام شیریں آدھا کلو، خارخسک نصف کلو، نارجیل، کمرکس ہر ایک ۲۵۰ گرام، دارچینی، قرنفل، ہیل خورد، زنجبیل ہر ایک ۵۰ گرام، گل سپاری، ہر ایک ۱۵ گرام، جائفل ۲۰ گرام، زعفران ۱۰ گرام، مشک ۲ گرام، چھال لپنال، چھال ببول، چھال سنکھاہولی، ہر ایک ۶ گرام	سیلان الرحم، سرعت انزال، جریان اور ضعف باہ میں مفید ہے۔ نیز استقرار حمل کی استعداد پیدا کرتی ہے	۱۰۔۲۰ گرام
۶	معجون سورنجان	تخم کرفس، بادیان، کف دریا، فلفل سیاہ، صعتر فارسی، نمک ہندی، برگ حنا ہر ایک ۵ گرام، بوزیدان، ماہی زہرج، شیطرج ہندی، بیخ کبر، ہر ایک ۷ گرام، گل سرخ، کشنیز، زنجبیل، سقمونیا ۱۰ گرام، سورنجان ۲۰ گرام، ہلیلہ زرد ۲۵ گرام، تربد سفید ۵۰ گرام، روغن بادام ۳۰ ملی لیٹر، عسل خالص	وجع المفاصل، نقرس اور دیگر بلغمی امراض اور اعصابی دردوں میں مفید ہے	۵۔۷ گرام
۷	معجون عشبہ	عشبہ، بسفائج، افتیمون ولایتی، برگ گاؤزباں، کباب چینی، دارچینی ہر ایک ۲۰ گرام، گل سرخ، چوب چینی، صندل سفید و سرخ ہر ایک ۳۰ گرام، سنا مکی ۴۰ گرام، پوست ہلیلہ، سنبل الطیب ۱۰ گرام، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ زرد ۶ گرام، قند سفید ۷۵۰ گرام، شہد خالص نصف کلو	فساد خون، خارش، آتشک، وجع المفاصل اور بواسیر میں مفید ہے	۵۔۱۰ گرام

Scanned by CamScanner

۸	معجون فلاسفہ	تخم بابونہ ۱۵ گرام، زنجبیل، فلفل سیاہ، فلفل دراز، آملہ مقشر، ہلیلہ سیاہ، شیطرج ہندی، زراوند مدحرج، ثعلب مصری، بیخ بابونہ، مغز چلغوزہ، نارجیل تازہ ہر ایک ۳۰ گرام، مویز منقّی ۹۰ گرام، دو چند شہد خالص	دماغ اور اعصاب کو قوت دیتی ہے۔ نسیان دور کرتی ہے۔ معدہ کی اصلاح اور بھوک لگانے میں خاص فعل رکھتی ہے۔ کمر، گردہ اور مفاصل کے درد میں مفید ہے۔ مقوی باہ اور مولّد منی ہے۔ پیشاب کی زیادتی کو روکتی ہے	۵۔۷ گرام
۹	معجون فنجنوش	پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، پوست بلیلہ، آملہ ہر ایک ۳۰ گرام، جاوتری ،ہیل خرد، عود، مشک ہر ایک ۶ گرام، فلفل دراز، زیرہ سیاہ مدبر، زنجبیل، تخم کرفس، تخم گندنا، تخم جرجیر، تخم شلغم، تخم خربزہ، تج قلمی، دارچینی، قرنفل، جائفل ہر ایک ۳ گرام، اسپندان سفید ۹۰ گرام، خبث الحدید تمام دواؤں کے ہموزن	ضعف معدہ، ضعف جگر، سوء القنیہ، استقاء اور بواسیر کے لئے عجیب الاثر ہے۔ مقوی باہ، ممسک، دافع جریان وسلسل البول ہے۔	۵۔۷ گرام

Scanned by CamScanner

۱۰	معجون مروّح الارواح	یاقوت رمانی، یاقوت کبود، لعل بدخشی، فیروزہ زبرجد، زمرد ہر ایک ۴ گرام، بسد احمر، عقیق ۷ گرام، دارچینی، سورنجان، آملہ، عاقرقرحا، دار فلفل، درونج عقربی، پوست ہلیلہ زرد و سیاہ ہر ایک ۸ گرام، جاوتری، جائفل، برگ گاؤزباں، کشنیز، اسارون، بہمن سرخ وسفید، ورق نقرہ، ورق طلاء ہر ایک ۱۵ گرام، مغز سر کنجشک، فندق، چلغوزہ، بادام، مغز خیارین، کدو، بیضۂ مرغ، سرطان بحری، بیضۂ کچھوا، برادہ دندان فیل، مشک، عنبر، مایہ شتر اعرابی، نیولہ کا سوکھا ہوا گوشت	مقوی، مفرح ارواح، محافظ رطوبت، اصلی، منعش حرارت غریزیہ، مقوی حافظہ وذہن، مقوی دل دماغ، جگر ومعدہ ہے	۱-۲ گرام

Scanned by CamScanner

مربّٰی / مربّہ (Preserve)

تعریف۔ یہ ایک عربی لفظ ہے۔ جس کے معنی پروردہ یا پالا ہوا کے آتے ہیں چنانچہ وہ تازہ پھل جو شکر یا شہد کے قوام میں محفوظ کئے جاتے ہیں ان کو مربیٰ کہا جاتا ہے۔ رب کی طرح اس ترکیب کے ذریعہ بھی ضرورت کے وقت فصل کے علاوہ مطلوبہ پھلوں کا استعمال اوران کے فائدے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ ہمیشہ تازہ پھل دستیاب نہیں ہوتے اسلئے دوسرے موسموں میں بھی استعمال کرنے کے لئے ان کے مربے تیار کرکے رکھ لئے جاتے ہیں۔ اگر چہ ان کے وہ فائدے حاصل نہیں ہوتے جو پھلوں کوان کے موسم میں استعمال کرنے سے ہوتے ہیں لیکن انکی نایابی کی صورت میں ان سے فائدے ضرور حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

مربیٰ بنانے کی ترکیب۔ مطلوبہ پھل کو چھیل کر یا ویسے ہی پانی میں اتنا پکائیں کے وہ گل کر نرم ہوجائے اور پانی اڑ جائے پھر اسکو شیرینی کے قوام میں ڈالیں عام طور پر پھل ڈالنے کے دوسرے دن قوام میں پتلا پن آجاتا ہے چنانچہ قوام میں مطلوبہ پھل اس قدر پکائیں کے قوام دوبارا گاڑھا ہوجائے اگر ضرورت ہوتو تیسرے دن بھی یہ عمل کریں۔

مربّٰی

نمبر	مرکب ادویہ	جزءوخاص واہم اجزاء	افعال وخواص	مقدار خراک
۱	مربیٰ آملہ	تازہ آملہ بقدر ضرورت	مقوی معدہ، جگر، نافع دوران سر و حابس اسہال ہے۔	اعدد آملہ پانی سے دھوکر کھائیں
۲	مربیٰ ترنج	ترنج بقدر ضرورت لیکر اسکا چھلکا دور کرکے	مقوی معدہ وجگر وقلب، مسکن صفراء و خون اور نافع خفقان حار ہے، وبائی امراض ے زمانہ میں بطور حفظ ماتقدم اسکا کھانا مفید ہے۔	۱۰۔۲۵ گرام
۳	مربیٰ زنجبیل	زنجبیل تازہ لیکر اسکا چھلکا دور کرکے بقدر ضرورت پانی میں نمک ملاکر	محلل ریاح، نافع درد شکم، مقوی گردہ و باہ اور قاطع بلغم ہے۔	۱۰۔۲۵ گرام

Scanned by CamScanner

۴	مربیٰ سیب	سیب بقدر ضرورت لیکر اسکا چھلکا دور کر کے	مفرح و مقوی قلب و دماغ، نافع اختلاج و خفقان ہے۔	۲۵ گرام
۵	مربیٰ ہلیلہ	بقدر ضرورت۔ ہلیلہ لیکر مربیٰ تیار کریں	دماغ، معدہ، حافظہ اور بینائی کو قوت دیتا ہے۔ اور دائمی قبض کو دور کرتا ہے	۱۔۲ عدد رات میں پانی سے دھو کر کھائیں

مرہم (Ointment)

تعریف۔ مرہم اس نیم جامد مرکب کو کہتے ہیں جو ایک یا ایک سے زیادہ دواؤں کے باریک سفوف کو موم یا کسی روغن میں تیار کیا جاتا ہے۔ مرہم کی مدت بہت زیادہ ہوتی ہے لیکن وہ مراہم جلدی خراب ہو جاتے ہیں جن میں چربیاں شامل ہوتی ہیں۔ مرہم کا موجد بقراط کو بتلایا جاتا ہے۔ لیکن مرہم کا استعمال بقراط سے بھی پہلے مصری عہد میں ہو چکا ہے لہٰذا زیادہ صحیح یہ ہے کہ یہ مصری ایجاد ہے۔

مرہم بنانے کی ترکیب۔ مرہم بنانے کی ضرورت عطار کو ہوتی ہے اس دور میں دواء کی یہ شکل وصورت بھی بہت مقبول ہے۔ عصر حاضر میں یہ وسیع پیمانہ میں ہو رہا ہے اور نئے آلات سے نا صرف ان کا بنانا بلکہ ٹیوب وغیرہ میں بھی بھرنا آسان ہو گیا ہے۔

مرہم

نمبر	مرکب ادویہ	جزء خاص واہم اجزاء	افعال وخواص	مقدار خراک
۱	مرہم اشق	خردل، کف دریا، زراوند طویل، مقل، اشق، گندھک، تخم اٹنگن، موم زرد ہر ایک ۲۰ گرام، آملہ سار، روغن زیتون ۱۲۵ ملی لیٹر	ورم طحال کے لئے مخصوص ہے صلابت اور سخت ورموں کو تحلیل کرتا ہے اور سلعہ میں نافع ہے	بوقت ضرورت ضماد کریں

Scanned by CamScanner

۲	مرہم داخلیون	مردارسنگ ۶۰ گرام، تخم خطمی، اسپغول، تخم کنوچہ، تخم حلبہ، تخم کتاں ہر ایک ۲۰ گرام، روغن زیتون ۱۲۵ ملی لیٹر	سخت ورموں کو تحلیل کرتا پکاتا اور ملائم کرتا ہے۔ خنازیر ورسولی کو دور کرتا ہے، نیز ورم رحم اور صلابت رحم میں اسکا خصوصی فعل ہے	بطور ضرورت استعمال کریں
۳	مرہم زنگار	موم ۵ گرام، روغن گل، روغن دیودار یا روغن کنجد ہر ایک ۲۰ گرام، زنگار ۴ گرام	مندمل قروح وجراحت ہے	بطور ضرورت استعمال کریں
۴	مرہم سیاہ	رال ۴ گرام، توتیا نصف گرام، بکری کا سینگھ سوختہ، پارہ، برگ نیم ہر ایک ۱ گرام، روغن زردہ ۱۰ ملی لیٹر، موم سفید ۲ گرام	آتشک اور ایسے زخموں میں جو آسانی سے نا بھر رہے ہوں اس میں استعمال کیا جاتا ہے	زخموں پر بوقت ضرورت استعمال کریں
۵	مرہم مقل (گوگل کا مرہم)	مقل ازرق، اشق، گل بابونہ، اکلیل الملک، گل زوفا خشک، تخم حلبہ، تخم کتاں ہر ایک ۸ گرام، گل سرخ ۲۰ گرام، برگ چقندر، برگ کرنب (کرم کلہ) ۲ عدد، زرنباد، زراوند مدحرج، مرزنجوش، پرسیاؤشاں، عودھندی ۴ گرام، روغن مصطگی ۷ ملی لیٹر، روغن بیدانجیر ۲۰ ملی لیٹر، روغن ناردین (بالچھڑ) ۱۵ ملی لیٹر، شحم مرغ ۱۵ گرام	اورام صلبہ اور صلابت عضلات میں مفید ہے	ضرورت کے وقت سخت جگہ پر لگائیں

Scanned by CamScanner

مفرّحات (Refrigerant)

تعریف۔ یہ عربی لفظ ہے۔"مفرحات" مفرح کی جمع ہے جسکے معنی تفریح اور خوشی پیدا کرنے والے کے آتے ہیں یعنی وہ دواء جو خوشی پیدا کرنے والی ہو۔اصطلاح دواء سازی میں اس سے مراد وہ معجون ہے جو تصفیہ روح وحواس خمسۂ باطنہ کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔اس سے قویٰ وارواح کو تقویت وتفریح حاصل ہوتی ہے۔یوں تو اس کے متعدد نسخے ہیں لیکن مفرح اعظم کو مفرّحات میں سب سے بہتر تسلیم کیا گیا ہے۔

مفرّحات

نمبر	مرکب ادویہ	جزءوخاص واہم اجزاء	افعال وخواص	مقدار خراک
۱	مفرح اعظم	مشک ۸ گرام، زعفران، جدوار، ورق طلاء ،وورق نقرہ ۴۔۴ گرام، یاقوت سرخ وزرد، یشب کافوری، کہرباء شمعی، صندل سرخ و سفید، درونج عقربی، عنبراشہب، فادزہر حیوانی ۱۲۔۱۲ گرام، سعد کوفی، زنجبیل، سازج ہندی، گل نیلوفر، شقاقل مصری، ۱۵ گرام، گاؤزباں، پوست ترنج، طباشیر سفید، آبریشم خام مقرّض، ۲۵ گرام، بادرنجبویہ ۳۰ گرام، آب بہی شیریں، آب انار شیریں، عرق گاؤزباں، عرق گلاب، عرق صندل ۲۵۰ ملی لیٹر، قند سفید ۲۵۰ گرام، شہد خالص ادویہ سے دوچند	مفرح ومقوی قلب دافع خفقان ووحشت مقوی باہ نافع ہیضہ اور طاعون ہے۔	۵ گرام

Scanned by CamScanner

۲	مفرح بارد	مروارید ۱۰ گرام، کافور ۳ گرام، بہمن سفید، تخم فرنجمشک، تخم شاہترہ، تخم خرفہ، سنبل الطیب، تخم کاہو، تخم خیارین، ۷ گرام، بیخ مرجان، کہرباء شمعی، گل گاؤزباں، طباشیر سفید، صندل سرخ و سفید، بیخ کیوڑہ ۱۰ گرام، گل سرخ، گل نیلوفر ۳۰ گرام	مفرح قلب، دافع خفقان، اختلاج وضعف قلب، نافع سدد، دوار (چکر) اور مسکن حرارت ہے۔	۵-۷ گرام
۳	مفرح شیخ الرئیس	درونج عقربی، گل سرخ ۲۰ گرام، گاؤزباں ۱۵ گرام، تخم کاہو، مغز تخم خربزہ، مغز تخم کدو، مغز تخم خیارین، تخم خرفہ ہر ایک ۱۲ گرام، صندل سفید، دانہ ہیل خرد ۱۰ گرام، عود ہندی، بہمن سفید، زرنباد، سرطان سوختہ ۳۰ گرام، مروارید، صندل سرخ، آبرشم خام، کافور ۵ گرام، بسد احمر، کہرباء شمعی، ۵ گرام، زعفران ۲ گرام، عنبر اشہب ایک گرام، مشک نصف گرام، رب سیب، رب بہی، رب انار، ادویہ کے ہم وزن	ضعف قلب، خفقان، حمی دق، سوداوی بخار اور امراض معدہ میں نافع ہے۔ اعضاء رئیسہ کو تقویت دیتا ہے کمزوری کے کئے بہت نفع مند ہے۔ توحش سوداوی اور مالیخولیا کی تمام اقسام میں مفید ہے	۳ گرام

Scanned by CamScanner

۴	مفرح یاقوتی	یاقوت سرخ، بادرنجبویہ ۴ گرام، مشک، اذخر ۲ گرام، ورق نقرہ، لاجورد، گل ارمنی، سنبل الطیب، عنبر ہر ایک ۳ گرام، گل مختوم، نارمشک، الائچی کلاں، ہر ایک ۳ گرام، مروارید، زعفران، گاؤزباں، مصطگی، اظفار الطیب، زرشک بسد احمر، کہرباء، دارچینی، آبریشم خام مقرض ہر ایک ۶ گرام، صندل سفید، عود ہندی، درونج عقربی، گل سرخ ۱۰ گرام، شربت حماض ۲۵۰ ملی لیٹر، شہد خالص ادویہ سے سہہ چند	مفرح و مقوی اعضاء رئیسہ، دافع ضعف و نقاحت، مشتہی طعام، نافع اسہال اور امراض رحم میں مفید ہے	۵-۱۰ گرام ہمراہ آب

Scanned by CamScanner

نمک (کھار) (Salt)

تعریف۔ نمک یا کھار سے مراد دواء کے وہ نمکین اجزاء ہیں جو جلا کر حاصل کئے جاتے ہیں۔ طب یونانی میں دواء کے اجزاء حاصل کرنے کی جو ترکیب مستعمل ہے اس میں یہ ترکیب جس میں دواؤں کا نمک حاصل کیا جاتا ہے۔ یونانی عہد سے ہی رائج ہے۔

اسکی بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ جس نباتی دواء کا نمک حاصل کرنا ہو اس کو جلا کر پانی میں اسکی راکھ کو گھول لیں اور اسکے بعد اس کو کپڑے سے چھان لیں اور اس چھنے ہوئے پانی کو آگ پر رکھ کر گرم کریں۔ اسکے بعد یہ پانی پورا کا پورا بھاپ بنکر اڑ جائیگا۔ دیگچی کا پینداکھر درا رہنے دیں تا کہ بخارات آسانی سے اڑسکیں جب تمام پانی اڑ جائے تو جو کچھ بچا ہے وہی نمک ہے۔ اسکو محفوظ کرلیں (راکھ کو چھاننے کا عمل متعدد بار کیا جائے)

نمک

نمبر	مرکب ادویہ	جزءوخاص واہم اجزاء	افعال وخواص	مقدار خراک
۱	نمک بانسہ	بانسہ کے پودھے سے حاصل کیا جاتا ہے	ضیق النفس اور کھانسی میں فائدہ مند ہے	نصف گرام سے ایک گرام
۲	نمک بتھوا	بتھوا خشک کو جلا کر حاصل کریں	ورم جگر اور رحم کو فائدہ دیتا ہے	نصف گرام سے ایک گرام
۳	نمک پودینہ	پودینہ خشک کر کے جلا کر حاصل کریں	ہاضم طعام، مشتہی ومقوی معدہ، متلی وقئے میں فائدہ مند ہے	نصف گرام سے ایک گرام
۴	نمک ترب	مولی کو خشک کر کے جلا کر حاصل کریں۔	مدر بول، مخرج حصات، ہاضم طعام اور نافع طحال ہے	نصف گرام سے ایک گرام

Scanned by CamScanner

۵	نمک سلیمانی	نمک لاہوری، نمک سانبھر، نوشادر ہر ایک ۲۰ گرام، اجمود، نانخوہ، فلفل سیاہ، زنجبیل، قرنفل، زیرہ سیاہ، جائفل، جاوتری ہر ایک تین گرام	معدہ اور ہضم کو قوت دیتا ہے اور محلل ریاح ہے	۲۔۳ گرام
۶	نمک شیخ الرئیس	نمک سانبھر ۴۰ گرام، فلفل سفید ۸ گرام، نوشادر، زنجبیل، پودینہ خشک، تخم کرفس، نانخوہ، تخم جرجیر، سنبل الطیب ہر ایک ۵ گرام	محلل ریاح، مقوی معدہ وجگر، ہاضم طعام اور مولد خون ہے	۲۔۳ گرام ہمراہ آب

Scanned by CamScanner

یاقوت۔یاقوتیات (RUBY)

تعریف ۔ یاقوت ایک مشہور پتھر ہے جو قیمت میں الماس (ہیرا) کے بعد دوسرے نمبر پر ہے۔ بلحاظ رنگت اس کی مختلف قسمیں ہیں۔لیکن سب سے بہتر رنگ سرخ رمانی (انار کے مانند) ہے۔
یاقوتی اس معجون کو کہتے ہیں جسمیں یاقوت بطور جزء خاص شامل ہو۔

یاقوت

نمبر	مرکب ادویہ	جزءوخاص واہم اجزاء	افعال وخواص	مقدار خراک
۱	یاقوتی حار	یاقوت ۳ گرام ،مروارید ناسفتہ ۵ گرام ،مشک خالص ایک گرام ،لاجورد مغسول ۳ گرام ،کندر ۷ گرام ،زعفران ،عود ۹ گرام ،درونج عقربی ،اسطوخودوس ۶ گرام ،عنبر ۵ گرام ،دار چینی ۱۲ گرام ،سہہ چند شکر	مقوی اعضاء رئیسہ ،سرد امراض اور سرد مزاج والوں کے لئے مفید ہے	۳۔۵ گرام

Scanned by CamScanner

۲	یاقوتی بارد	مغز تخم کدو شیریں، مغز تخم تربزہ، مغز تخم خیارین، تخم کاہو ہر ایک ۱۰ گرام، تخم خرفہ ۱۵ گرام، مروارید، صندل سفید، فوفل، سنبل الطیب، صندل سرخ ہر ایک ۸ گرام، بسد احمر، کہرباء، سرطان سوختہ ہر ایک ۹ گرام، یاقوت زمرد سبز ۲ گرام، بہمن سرخ وسفید، آبریشم مقرض، دارچینی، گل گاؤزباں، گل سرخ، شقاقل مصری، دانہ ہیل خرد ہر ایک ۱۰ گرام، آملہ منقی ۲۰ گرام، زعفران، عنبر، ورق طلاء، مشک خالص ہر ایک دیڑھ گرام، ورق نقرہ ۸ گرام، آب سیب شیریں، آب امرود شیریں، آب بہی شیریں، شربت فواکہ شیریں، عرق گلاب، شہد خالص، عرق صندل ہر ایک ۷۵ ملی لیٹر، قند سفید ۲۰۰ گرام	قلب ودماغ اور اعضاء رئیسہ کو قوت دیتی ہے۔ خفقان و وحشت دور کرتی ہے۔ حار مزاج والوں کے موافق ہے	۳۔۵ گرام

﴿تمت بالخیر﴾

Scanned by CamScanner

مصادر و مراجع

۱	کتاب المرکبات	حکیم سیّد ظل الرحمن صاحب
۲	القانون فی الطب (جلد دوم و پنجم)	شیخ الرئیس بوعلی سیناء
۳	بیاض کبیر (جلد اوّل)	علاّمہ کبیر الدین صاحب
۴	جدید یونانی دواسازی	حکیم ظل الرحمن صاحب
۵	قرابادین مجیدی	آل انڈیا یونانی طبّی کانفرنس
۶	قوانین ادویہ	حکیم ایوّب علی صاحب
۷	تعلیم الصیدلہ	حکیم وسیم اعظمی صاحب
۸	مخزن الجواہر (لغت)	حکیم غلام جیلانی صاحب
۹	لغات الادویہ	علاّمہ کبیر الدین صاحب
۱۰	مخزن المرکبات	حکیم ڈاکٹر غلام جیلانی صاحب
۱۱	خزائن الادویہ	علاّمہ نجم الغنی رامپوری ل
۱۲	قرابادین اعظم	حکیم اعظم خاں
۱۳	الحاوی فی الطب	حکیم زکریا رازی
۱۴	فردوس الحکمت	علی بن ربّن الطبری
۱۵	رہنمائے عقاقیر	حکیم غلام محی الدین
۱۶	تاریخ طب (ابتداء تا عصر حاضر)	حکیم حسان نگرامی
۱۷	کتاب المفردات (المعروف بیان الادویہ)	حکیم رام لبھایا
۱۸	قرابادین ہمدرد	ہمدرد دواخانہ
۱۹	نیشنل فارمولری آف انڈ	
۲۰	قرابادین قادری	حکیم اکبر ارزانی
۲۲	علاج الامراض	حکیم شریف خاں

Scanned by CamScanner

حکیم وسیم احمد اعظمی	مرکبات ادویہ جلد اول و دوئم
Hk. Wasim Ahmed Azmi	Murakkabat-e-Advia Vol 1 & 2
حکیم فیروزالدین	رموزالاطباء جلد اول و دوئم
Hk. Firozuddin	Ramooz ul Atibba Vol 1 & 2
حکیم محمد کبیرالدین	بیاض کبیر
Hk. Kabiruddin	Biyaz-e-Kabir
حکیم محمد اعظم خاں	قرابادین اعظم
Hk. Mohd. Azam Khan	Qarabadeen -e- Azam
حکیم محمد عبداللہ	کنزالمجربات
Hk. Mohd. Abdullah	Kanjul Mujarebat
حکیم شیخ الرئیس ابوعلی حسین ابن سینا	مجربات بوعلی سینا (تحفۃ العاشقین)
حکیم ظلل الرحمٰن	کتاب المرکبات
Hk.Zillur Rehman	Kitab ul Murakkabat
ڈاکٹر نفیس خاں قاسمی	کتاب المرکبات
Dr. Nafees Khan Qasm	Kitab ul Murakkabat
ہمدرد	قرابادین مجیدی
Hamdard	Qarabadeen Majidi
ڈاکٹر محمد شفیق خان (بھوپال)	کلید مرکبات
Dr. Md. Shafique.Khan	Kaleed E Murakabat
حکیم کبیرالدین	بیاض کبیر ہندی
Hk. Kabiruddin	Biyaze Kabir Hindi
ہمدرد	قرابادین مجیدی ہندی
Hamdard	Qarabadeen Majidi Hindi
حکیم اجمل خاں	حاذق ہندی
ڈاکٹر دانش ظفر	انوارالمرکبات
Dr. Danish Zafar	Anwarul Murakabat

Scanned by CamScanner

Price	Author مصنف	Book's Name نام کتاب S.No
700/-set	حکیم وسیم احمد اعظمی Hk. Wasim Ahmed Azmi	مرکبات ادویہ جلد اول و دوئم Murakkabat-e-Advia Vol 1 & 2
1600/-	حکیم فیروز الدین Hk. Firozuddin	رموز الاطباء جلد اول و دوئم Ramooz ul Atibba Vol 1 & 2
300/-	حکیم محمد کبیر الدین Hk. Kabiruddin	بیاض کبیر Biyaz-e-Kabir
600/-	حکیم محمد اعظم خاں Hk. Mohd. Azam Khan	قرابادین اعظم Qarabadeen -e- Azam
350/-	حکیم محمد عبداللہ Hk. Mohd. Abdullah	کنز المجربات Kanjul Mujarebat
150/-	حکیم شیخ الرئیس ابو علی حسین ابن سینا	مجربات بو علی سینا (تحفۃ العاشقین)
120/-	حکیم ظلل الرحمٰن Hk.Zillur Rehman	کتاب المرکبات Kitab ul Murakkabat
100/-	ڈاکٹر نفیس خاں قاسمی Dr. Nafees Khan Qasm	کتاب المرکبات Kitab ul Murakkabat
120/-	ہمدرد Hamdard	قرابادین مجیدی Qarabadeen Majidi
150/-	ڈاکٹر محمد شفیق خان (بھوپال) Dr. Md. Shafique Khan	کلید مرکبات Kaleed E Murakabat
750/-	حکیم کبیر الدین Hk. Kabiruddin	بیاض کبیر ہندی Biyaze Kabir Hindi
350/-	ہمدرد Hamdard	قرابادین مجیدی ہندی Qarabadeen Majidi Hindi
250/-	حکیم اجمل خاں	حاذق ہندی
150/-	ڈاکٹر دانش ظفر Dr. Danish Zafar	انوار المرکبات Anwarul Murakabat

Scanned by CamScanner